کالج، یونیورسٹی اور دینی مدرسہ بورڈ کے طلبہ کے لیے مفید کتاب

علمِ صَرف کے اُصول و قواعد کے اِطلاق اور تعلیم و تعلّم کے
جدید تقاضوں سے ہم آہنگ جامع کتاب

قواعدُ الصَّرف

صفحات: 388

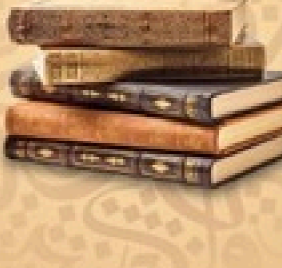

قواعدُ الصَّرف

مصنّف

مولانا ابو عُکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی

معاون

مولانا ابو الحسن محمد جواد ناصر عطاری مدنی

www.dawateislami.net

عنوان

قواعد الصرف

موضوع

علم صرف

مصنف

مولانا ابو عکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی

معاون

مولانا ابو الحسن محمد جواد ناصر عطاری مدنی

ریسرچ ڈیپارٹمنٹ

المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre)

صفحات

388

ٹوٹل تعداد

5000

پہلی اشاعت

ذوالحجہ 1446ھ، جون 2025ء

تعداد: 5000

جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

کراچی: عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی	+92 312 2802126
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	+92 61 4511192
فیصل آباد: امین پور بازار فیصل آباد	+92 41 2632625
حیدر آباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد	+92 313 0492960
کراچی: اردو بازار نزد سوبھراج ہسپتال کراچی	+92 318 3402526
گجرانوالہ: عرفات کالونی شیخوپورہ موڑ جی ٹی روڈ گجرانوالہ	+92 316 7223528
آزاد کشمیر: نزد فیضان مدینہ چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر	+92 300 5787824
لاہور: داتا دربار مارکیٹ نزد ستا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور	+92 42 37300561
اسلام آباد: فیضان مدینہ، شبیر شریف روڈ، جی 11 مرکز، اسلام آباد	+92 314 5208663
راولپنڈی: اقبال روڈ فضل داد پلازہ بیسمنٹ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی	+92 51 5553765
پشاور: سٹی ٹاور شاپ # ایف 15,16 کابلی روڈ پشاور	+92 341 1458486
کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741
گجرات: گلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 312 6372786
خان پور: شاہی روڈ نزد دورانی چوک خان پور	+92 312 7436719

UAN: +922111252692, Ext : 1144 , , :92-313-1139278, Ext : 9223

www.dawateislami.net www.maktabatulmadinah.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com

فہرست

صفحہ	عنوان	سبق نمبر
vi	پیش لفظ	✿✿✿
vii	اجمالی جائزہ	✿✿✿
1	**قواعد الصرف حصہ اوّل**	✿✿✿
2	علمِ صرف کا تعارف	سبق نمبر:1
4	کلمہ کی اقسام	سبق نمبر:2
7	مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی اقسام	سبق نمبر:3
10	فعل کی اقسام کا بیان	سبق نمبر:4
13	مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام	سبق نمبر:5
16	فاعل معلوم ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام	سبق نمبر:6
19	نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی اقسام	سبق نمبر:7
22	فعل ماضی کا بیان (فعل ماضی مطلق معروف)	سبق نمبر:8
27	ماضی مطلق مثبت مجہول اور ماضی مطلق منفی	سبق نمبر:9
32	فعل ماضی قریب	سبق نمبر:10
36	فعل ماضی بعید	سبق نمبر:11
40	فعل ماضی شکی / احتمالی	سبق نمبر:12
44	فعل ماضی تمنائی	سبق نمبر:13
48	فعل ماضی استمراری	سبق نمبر:14
53	فعل مضارع کا بیان	سبق نمبر:15
58	فعل مضارع مجہول	سبق نمبر:16
63	فعل نفی جَحد بلم	سبق نمبر:17
69	فعل نفی تاکید بلن	سبق نمبر:18
74	فعل مؤکَّد	سبق نمبر:19
79	نون خفیفہ کے احکام	سبق نمبر:20

www.dawateislami.net

سبق نمبر:21	فعل امر کا بیان (امر حاضر معروف)	83
سبق نمبر:22	فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول	87
سبق نمبر:23	فعل امر مؤکَّد	91
سبق نمبر:24	فعل نہی کا بیان	95
سبق نمبر:25	فعل نہی مؤکَّد	99
سبق نمبر:26	ضمیر کا بیان	106
○○○	**قواعد الصرف حصہ دوم**	111
سبق نمبر:27	ہمزہ کا بیان	112
سبق نمبر:28	حروف اصلیہ اور زائدہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام	115
سبق نمبر:29	ابواب کا بیان	119
سبق نمبر:30	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان (ایک زائد حرف والے ابواب)	122
سبق نمبر:31	دو زائد حروف والے ابواب	127
سبق نمبر:32	تین زائد حروف والے ابواب	132
سبق نمبر:33	رباعی کے ابواب	138
سبق نمبر:34	غیر ثلاثی مجرد افعال سے ماضی مجہول بنانے کا بیان	145
سبق نمبر:35	غیر ثلاثی مجرد افعال سے مضارع بنانے کا بیان	152
سبق نمبر:36	باب تفعّل، تفاعل اور افتعال کے قواعد	161
سبق نمبر:37	فعل مُلحَق برباعی کا بیان	167
سبق نمبر:38	اسم مشتق کا بیان (اسم فاعل)	173
سبق نمبر:39	اسم مفعول کا بیان	179
سبق نمبر:40	اسم ظرف کا بیان	185
سبق نمبر:41	اسم آلہ کا بیان	192
سبق نمبر:42	اسم تفضیل کا بیان	198
سبق نمبر:43	اسم مبالغہ کا بیان	203
سبق نمبر:44	صفت مشبہ کا بیان	207
سبق نمبر:45	فعل تعجب کا بیان	213
سبق نمبر:46	گردان کا بیان	218

www.dawateislami.net

⚙⚙⚙	**قواعد الصرف حصہ سوئم**	231
سبق نمبر:47	حروف صحیح اور حروف علّت کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام	232
سبق نمبر:48	تصریفات لفظی کا بیان	237
سبق نمبر:49	مہموز کے قواعد	242
سبق نمبر:50	ثلاثی مجرد سے مہموز کے ابواب اور گردانیں	250
سبق نمبر:51	غیر ثلاثی مجرد سے مہموز کے ابواب اور گردانیں	256
سبق نمبر:52	مضاعف کے قواعد	262
سبق نمبر:53	ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب اور گردانیں	270
سبق نمبر:54	غیر ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب اور گردانیں	275
سبق نمبر:55	غیر صحیح کا بیان (مثال کے قواعد)	280
سبق نمبر:56	ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب اور گردانیں	288
سبق نمبر:57	غیر ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب اور گردانیں	293
سبق نمبر:58	اجوف کے قواعد	297
سبق نمبر:59	ثلاثی مجرد سے اجوف کے ابواب اور گردانیں	311
سبق نمبر:60	ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے ابواب اور گردانیں	316
سبق نمبر:61	ناقص کے قواعد	320
سبق نمبر:62	ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب اور گردانیں	330
سبق نمبر:63	غیر ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب اور گردانیں	335
سبق نمبر:64	لفیف کے قواعد	339
سبق نمبر:65	ثلاثی مجرد سے لفیف کے ابواب اور گردانیں	344
سبق نمبر:66	ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کے ابواب اور گردانیں	350
سبق نمبر:67	مرکبات کے قواعد	354
سبق نمبر:68	مرکب کے ابواب اور گردانیں	358
⚙⚙⚙	**خاتمہ**	369
سبق نمبر:69	خاصیاتِ ابواب کا بیان	370
⚙⚙⚙	ماخذ و مراجع	386

www.dawateislami.net

پیشِ لفظ

عربی زبان کے تمام علوم کی بنیاد علمِ صرف پر ہے جو کلمات کی ساخت، مادہ، اشتقاق اور صیغوں میں ہونے والی لفظی اور معنوی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ جب تک صیغہ بنانے کے بنیادی اصول اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں کی معرفت نہ ہو عربی زبان سمجھنا اور بولنا ناممکن ہے۔

عربی زبان کے انھی حقائق اور دورِ حاضر کے چیلنجز کے پیشِ نظر جامعات اور مدارسِ دینیہ میں درسِ نظامی کے نصاب کی تجدید و ترقی کا سلسلہ جاری ہے تاکہ طلبہ کو علومِ دینیہ کی تعلیم عصری تقاضوں کے مطابق بیّسر آ سکے۔ **کنز المدارس بورڈ** کے کریکولم ڈیپارٹمنٹ نے علمِ صرف کو جدید تقاضوں کے مطابق مرتّب اور ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فریضہ کی انجام دہی میرے سپُرد کی گئی۔ کتاب کو زیادہ مفید بنانے کے لیے ہر سبق اور تمرین کو حاصلاتِ تعلّم (SLOs) سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں **پروفیسر محمد طاہر صدیقی**، ڈائریکٹر کریکولم اسیسمنٹ نے رہنمائی فراہم کی جب کہ تمارین کے سوالات کی ترتیب اور جدید عربی کلمات کے انتخاب میں **مولانا ابوریان تصور حسین مدنی** کا تعاون حاصل رہا۔

اس کی ترتیب و تدوین کے مراحل میں صدر کنز المدارس بورڈ، **مولانا حاجی جنید مدنی عطاری** (دامت برکاتہم العالیہ) کی رہنمائی حاصل رہی ہے۔ آپ کی علمی بصیرت، تجربے اور تسہیلِ تعلیم و تدریس کے جذبے نے اس کتاب کی ہمہ پہلو جامعیت میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ مزید برآں اس کتاب کی تکمیل میں ماہرین کی مسلسل مشاورت بھی شامل رہی۔ بریں سبب اس کتاب کے معیار، افادیت اور جامعیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

قواعد الصرف کا اسلوب سادہ، ترتیب واضح اور مشقیں مربوط و مفید ہیں جو طلبہ کی علمی استعداد میں اضافہ اور فہمِ صرف میں پختگی پیدا کرنے کا باعث ہوں گی، ان شاءاللہ۔ اُمّید ہے کہ یہ کتاب علمِ صرف کے تدریسی عمل اور اہداف نصاب کے حصول میں مؤثّر ثابت ہوگی۔

طالبِ دُعا

ابو عُکاشہ محمد اختر سعیدی عطاری مدنی

www.dawateislami.net

اِجمالی جائزہ

قواعد الصرف کا تعارف

قواعد الصرف علمِ صَرف کی ایک جامع کتاب ہے جو جدید دور کے تقاضوں کے پیشِ نظر ترتیب دی گئی ہے۔ اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ طلبہ کرام محض حفظِ قواعد کے بجائے CONCEPT کو سمجھیں اور ان کا اطلاق کر سکیں۔ کتاب کے ہر سبق کے متن کو حاصلاتِ تعلّم (SLOs) سے مربوط کیا گیا ہے اور معلّم کے لیے تدریسی ہدایات بھی مرتّب کی گئی ہیں۔

اس کتاب کی انفرادی و مشترکہ تمارین میں معروضی سوالات کو ترجیح دی گئی ہے۔ ان سوالات کے ذریعے قرآنی آیات، احادیث اور عربی اشعار اور جدید عربی کلمات کی تفہیم اور FEED BACK کو ممکن بنایا گیا ہے۔

کتاب کے اہداف

- علمِ صرف کے قواعد کو آسان اور عام فہم انداز میں پیش کرنا۔
- طلبہ کو صیغہ پہچاننے اور بیان کرنے کی مہارت دینا۔
- قرآنی آیات، احادیث اور اشعار کے ذریعے علمِ صرف کے قواعد کی عملی تطبیق کو ممکن بنانا۔
- روز مرّہ استعمال ہونے والے الفاظ اور جملوں میں صیغہ جات کی پہچان اور درست استعمال سکھانا۔
- جدید الفاظ اور افعال کو شامل کر کے تدریس کو زیادہ مفید بنانا۔
- طلبہ کی ذہنی صلاحیت اور تدریجی ترقی کو مد نظر رکھنا۔

قواعدالصرف کا اسلوب اور خصوصیات

یہ کتاب فنِ صرف کو مؤثر، آسان اور عملی طور پر سکھانے کے لیے درج ذیل اسلوب اور نمایاں خصوصیات کی حامل ہے:

1. اسباق کی تدریجی ترتیب

طلبہ کی ذہنی صلاحیت اور تدریجی ترقی کو مد نظر رکھتے ہوئے اسباق کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(الف) معنی کے اعتبار سے (ب) حروفِ اصلیہ اور زائدہ کے اعتبار سے (ج) حروفِ صحیح اور حروفِ علت کے اعتبار سے

2. آسان، جامع اور عام فہم انداز

اسباق میں تعریفات اور قواعد کو مختصر، جامع اور عام فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے، تاکہ طلبہ انھیں بآسانی سمجھ کر عملی طور پر استعمال کر سکیں۔

.3 مشقی سوالات اور عملی تطبیق

- ہر سبق کے بعد جدید طرز پر تمارین شامل کی گئی ہیں، جو سبق کے تمام نکات کا احاطہ کرتی ہیں۔
- تمارین میں قرآنی آیات، احادیث اور اشعار کا استعمال کیا گیا ہے، تاکہ قواعد کی عملی تطبیق ممکن ہو سکے۔

.4 معتبر مصادر سے استفادہ

- اس کتاب کی تدوین میں عربی اور اردو کی قدیم و جدید معتبر کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔
- کلمات کی صحت و درستی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف لغات اور گرامر کی کتابوں سے تحقیق کی گئی ہے۔

.5 گردانیں

گردانوں کے نمونے تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں، تاکہ طلبہ ان کی باقاعدہ مشق کر سکیں۔

.6 حواشی اور نوٹس

قواعد کی وضاحت اور اشکالات کے ازالے کے لیے نوٹس اور حواشی میں ضروری تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔

.7 جدید الفاظ کا انتخاب

- طلبہ کی تعلیمی استعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کلاس، عمر اور تعلیمی درجے کی مناسبت سے الفاظ کی تعداد کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔
- الفاظ کے سیکھنے کے عمل کو فطری اور مؤثر بنانے کے لیے بتدریج نئے الفاظ شامل کیے گئے ہیں، اور ان کی پختگی کے لیے بعد کے اسباق میں ان کا تکرار اس انداز میں کیا گیا ہے کہ طلبہ انہیں عملی طور پر استعمال کرنے میں مہارت حاصل کر سکیں۔

کتاب "قواعد الصرف" کی مشقوں کے اہداف

طلبہ کے فہم، یادداشت، خود اعتمادی اور سیکھنے میں دلچسپی بڑھانے کے لیے **قواعد الصرف** میں انفرادی اور مشترکہ تمارین کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان تمارین کے بنیادی اہداف درج ذیل ہیں:

- قواعد کے اطلاق کی مہارت وصلاحیت پیدا کرنا۔
- مشکل صیغوں کو حل کرنے کی مہارت وصلاحیت پیدا کرنا۔
- تدریسی معاونات کے استعمال سے سبق کو مؤثر بنانا۔
- صرفی قواعد کے ذریعے قرآن، حدیث اور عربی ادب سیکھنے کی ترغیب۔
- تحقیقی و تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا۔

www.dawateislami.net

تمارین کی خصوصیات

زیرِ نظر کتاب **قواعد الصرف** کی تمارین، اسے منفرد اور مؤثر تعلیمی ذریعہ بناتی ہیں، جو **صرفی قواعد پر مہارت حاصل کرنے اور ان کے عملی اطلاق کو سکھانے** میں مدد دیتی ہیں۔ تمارین کی درج ذیل خصوصیات ہیں:

- ذہنی استعداد کے مطابق سوالات کی ترتیب
  - مشتق سوالات کو طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔
  - جائزے کے جدید طریقِ کار کے مطابق تدریجی ترتیب کو مدِ نظر رکھا گیا ہے۔
- کلمات کی مختلف جہتوں سے پہچان
- اسماء وافعال کی صرفی تحقیق اور تصریف
- سوالات کے ذریعے قواعد کے اطلاق کی جانچ پڑتال
- ہفت اقسام کلمات کی تشکیل اور تغیّرات کا تجزیہ
- تقابلی اور تجزیاتی سوالات
- افعال کی عملی تبدیلیاں
- بصری معاونات کے ذریعے صیغوں کی پہچان
- قرآن وحدیث اور اشعار سے صرفی قواعد کی تفہیم کے سوالات

نوٹ: طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی حکمتِ عملیوں کے لیے **ہدایات برائے اساتذہ** کے تحت حسب ضرورت رہنمائی فراہم کر دی گئی ہے تاہم اساتذہ کرام ان ہدایات کے ساتھ ساتھ متعلقہ متن، حالات و واقعات اور دستیاب وسائل کے مطابق بذاتِ خود تدریسی عمل کو مفید تر بنانے کے لیے تدریسی اقدامات اور حکمت عملیاں بھی اختیار کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

قواعدُالصَّرف

حصہ اول

سبق نمبر:1

علمِ صرف کا تعارف

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- علمِ صرف کے مفہوم، موضوع اور فائدے سے واقف ہو سکیں۔
- علمِ صرف کو صرف کہنے کی وجہ جان سکیں۔
- علمِ صرف کے دائرہ کار کو پہچان سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو علمِ صرف کی اہمیت سے آگاہ کریں اور کتاب **قواعد الصرف** کا تعارف کروائیں، نیز کتاب کی افادیت و اہمیت واضح کریں تاکہ طلبہ میں علمِ صرف پڑھنے کا شوق اور ذوق پیدا ہو۔
- تدریسی مقاصد کے حصول کے لیے تختۂ تحریر سمیت مؤثّر تدریسی معاونات استعمال کریں۔
- طلبہ کو علمِ صرف کا مفہوم سمجھانے میں صرف زبانی وضاحت پر اکتفانہ کریں، بلکہ تحریری مثالیں پیش کر کے بھی اس کا مفہوم واضح کریں۔ مثلاً: فَتْحٌ اس سے مختلف صیغے بنائیں (فعل ماضی، مضارع، امر، اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ) اور طلبہ کو مشاہدہ کرائیں کہ کیسے ایک بنیادی لفظ سے نئے الفاظ بنتے ہیں۔
- سبق کے آخر میں تمرین کے سوالات کے ذریعے سے طلبہ کی تفہیم کی جانچ کریں۔

www.dawateislami.net

علمِ صرف کا تعارف

علمِ صرف کی تعریف:

علمِ صرف ایسے اُصول و قواعد کا نام ہے جن کے ذریعے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور ان میں مختلف تبدیلیاں کرنے کے طریقے معلوم ہوں۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع کلمہ ہے، صیغہ[1] کے اعتبار سے۔

فائدہ: علم صرف کا جاننے والا صیغے بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں غلطی سے بچ جاتا ہے۔

علم صرف کو صرف کیوں کھتے ھیں؟

علمِ صَرف کو صَرف اس لیے کہتے ہیں کہ صرف کا لغوی معنیٰ **پھیرنا** یا **تبدیل کرنا** ہے چونکہ علمِ صَرف میں ہم صیغوں کو پھیرتے اور تبدیل کرتے ہیں، اس لیے اس علم کو علمِ صَرف کہتے ہیں۔

علم صرف کا دائرہ:

یہ علم اسمائے معربہ اور افعال متصرفہ کے ساتھ خاص ہے، لہٰذا جو اسماء اور افعال تصریف کو قبول نہیں کرتے جیسے: اسمائے مبنیہ، اسمائے اعجمیہ، اسمائے اصوات، افعال جامدہ اور تمام حروف، وہ اس علم کی ابحاث سے خارج ہیں۔

تمرین

سوال نمبر1: علمِ صرف کسے کہتے ہیں۔

سوال نمبر2: علمِ صرف کا موضوع اور فائدہ بیان کریں۔

سوال نمبر3: علمِ صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

---

(1)......صیغہ کلمہ کی اس شکل کو کہتے ہیں جو حروف اور حرکات وسکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہوتی ہے، جیسے: ضَرَبَ

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:2

کلمہ کی اقسام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کلمہ کا مفہوم سمجھ کر کلمہ کی مختلف اعتبارات سے تقسیم کر سکیں۔
- اسم، فعل اور حرف کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اس کی شناخت کر سکیں۔
- اسم، فعل اور حرف کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر اسم، فعل اور حرف کا مثالوں کے ذریعے مفہوم واضح کریں۔
- سوال وجواب کے ذریعے طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لیں، پھر اسم، فعل اور حرف کو جملوں میں استعمال کروائیں۔
- تمرین میں دیے گئے سوالات کے حل کے لیے ہر ڈیسک پر جا کر طلبہ کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تعریف:

با معنی لفظ کو **کلمہ** کو کہتے ہیں، جیسے: كَتَبَ (اس نے لکھا)، كُرْسِيٌّ (کرسی)

کلمہ کی اقسام:

صرفیوں نے کلمہ کی تین اعتبار سے تقسیم کی ہے: (1) معنی کے اعتبار سے (2) حروف اصلیہ اور زائدہ کی تعداد کے اعتبار سے (3) حروف صحیح اور حروف علت کے اعتبار سے

نوٹ: صرفیوں کی اصطلاح میں پہلی تقسیم کو سہ اقسام، دوسری کو شش اقسام اور تیسری کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے۔

معنی کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام

تین قسمیں ہیں: (1) اسم (2) فعل (3) حرف

اسم کی تعریف:

اسم وہ کلمہ ہے جس کا معنی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ، نہ پایا جائے، جیسے: فُنْدُقٌ (ہوٹل) خَالِدٌ (خاص شخص کا نام)

فعل کی تعریف:

فعل وہ کلمہ ہے جس کا معنی اس لفظ سے ہی سمجھ آجائے، کسی اور لفظ کے ملانے کی ضرورت نہ ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ جیسے: عَلِمَ (اس نے جانا)، يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا)، اِعْلَمْ (تو جان)

حرف کی تعریف:

حرف وہ کلمہ ہے، جس کا معنی کسی دوسرے کلمہ سے مل کر ہی سمجھ آئے، جیسے: مِنْ (سے)، إِلٰی (تک)، أَوْ (یا)

تمرین

سوال نمبر1: معنی پر غور کرتے ہوئے درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

کلمہ	ترجمہ	اسم	فعل	حرف
رَفَضَ	اس نے انکار کیا			
ثُمَّ	پھر			
مُدِيْرٌ	ناظم / پرنسپل			
عَلٰى	پر			
جَوَّالٌ	موبائل			
يَدْرُسُ	وہ پڑھتا ہے			
لَوْ	اگر			

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

جملہ	ترجمہ	اسم	فعل	حرف
دَخَلَ فِيْ الْبَيْتِ	وہ گھر میں داخل ہوا			
اِرْكَبِ السَّيَّارَةَ	گاڑی میں سوار ہو			
حَامِدٌ يَفْتَحُ الْبَابَ	حامد دروازہ کھولتا ہے			
جَلَسَ الرَّجُلُ عَلَى الْكُرْسِيِّ	آدمی کرسی پر بیٹھا			
اَلطِّفْلُ ضَاحِكٌ	بچہ ہنس رہا ہے			

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:3

مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی اقسام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مصدر، مشتق اور جامد کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اسکی شناخت کر سکیں۔
- مصدر، مشتق اور جامد کے درمیان فرق کو واضح طور پر سمجھ سکیں۔
- مصدر، مشتق اور جامد کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر مصدر، مشتق اور جامد کا مثالوں کے ذریعے مفہوم واضح کریں۔
- تمرین کے دونوں سوالات میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے طلبہ کی گروپ بندی کر کے نگرانی اور راہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی اقسام

تین قسمیں ہیں: (1) مصدر (2) مشتق (3) جامد

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے تمام افعال اور اسمائے مشتقات تو بنتے ہوں لیکن وہ خود کسی سے نہ بنا ہو، جیسے: مَدْحٌ (تعریف کرنا)

مشتق کی تعریف:

وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو، جیسے: عَالِمٌ (جاننے والا)

اسم جامد کی تعریف:

وہ اسم ہے جو خود نہ کسی کلمہ سے بنا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی اور کلمہ بن سکے، جیسے: تِلْفازٌ (ٹی وی)، غُرْفَةٌ (کمرہ)

معنی کے اعتبار سے مصدر، مشتق اور اسم جامد میں فرق:

اسمِ جامد میں ذات کے معانی، مصدر میں وصف کے معانی اور مشتق میں ذات اور وصف دونوں کے معنیٰ پائے جاتے ہیں۔

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل کلمات سے مصدر، مشتق اور جامد الگ الگ کریں۔

کلمہ	ترجمہ	مصدر	مشتق	جامد
قُرْبٌ	قریب ہونا			
حَاسِبٌ	اکاؤنٹنٹ (حساب کرنے والا)			
تُفَّاحٌ	سیب			
لُبْسٌ	پہننا			
مَنْصُوْرٌ	مدد کیا ہوا			
أَكْلٌ	کھانا			

زَيْدٌ	مرد کا نام			
قَلْبٌ	دل			
شُكْرٌ	شکر کرنا			

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں میں مصدر، مشتق اور جامد الگ کریں۔

جملہ	ترجمہ	مصدر	مشتق	جامد
مَرْيَمُ صَابِرَةٌ	مریم صبر کرنے والی ہے			
اَلْبَيْتُ وَاسِعٌ	گھر وسیع ہے			
اَلْعُذْرُ مَقْبُوْلٌ	عذر قبول کیا جاتا ہے			
اَلنَّافِذَةُ مَفْتُوْحَةٌ	کھڑکی کھلی ہوئی ہے			
اَلسَّعْيُ حَسَنٌ	کوشش اچھی ہے			

www.dawateislami.net

سبق نمبر:4

فعل کی اقسام کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل کی مختلف اعتبارات سے تقسیم کر سکیں۔
- فعل ماضی، مضارع اور امر کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اس کی شناخت کر سکیں۔
- فعل ماضی، مضارع اور امر کے درمیان زمانے کے لحاظ سے فرق کو واضح کر سکیں۔
- فعل ماضی، مضارع اور امر کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل ماضی، مضارع اور امر کے مفہوم کو سمجھانے کے لیے ایک ہی فعل کی درج ذیل تینوں شکلیں بورڈ پر لکھیں اور ہر فعل کے ساتھ اس کے زمانے کے الفاظ (گزشتہ کل، اب / آج، آئندہ وغیرہ) کو شامل کرکے پہچان کروائیں:
  - **ماضی**: اس نے (گزشتہ زمانے میں) لکھا (كَتَبَ)
  - **مضارع**: وہ (موجودہ زمانے میں) لکھتا ہے یا (آنے والے زمانے میں) لکھے گا (يَكْتُبُ)
  - **امر**: تو (آنے والے زمانے میں) لکھ (اُكْتُبْ)
- سبق کے آخر میں مناسب تعداد میں طلبہ کے گروپ بنا کر تمرین میں دیے گئے سوالات حل کروائیں۔

Go To Index

فعل کی اقسام کا بیان

فعل کی مختلف اعتبار سے تقسیم کی گئی ہے جن میں سے پانچ اقسام درج ذیل ہیں:

(1) زمانے کے اعتبار سے

(2) مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے

(3) فاعل معلوم ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے

(4) نفی اور اثبات کے اعتبار سے

(5) گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے

زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

تین قسمیں ہیں: (1) ماضی (2) مضارع (3) امر

فعل ماضی:

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: دَرَسَ (اس نے پڑھا)، رَجَعَ (وہ واپس آگیا)

فعل مضارع:

وہ فعل ہے جس میں موجودہ یا آنے والے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: یَدْرُسُ (وہ پڑھتا ہے / پڑھ رہا ہے / پڑھے گا)، یَرْجِعُ (وہ واپس آتا ہے / وہ واپس آرہا ہے / واپس آئے گا)

فعل امر:

وہ فعل ہے جس میں کسی سے آنے والے زمانے میں کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: اُدْرُسْ (تو پڑھ)، اِرْجِعْ (تو لوٹ)

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل افعال سے فعل ماضی، مضارع اور امر الگ الگ کریں۔

فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	ترجمہ	فعل
			وہ سوار ہوا	رَكِبَ
			تو چھوڑ	أُتْرُكْ
			اس نے رہائش اختیار کی	سَكَنَ
			تو تلاش کر	إِبْحَثْ
			وہ کامیاب ہوتا ہے / ہوگا	يَنْجَحُ
			تو آ	أُحْضُرْ
			اس نے شکست دی	هَزَمَ
			وہ کاٹتا ہے / کاٹے گا	يَقْطَعُ
			تو منع کر	اِمْنَعْ

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں سے فعل ماضی، مضارع اور امر الگ الگ کریں۔

فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضی	ترجمہ	جملہ
			طالب علم نے دروازہ کھولا	فَتَحَ الطَّالِبُ الْبَابَ
			تم دونوں آسمان کی طرف دیکھو	أُنْظُرَا إِلَى السَّمَاءِ
			بچی پھل کھاتی ہے / کھا رہی ہے	تَأْكُلُ الطِّفْلَةُ الْفَاكِهَةَ
			میں نے قرآن پڑھا	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ
			تم خط لکھو	أُكْتُبُوْا الرِّسَالَةَ

سبق نمبر: 5

مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل لازم اور فعل متعدی کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اس کی شناخت کر سکیں۔
- فعل لازم اور فعل متعدی کے درمیان فرق کو واضح کر سکیں۔
- فعل لازم اور متعدی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو بورڈ پر فعل لازم اور فعل متعدی کی مثالیں دے کر ان کے درمیان فرق واضح کریں۔
- تمرین کے دونوں سوالات میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے طلبہ کی گروپ بندی کر کے نگرانی اور رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

دو قسمیں ہیں: (1) لازم (2) متعدی

فعل متعدی:

وہ فعل ہے جسے اپنی بات مکمل کرنے کے لئے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو[2]، جیسے: أَكَلَ زَيْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی)

فعل لازم:

وہ فعل ہے جسے اپنی بات مکمل کرنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو، جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا)

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل افعال سے فعل لازم اور متعدی الگ الگ کریں۔

فعل	ترجمہ	فعل لازم	فعل متعدی
مَنَعَ	اس نے روکا		
حَسُنَ	وہ خوبصورت ہوا		
قَبَضَ	اس نے پکڑا		
دَنِسَ	وہ میلا ہوا		
سَمِعَ	اُس نے سنا		
قَصَدَ	اس نے ارادہ کیا		

(2)...... متعدی کو پہچاننے کی علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اگر فعل ماضی کے ترجمہ میں لفظ نے آئے تو وہ فعل، فعل متعدی ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

Go To Index

حَبَسَ	اس نے قید کیا		
مَنَحَ	اس نے دیا		
ضَمِنَ	اس نے گارنٹی دی		

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں میں فعل لازم اور متعدی الگ الگ کریں۔

جملہ	ترجمہ	فعل لازم	فعل متعدی
ضَعُفَ الْبَصَرُ	نظر کمزور ہو گئی		
حَفِظْنَا الدَّرْسَ	ہم نے سبق یاد کیا		
فَتَحَ الْحَارِسُ الْبَابَ	گارڈ نے دروازہ کھولا		
نَجَحَتِ التِّلْمِيذَةُ	طالبہ کامیاب ہو گئی		
شَرَحَ الْمُدَرِّسُ الدَّرْسَ	استاد نے سبق کی وضاحت کی		

www.dawateislami.net

سبق نمبر:6

فاعل معلوم ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل معروف اور فعل مجہول کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اس کی شناخت کر سکیں۔
- فعل معروف اور فعل مجہول کے درمیان فرق کو واضح کر سکیں۔
- فعل معروف اور مجہول کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعلِ معروف اور فعلِ مجہول کے جملے بورڈ پر لکھ کر دونوں جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول نمایاں کریں، معروف میں فاعل پر نشان لگائیں اور مجہول میں فاعل کی عدم موجودگی کو واضح کریں:
  - **فعل معروف:** خالد نے دروازہ کھولا (فَتَحَ خَالِدٌ الْبَابَ)
  - **فعل مجہول:** دروازہ کھولا گیا (فُتِحَ الْبَابُ)
- سبق کے آخر میں بورڈ پر طلبہ سے تمرین میں دیے گئے سوالات حل کروائیں۔

www.dawateislami.net

فاعل معلوم ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

دو قسمیں ہیں: (1) معروف (2) مجہول

فائدہ: ہر فعل (کام) کا فاعل (فعل کو کرنے والے کا) ہونا ضروری ہے اس کے بغیر فعل نہیں پایا جاسکتا، جیسے: ضَرَبَ (مارا) یہ مارنے کا کام / فعل اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کوئی فاعل یعنی مارنے کا کام کرنے والا نہ ہو۔

فعل معروف:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، اسے فعلِ معروف کہتے ہیں، جیسے: كَتَبَ خَالِدُ الدَّرْسَ (خالد نے سبق لکھا)

فعل مجهول:

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو، اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں، جیسے: كُتِبَ الدَّرْسُ (سبق لکھا گیا)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل افعال سے فعل معروف اور مجہول الگ الگ کریں۔

فعل	ترجمہ	فعل معروف	فعل مجہول
هَلَكُوْا	وہ سب ہلاک ہوئے		
خُلِقْتُمْ	تم پیدا کیے گئے		
كَنَسْنَ	انہوں نے جھاڑو دیا		
كُسِرَ	اسے توڑا گیا		
سَبَحَ	وہ تیرا		
عَبَدْتُّمَا	تم دونوں نے عبادت کی		
هَرَبَ	وہ بھاگا		
ذُكِرَ	اسے یاد کیا گیا		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں سے فعل معروف اور مجہول الگ کریں۔

مجہول	معروف	ترجمہ	جملہ
		قہوہ پیا گیا	شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ
		اس نے بِل ادا کیا	دَفَعَ الْفَاتُوْرَةَ
		بیگ چوری کیا گیا	سُرِقَتِ الْمَحفَظَةُ
		طلحہ نے سبق سمجھا	فَهِمَ طَلْحَةُ الدَّرْسَ
		فاطمہ کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا	نُقِلَتْ فَاطِمَةُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:7

نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی اقسام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل مثبت اور فعل منفی کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اس کی شناخت کر سکیں۔
- فعل مثبت اور فعل منفی کے درمیان فرق کو واضح کر سکیں۔
- فعل مثبت اور فعل منفی کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
- فعل متصرف اور فعل جامد کا مفہوم سمجھ کر عربی عبارت میں اس کی شناخت کر سکیں۔
- فعل متصرف اور فعل جامد کے درمیان فرق کو واضح کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل مثبت اور فعل منفی کے جملے بورڈ پر لکھیں، حروفِ نفی کو واضح کریں اور طلبہ سے یہ پہچان کروائیں کہ کون سا فعل مثبت ہے اور کون سا منفی۔ اسی طرح متصرّف فعل کی ماضی، مضارع، اور امر کی گردانیں بورڈ پر لکھ کر سمجھائیں، اور جامد فعل کی عدمِ گردان کو مثال سے واضح کریں۔

www.dawateislami.net

نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی اقسام

دو قسمیں ہیں: (1) مثبت (2) منفی

فعل مُثبَت:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ وغیرہ) نہ ہو، جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)

فعل منفی:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی ہو، جیسے: مَانَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی)

گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی اقسام

دو قسمیں ہیں: (1) متصرف (2) جامد

فعلِ متصرّف:

وہ فعل جس سے ماضی، مضارع اور امر تمام افعال کی گردانیں آتی ہوں[3]، جیسے: دَخَلَ، یَدْخُلُ، اُدْخُلْ

فعلِ جامد:

وہ فعل جس سے تمام گردانیں نہ آتی ہوں۔ جیسے نِعْمَ اور یَھْبِطُ

(3)......البتہ بعض افعال متصرفہ وہ ہیں جن سے صرف ماضی اور مضارع کی گردانیں آتی ہیں، جیسے: کَادَ یَکَادُ اور بعض افعال متصرفہ ایسے ہیں جن سے صرف مضارع اور امر کی گردانیں آتی ہیں، جیسے: ذَرْ یَذَرُ

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل افعال سے فعل مثبت و منفی الگ کریں۔

فعل	ترجمہ	فعل مثبت	فعل منفی
أُخِذَ	وہ پکڑا گیا		
لَمْ يَحْسِبْ	اس نے گمان نہیں کیا		
ضَحِكَ	وہ ہنسا		
ما فَشِلَ	وہ بزدل نہیں ہوا		
سَحَبَ	اس نے کھینچا		
لَا يَعْدِلُ	وہ انصاف نہیں کرے گا		

سوال نمبر2: درج ذیل جملوں میں فعل مثبت اور منفی الگ کریں۔

جملہ	ترجمہ	فعل مثبت	فعل منفی
لَنْ يَّطْلُبَ أحدًا	وہ ہرگز کسی کو نہیں بلائے گا		
بَحَثَ عَنِ الْجَوَّالِ	اس نے موبائل تلاش کیا		
كَتَبَ الْوَاجِبَ الْمَنْزِلِيَّ	اس نے ہوم ورک لکھا		
مَا غَسَلَ الثَّوْبَ	اس نے کپڑا نہیں دھویا		

www.dawateislami.net

سبق نمبر:8

فعل ماضی کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی مطلق معروف کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی مطلق معروف کے وزن کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- مصادر سے فعل ماضی مطلق معروف کی گردان کر سکیں۔
- فعل ماضی مطلق معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی مطلق معروف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- گردان سکھانے کے لیے Peer Teaching کا طریقہ اختیار کریں۔ تین طلبہ کو منتخب کریں: ایک غائب، دوسرا حاضر اور تیسرا متکلم کے صیغے زبانی پڑھے۔
- تین طلبہ سے ایک ایک وزن سے ایک ایک گردان کروائیں۔
- سبق کے آخر میں مناسب تعداد میں طلبہ کے گروپ بنا کر تمرین میں دیے گئے سوالات حل کروائیں۔

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (1)ماضی مطلق (2)ماضی قریب (3)ماضی بعید (4)ماضی شکی (5)ماضی تمنائی (6)ماضی استمراری

ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل جس میں قریب اور بعید کا اعتبار کئے بغیر مطلق گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے،

جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)

مطلق ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد[4] کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ پر کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ آتا ہے، جیسے:

ضَرْبٌ سے ضَرَبَ، سَمْعٌ سے سَمِعَ، کَرَامَةٌ سے کَرُمَ

ماضی معروف کے اوزان:

تین وزن ہیں: (1) فَعَلَ (2) فَعِلَ (3) فَعُلَ

صیغوں کی پہچان:

فعل کے چودہ صیغے ہوتے ہیں:

تین مذکر غائب، تین مؤنث غائب، تین مذکر حاضر، تین مؤنث حاضر اور دو متکلم ان تمام صیغوں کو ملا کر پڑھنے کو گردان کہتے ہیں۔

---

(4)......ثلاثی مجرد وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے صِدْقٌ (سچ) بروزن فِعْلٌ، ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

Go To Index

ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان

تین مذکر غائب		
گردان	**ترجمہ**	**صیغہ**
فَعَلَ	کیااس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
فَعَلَا	کیاان دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوْا	کیاان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
تین مونث غائب		
فَعَلَتْ	کیااس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
فَعَلَتَا	کیاان دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	کیاان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
تین مذکر حاضر		
فَعَلْتَ	کیاتوایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	کیاتم دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	کیاتم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
تین مؤنث حاضر		
فَعَلْتِ	کیاتوایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	کیاتم دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیاتم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دو متکلم		
فَعَلْتُ	کیامیں نے	صیغہ واحد متکلم (مذکرومونث)
فَعَلْنَا	کیاہم دویاسب نے	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکرومؤنث)

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی معروف کی گردان لکھیں۔

ماضی بفتح العین		ماضی بکسر العین		ماضی بضم العین	
مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
طَلَبٌ	طلب کرنا	شِبْعٌ	پیٹ بھرنا	کَرَامَۃٌ	صاحب عزت ہونا

سوال نمبر2: درج ذیل افعال کا ترجمہ کرتے ہوئے نمونے کے مطابق وزن اور صیغہ بیان کریں۔

فعل ماضی	مصدری معنی	وزن	صیغہ	ترجمہ
شَکَرَ	شکریہ ادا کرنا	فَعَلَ	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف	اس نے شکریہ ادا کیا
جَمَعْنَا	اکٹھا کرنا			
مَکَثْتُ	ٹھہرنا			
قَبِلْتُمْ	قبول کرنا			

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں میں سے فعل ماضی معروف کا وزن اور صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	وزن	صیغہ
اَلْمُهَنْدِسَانِ صَنَعَا الْبِنَاءَ	دو انجینئرز نے عمارت بنائی		
سَكَنَ الطَّالِبُ فِيْ الْمَدْرَسَةِ	طالب علم نے مدرسے میں رہائش اختیار کی		
حَفِظُوْا الدَّرْسَ	انہوں نے سبق یاد کیا		

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر
	فعل ماضی معروف صیغہ جمع مؤنث غائب	تَرْكٌ
	فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلم	عَمَلٌ
	فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	لُبْسٌ

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر	ترجمہ
		شُرْبٌ	پیاان سب عورتوں نے
		خَبْرٌ	خبر دی ہم نے
		سُقُوْطٌ	گرے وہ دومرد

Go To Index

سبق نمبر:9

ماضی مطلق مثبت مجہول اور ماضی مطلق منفی

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- ما اور لا کے استعمال میں فرق کو سمجھ سکیں۔
- فعل لازم سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- فعل ماضی مطلق متعدی اور لازم سے فعل ماضی مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل ماضی مطلق کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی مطلق کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعل متعدی معروف سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ مثالوں سے واضح کریں۔
- فعل لازم معروف کی مثال پیش کر کے، مجہول بنانے کی خاص ترکیب (یعنی حرف جر ب کے اضافے اور اسم ضمیر کی تبدیلی کو) مرحلہ وار مثالوں کے ذریعے طلبہ کے سامنے وضاحت سے پیش کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 سے 5 تک نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

ماضی مطلق مثبت مجہول اور ماضی مطلق منفی

ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمّہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے، جبکہ لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے، جیسے: نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرِبَ سے شُرِبَ

ماضی مطلق منفی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی مثبت معروف و مجہول کے شروع میں حرف نفی (مَا یا لَا) لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: مَاأَكَلَ اور مَاأُكِلَ

ما اور لا کے استعمال میں فرق:

- حرفِ نفی مَا فعل ماضی سے پہلے اکیلا آتا ہے، جیسے: مَاذَهَبَ
- جبکہ حرفِ نفی لَا کا تکرار دوسرے فعل ماضی کے ساتھ ضروری ہے، جیسے: لَا ذَهَبَ وَلَا دَخَلَ

نوٹ: فعل مجہول، فعل متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بنتا لیکن اگر فعل لازم سے بنانا مقصود ہو تو مذکورہ قاعدے کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب الفاعل سے پہلے حرف جر ب کا اضافہ کیا جاتا ہے، البتہ نائب الفاعل کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی ہمیشہ صیغہ واحد مذکر غائب رہتا ہے اور حرف جر کے ساتھ والی ضمیر تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ سے ذُهِبَ بِزَيْدٍ / ذُهِبَ بِهٖ

فعل ماضی کی گردانیں:

مذکورہ تفصیل سے معلوم ہوا کہ فعل ماضی کی چار طرح کی گردانیں آتی ہیں:

(1) ماضی مثبت معروف (2) ماضی مثبت مجہول (3) ماضی منفی معروف (4) ماضی منفی مجہول

Go To Index

فعل ماضی کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
فَعَلْتُ		فَعَلْنَا	فُعِلْتُ		فُعِلْنَا
منفی معروف			**منفی مجہول**		
مَافَعَلَ	مَافَعَلَا	مَافَعَلُوْا	مَافُعِلَ	مَافُعِلَا	مَافُعِلُوْا
مَافَعَلَتْ	مَافَعَلَتَا	مَافَعَلْنَ	مَافُعِلَتْ	مَافُعِلَتَا	مَافُعِلْنَ
مَافَعَلْتَ	مَافَعَلْتُمَا	مَافَعَلْتُمْ	مَافُعِلْتَ	مَافُعِلْتُمَا	مَافُعِلْتُمْ
مَافَعَلْتِ	مَافَعَلْتُمَا	مَافَعَلْتُنَّ	مَافُعِلْتِ	مَافُعِلْتُمَا	مَافُعِلْتُنَّ
مَافَعَلْتُ		مَافَعَلْنَا	مَافُعِلْتُ		مَافُعِلْنَا
فعل لازم سے فعل ماضی مثبت مجہول			**فعل لازم سے فعل ماضی منفی مجہول**		
ذُهِبَ بِهٖ	ذُهِبَ بِهِمَا	ذُهِبَ بِهِمْ	مَاذُهِبَ بِهٖ	مَاذُهِبَ بِهِمَا	مَاذُهِبَ بِهِمْ
ذُهِبَ بِهَا	ذُهِبَ بِهِمَا	ذُهِبَ بِهِنَّ	مَاذُهِبَ بِهَا	مَاذُهِبَ بِهِمَا	مَاذُهِبَ بِهِنَّ
ذُهِبَ بِكَ	ذُهِبَ بِكُمَا	ذُهِبَ بِكُمْ	مَاذُهِبَ بِكَ	مَاذُهِبَ بِكُمَا	مَاذُهِبَ بِكُمْ
ذُهِبَ بِكِ	ذُهِبَ بِكُمَا	ذُهِبَ بِكُنَّ	مَاذُهِبَ بِكِ	مَاذُهِبَ بِكُمَا	مَاذُهِبَ بِكُنَّ
ذُهِبَ بِيْ		ذُهِبَ بِنَا	مَاذُهِبَ بِيْ		مَاذُهِبَ بِنَا

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل ماضی مثبت معروف کے صیغے سے فعل ماضی مثبت مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

فعل	ترجمہ	فعل	ترجمہ
صَرَفَ	پھیرا اس ایک مرد نے	قَرُبَ	نزدیک ہوا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

فعل	مصدری معنی	صیغہ	ترجمہ
مَاغَسَلْتُمْ	دھونا	جمع مذکر غائب فعل ماضی منفی معروف	نہیں دھویا تم سب مردوں نے
حَرَقُوْا	جلانا		
مَا قَطَعْنَ	کاٹنا		
خُدِعْتُمَا	دھوکہ دینا		
مَاقَصِدُوْا	ارادہ کرنا		

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل ماضی مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
مَا ضُغِطَ الزِرُّ		
شُرِفَتْ بِفَاطِمَةَ		
مَا رَغِبْتُمْ فِيْ الدَّرْسِ		
كَرِهَ خَالِدٌ السَّيَّارَةَ		

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
شُعُوْرٌ	صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی منفی معروف	
مَعْرِفَةٌ	صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل ماضی منفی مجہول	
رِحْلَةٌ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف	
نَصْحٌ	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل ماضی مثبت مجہول	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
غمگین ہوئیں وہ سب عورتیں	حُزْنٌ		
نہیں شروع کیا ہم نے	شُرُوْعٌ		
نہیں کھینچا گیا تو ایک مرد	جَذْبٌ		
رہائش اختیار کی میں نے	سَكَنٌ		

سبق نمبر:10

فعل ماضی قریب

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی قریب کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل ماضی قریب مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی قریب پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- فعل ماضی قریب کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی قریب کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ سے فعل ماضی مطلق کی تعریف اور مثال پوچھ کر سابقہ معلومات کا جائزہ لیں پھر بورڈ پر فعل ماضی قریب کا مثالوں کے ذریعے مفہوم واضح کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی قریب کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل ماضی قریب

ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جس میں قریب گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: قَدْضَرَبَ (ابھی اس نے مارا)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے بنتا ہے، جیسے: ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ

فعل ماضی قریب کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
قَدْفَعَلَ	قَدْفَعَلَا	قَدْفَعَلُوْا	قَدْ فُعِلَ	قَدْ فُعِلَا	قَدْ فُعِلُوْا
قَدْفَعَلَتْ	قَدْفَعَلَتَا	قَدْفَعَلْنَ	قَدْ فُعِلَتْ	قَدْفُعِلَتَا	قَدْ فُعِلْنَ
قَدْفَعَلْتَ	قَدْفَعَلْتُمَا	قَدْفَعَلْتُمْ	قَدْفُعِلْتَ	قَدْفُعِلْتُمَا	قَدْفُعِلْتُمْ
قَدْفَعَلْتِ	قَدْفَعَلْتُمَا	قَدْفَعَلْتُنَّ	قَدْفُعِلْتِ	قَدْفُعِلْتُمَا	قَدْفُعِلْتُنَّ
قَدْفَعَلْتُ		قَدْفَعَلْنَا	قَدْفُعِلْتُ		قَدْفُعِلْنَا
منفی معروف			منفی مجہول		
قَدْمَافَعَلَ	قَدْمَافَعَلَا	قَدْمَافَعَلُوْا	قَدْمَافُعِلَ	قَدْمَافُعِلَا	قَدْمَافُعِلُوْا
قَدْمَافَعَلَتْ	قَدْمَافَعَلَتَا	قَدْمَافَعَلْنَ	قَدْمَافُعِلَتْ	قَدْمَافُعِلَتَا	قَدْمَافُعِلْنَ
قَدْمَافَعَلْتَ	قَدْمَافَعَلْتُمَا	قَدْمَافَعَلْتُمْ	قَدْمَافُعِلْتَ	قَدْمَافُعِلْتُمَا	قَدْمَافُعِلْتُمْ
قَدْمَافَعَلْتِ	قَدْمَافَعَلْتُمَا	قَدْمَافَعَلْتُنَّ	قَدْمَافُعِلْتِ	قَدْمَافُعِلْتُمَا	قَدْمَافُعِلْتُنَّ
قَدْمَافَعَلْتُ		قَدْمَافَعَلْنَا	قَدْمَافُعِلْتُ		قَدْمَافُعِلْنَا

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے صیغے سے فعل ماضی قریب مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

فعل	ترجمہ	فعل	ترجمہ
قَطَفَ	توڑا اس ایک مرد نے	سَخِرَ	مذاق اڑایا اس ایک مرد نے

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی قریب مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

فعل	مصدری معنی	صیغہ	ترجمہ
قَدْ مَا غَضِبْنَ	ناراض ہونا	جمع متکلم مؤنث غائب ماضی قریب منفی معروف	ابھی وہ ناراض نہیں ہوئیں
قَدْ مَا رُفِعْنَا	بلند کرنا		
قد نَدِمْتِ	شرمندہ ہونا		
قَدْ رُزِقْتُمْ	روزی دینا		
قَدْ مَافَرِحْتُنَّ	خوش ہونا		

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں میں فعل ماضی قریب مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے، صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
قَدْ هَبَطَتِ الطَّائِرَۃُ		
قَدْ مَا نَزَلُوْا مِنَ الْقِطَارِ		
قَدْ حُبِسَ الرِّجَالُ		
قَدْ مَا سُفِكَ الدَّمُ		

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
رَسْمٌ	صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل ماضی قریب مثبت مجہول	
فَزْعٌ	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی قریب مثبت معروف	
سَرِقَةٌ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل ماضی قریب منفی مجہول	
شَهَادَةٌ	صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل ماضی قریب منفی معروف	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
ابھی گمان کیے گئے وہ سب مرد	زَعْمٌ		
ابھی نہیں ٹھہرا تو ایک مرد	لُبْثٌ		
ابھی سخت تکلیف نہیں پہنچائی گئی وہ ایک عورت	فَجْعٌ		
ابھی ڈانٹا تم دو مردوں نے	رَدْعٌ		

www.dawateislami.net

سبق نمبر:11

فعل ماضی بعید

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی بعید کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل ماضی بعید مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی بعید پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- فعل ماضی بعید کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی بعید کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل ماضی بعید کو سمجھانے کے لیے پہلے ماضی مطلق کے ایک جملے کو بورڈ پر لکھیں، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا) پھر اس جملے میں كَانَ کا اضافہ کر کے مفہوم طلبہ سے دریافت کریں، جیسے: كَانَ ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا تھا) اس طریقہ کار میں اساتذہ طلبہ سے سوالات کریں تاکہ وہ خود یہ محسوس کریں کہ كَانَ کے اضافے سے فعل میں دور کے گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم آرہا ہے۔ جب طلبہ اس مفہوم کو خود دریافت کر لیں پھر اساتذہ رہنمائی کریں کہ یہی ماضی بعید ہے۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی بعید کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 5 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

Go To Index

فعل ماضی بعید

ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جس میں دور گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: کَانَ ضَرَبَ (مارا تھا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں کَانَ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ

فائدہ: کَانَ کا صیغہ فعل ماضی کے صیغوں کے ساتھ بدلتا رہے گا۔

فعل ماضی بعید کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
کَانَ فَعَلَ	کَانَا فَعَلَا	کَانُوْافَعَلُوْا	کَانَ فُعِلَ	کَانَافُعِلَا	کَانُوْافُعِلُوْا
کَانَتْ فَعَلَتْ	کَانَتَافَعَلَتَا	کُنَّ فَعَلْنَ	کَانَتْ فُعِلَتْ	کَانَتَافُعِلَتَا	کُنَّ فُعِلْنَ
کُنْتَ فَعَلْتَ	کُنْتُمَافَعَلْتُمَا	کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کُنْتَ فُعِلْتَ	کُنْتُمَافُعِلْتُمَا	کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ
کُنْتِ فَعَلْتِ	کُنْتُمَافَعَلْتُمَا	کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کُنْتِ فُعِلْتِ	کُنْتُمَافُعِلْتُمَا	کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ
کُنْتُ فَعَلْتُ		کُنَّافَعَلْنَا	کُنْتُ فُعِلْتُ		کُنَّافُعِلْنَا
منفی معروف			منفی مجہول		
کَانَ مَافَعَلَ	کَانَامَافَعَلَا	کَانُوْامَافَعَلُوْا	کَانَ مَافُعِلَ	کَانَامَافُعِلَا	کَانُوْامَافُعِلُوْا
کَانَتْ مَافَعَلَتْ	کَانَتَامَافَعَلَتَا	کُنَّ مَافَعَلْنَ	کَانَتْ مَافُعِلَتْ	کَانَتَامَافُعِلَتَا	کُنَّ مَافُعِلْنَ
کُنْتَ مَافَعَلْتَ	کُنْتُمَامَافَعَلْتُمَا	کُنْتُمْ مَافَعَلْتُمْ	کُنْتَ مَافُعِلْتَ	کُنْتُمَامَافُعِلْتُمَا	کُنْتُمْ مَافُعِلْتُمْ
کُنْتِ مَافَعَلْتِ	کُنْتُمَامَافَعَلْتُمَا	کُنْتُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	کُنْتِ مَافُعِلْتِ	کُنْتُمَامَافُعِلْتُمَا	کُنْتُنَّ مَافُعِلْتُنَّ
کُنْتُ مَافَعَلْتُ		کُنَّامَافَعَلْنَا	کُنْتُ مَافُعِلْتُ		کُنَّا مَافُعِلْنَا

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے صیغے سے فعل ماضی بعید مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

فعل	ترجمہ	فعل	ترجمہ
رَفَضَ	انکار کیا اس ایک مرد نے	نَزَلَ	اُترا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی بعید مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

فعل	مصدری معنی	صیغہ	ترجمہ
كَانَتْ عَدَلَتْ	انصاف کرنا	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی بعید مثبت معروف	انصاف کیا تھا اس ایک عورت نے
كَانُوْا مَاعَجَزُوْا	بے بس ہونا		
كُنْتِ مَا طَحِنْتِ	پیسنا		
كُنَّا حَبِطْنَا	باطل ہونا		
كُنْتُمْ مَاغُرِسْتُمْ	بونا		

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے فعل ماضی بعید مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے، صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
كَانُوْا كَتَمُوْا السِّرَّ		
كُنَّ مَا رَبِحْنَ فِيْ التِّجَارَةِ		
كَانَتْ كَتَبَتْ رِسَالَةً		
كَانَ مَا شُرِحَ الدَّرْسُ		

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر
	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی بعید مثبت معروف	ضُعْفٌ
	صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی بعید منفی معروف	فُتُوْرٌ
	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی بعید منفی مجہول	فِسْقٌ
	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی بعید مثبت مجہول	نَفْعٌ

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر	ترجمہ
		كَسْرٌ	وہ سب توڑے گئے تھے
		دَرْسٌ	میں نے پڑھا تھا
		سَحْبٌ	ہم سب نہیں کھینچے گئے تھے
		خَزْنٌ	تم دو مردوں نے ذخیرہ نہیں کیا تھا

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:12

فعل ماضی شَکِّی/احتمالی

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی شکی کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل ماضی شکی مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی شکی پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- فعل ماضی شکی کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی شکی کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل ماضی شکی کو سمجھانے کا لیے پہلے فعل ماضی مطلق کے ایک جملہ کو بورڈ پر لکھیں، جیسے: شَرِبَ زَيْدٌ (زید نے پیا) پھر اس جملے میں لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یا يَكُوْنُ کا اضافہ کریں، جیسے: لَعَلَّ زَيْدًا شَرِبَ (شاید زید نے پیا ہو / ہو گا)۔ طلبہ سے سوال کریں کہ کیا اس جملے میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟ اور اس میں کس طرح کا مفہوم شامل ہو رہا ہے؟ جب طلبہ محسوس کریں کہ جملے میں شک یا امکان کا مفہوم آرہا ہے، تو انھیں وضاحت دیں کہ یہی ماضی شَکِّی / احتمالی ہے، اس کے بعد بتائیں کہ لَعَلَّ کے بعد **اسم منصوب** یا **ضمیر منصوب متصل** کا استعمال ضروری ہے، جیسے: لَعَلَّ زَيْداً شَرِبَ (شاید زید نے پیا ہو) لَعَلَّهُ شَرِبَ (شاید اس ایک مرد نے پیا ہو)
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی شکی کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل ماضی شَکِّی/احتمالی

ماضی شکی کی تعریف:

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں شک کے ساتھ کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، جیسے: لَعَلَّهُ ضَرَبَ (شاید مارا ہو/ہو گا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّ، لَعَلَّمَا ، یا يَكُوْنُ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: قَرَءَ سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو/ہو گا اس ایک مرد نے) يَكُوْنُ قَرَءَ (شاید پڑھا ہو/ہو گا اس ایک مرد نے)۔

نوٹ: اگر لَعَلَّ کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر منصوب متصل کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے شَرِبَ سے لَعَلَّ زَيْداً شَرِبَ (شاید پیا ہو/ہو گا زید نے) لَعَلَّهُ شَرِبَ (شاید پیا ہو/ہو گا اس ایک مرد نے)۔

فعل ماضی شکی کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَعَلَّهُ فَعَلَ	لَعَلَّهُمَا فَعَلَا	لَعَلَّهُمْ فَعَلُوْا	لَعَلَّهُ فُعِلَ	لَعَلَّهُمَا فُعِلَا	لَعَلَّهُمْ فُعِلُوْا
لَعَلَّهَا فَعَلَتْ	لَعَلَّهُمَا فَعَلَتَا	لَعَلَّهُنَّ فَعَلْنَ	لَعَلَّهَا فُعِلَتْ	لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا	لَعَلَّهُنَّ فُعِلْنَ
لَعَلَّكَ فَعَلْتَ	لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّكُمْ فَعَلْتُمْ	لَعَلَّكَ فُعِلْتَ	لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّكُمْ فُعِلْتُمْ
لَعَلَّكِ فَعَلْتِ	لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّكُنَّ فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّكِ فُعِلْتِ	لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّكُنَّ فُعِلْتُنَّ
لَعَلَّنِيْ فَعَلْتُ		لَعَلَّنَا فَعَلْنَا	لَعَلَّنِيْ فُعِلْتُ		لَعَلَّنَا فُعِلْنَا

www.dawateislami.net

Go To Index

منفی معروف			منفی مجہول		
لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ	لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَا	لَعَلَّهُمْ مَا فَعَلُوْا	لَعَلَّهُ مَا فُعِلَ	لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَا	لَعَلَّهُمْ مَا فُعِلُوْا
لَعَلَّهَا مَافَعَلَتْ	لَعَلَّهُمَا مَافَعَلَتَا	لَعَلَّهُنَّ مَافَعَلْنَ	لَعَلَّهَا مَافُعِلَتْ	لَعَلَّهُمَا مَافُعِلَتَا	لَعَلَّهُنَّ مَافُعِلْنَ
لَعَلَّكَ مَافَعَلْتَ	لَعَلَّكُمَا مَافَعَلْتُمَا	لَعَلَّكُمْ مَافَعَلْتُمْ	لَعَلَّكَ مَافُعِلْتَ	لَعَلَّكُمَا مَافُعِلْتُمَا	لَعَلَّكُمْ مَافُعِلْتُمْ
لَعَلَّكِ مَافَعَلْتِ	لَعَلَّكُمَا مَافَعَلْتُمَا	لَعَلَّكُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	لَعَلَّكِ مَافُعِلْتِ	لَعَلَّكُمَا مَافُعِلْتُمَا	لَعَلَّكُنَّ مَافُعِلْتُنَّ
لَعَلَّنِيْ مَافَعَلْتُ		لَعَلَّنَا مَا فَعَلْنَا	لَعَلَّنِيْ مَافُعِلْتُ		لَعَلَّنَا مَا فُعِلْنَا

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے صیغے سے فعل ماضی شکی مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

فعل	ترجمہ	فعل	ترجمہ
فَحَصَ	اس ایک مرد نے چیک کیا/جائزہ لیا	دَفَعَ	اس ایک مرد نے دور کیا

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی شکی مثبت معروف و مجہول جائزہ لیا اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

فعل	مصدری معنی	صیغہ	ترجمہ
لَعَلَّهُمْ شَغَلُوْا	مصروف ہونا	جمع مذکر غائب فعل ماضی شکی مثبت معروف	شاید مصروف ہوں وہ سب مرد
لَعَلَّهُمَا كُسِرَا	توڑنا		
لَعَلَّكِ مَا كَنَسْتِ	جھاڑو دینا		
لَعَلَّهُمْ جَلَبُوْا	ہانک کر لانا		
لَعَلَّهُنَّ مَا دُعِمْنَ	مدد کرنا		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں میں فعل ماضی شکی مثبت معروف ومجہول اور منفی معروف ومجہول کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهَا كُسِبَتِ النُّقُوْدُ		
لَعَلَّهُمْ مَا هَرَبُوْا عَنِ الْبَيْتِ		
لَعَلَّهُنَّ مَاشُتِمْنَ		
لَعَلَّكُمْ رَفَعْتُمْ أَيْدِيَكُمْ		

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
خَلْعٌ	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی شکی منفی معروف	
دُلُوْكٌ	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی شکی مثبت معروف	
حَبْسٌ	صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی شکی مثبت مجہول	
حَذْفٌ	صیغہ جمع متکلم فعل ماضی شکی منفی مجہول	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
شاید ان سب عورتوں نے نہیں کھولا ہو / ہو گا	كَشْفٌ		
شاید رسوانہ کیا گیا ہو / ہو گا تم سب مردوں کو	فَضْحٌ		
شاید تم دو مردوں کو چھپایا گیا ہو / ہو گا	سَتْرٌ		
شاید ہم سب چڑھے ہوں / ہوں گے	صُعُوْدٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:13

فعل ماضی تمنائی

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی تمنائی کی تعریف کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل ماضی تمنائی مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی تمنائی پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- فعل ماضی تمنائی کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی تمنائی کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل ماضی تمنائی کو سمجھانے کے لیے پہلے فعل ماضی مطلق کے ایک جملے کو بورڈ پر لکھیں، جیسے: فَعَلَ زَيْدٌ (زید نے کیا) پھر اس جملے میں لَيْتَ یا لَيْتَمَا کا اضافہ کریں، جیسے: لَيْتَهُ فَعَلَ (کاش وہ کرتا) اور طلبہ سے سوال کریں کہ اس جملے میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ جب طلبہ یہ محسوس کریں کہ اس جملے میں خواہش یا آرزو کا مفہوم آرہا ہے، تو رہنمائی کریں کہ یہی ماضی تمنائی ہے، اساتذہ اس مرحلے پر لَيْتَ کے استعمال کی وضاحت بھی کریں کہ اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر منصوب متصل کا استعمال ہونا ضروری ہے، جیسے: لَيْتَ زَيْداً فَعَلَ (کاش زید کرتا) لَيْتَهُ فَعَلَ (کاش وہ کرتا)
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور فعل ماضی تمنائی کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 4 تک نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل ماضی تمنائی

ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی خواہش یا آرزو سمجھی جائے۔ جیسے: لَيْتَهُ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں لَيْتَ یا لَيْتَمَا لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے لَيْتَهُ/لَيْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ: اگر لَيْتَ کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر منصوب متصل کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے: فَعَلَ سے لَيْتَ زَيْداً فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَيْتَهُ فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)۔

فعل ماضی تمنائی کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَيْتَهُ فَعَلَ	لَيْتَهُمَا فَعَلَا	لَيْتَهُمْ فَعَلُوْا	لَيْتَهُ فُعِلَ	لَيْتَهُمَا فُعِلَا	لَيْتَهُمْ فُعِلُوْا
لَيْتَهَا فَعَلَتْ	لَيْتَهُمَا فَعَلَتَا	لَيْتَهُنَّ فَعَلْنَ	لَيْتَهَا فُعِلَتْ	لَيْتَهُمَا فُعِلَتَا	لَيْتَهُنَّ فُعِلْنَ
لَيْتَكَ فَعَلْتَ	لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَكُمْ فَعَلْتُمْ	لَيْتَكَ فُعِلْتَ	لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	لَيْتَكُمْ فُعِلْتُمْ
لَيْتَكِ فَعَلْتِ	لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَكُنَّ فَعَلْتُنَّ	لَيْتَكِ فُعِلْتِ	لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	لَيْتَكُنَّ فُعِلْتُنَّ
لَيْتَنِيْ فَعَلْتُ		لَيْتَنَا فَعَلْنَا	لَيْتَنِيْ فُعِلْتُ		لَيْتَنَا فُعِلْنَا

www.dawateislami.net

Go To Index

منفی معروف			منفی مجہول		
لَيْتَهٗ مَا فَعَلَ	لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَا	لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوْا	لَيْتَهٗ مَا فُعِلَ	لَيْتَهُمَا مَا فُعِلَا	لَيْتَهُمْ مَا فُعِلُوْا
لَيْتَهَا مَافَعَلَتْ	لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَتَا	لَيْتَهُنَّ مَافَعَلْنَ	لَيْتَهَا مَا فُعِلَتْ	لَيْتَهُمَا مَا فُعِلَتَا	لَيْتَهُنَّ مَا فُعِلْنَ
لَيْتَكَ مَافَعَلْتَ	لَيْتَكُمَامَافَعَلْتُمَا	لَيْتَكُمْ مَافَعَلْتُمْ	لَيْتَكَ مَافُعِلْتَ	لَيْتَكُمَامَافُعِلْتُمَا	لَيْتَكُمْ مَافُعِلْتُمْ
لَيْتَكِ مَافَعَلْتِ	لَيْتَكُمَامَافَعَلْتُمَا	لَيْتَكُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	لَيْتَكِ مَافُعِلْتِ	لَيْتَكُمَامَافُعِلْتُمَا	لَيْتَكُنَّ مَافُعِلْتُنَّ
لَيْتَنِيْ مَا فَعَلْتُ		لَيْتَنَا مَا فَعَلْنَا	لَيْتَنِيْ مَا فُعِلْتُ		لَيْتَنَا مَا فُعِلْنَا

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے صیغے سے فعل ماضی تمنائی مثبت معروف و مثبت مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

فعل	ترجمہ	فعل	ترجمہ
خَفَضَ	کم کیا اس ایک مرد نے	خَدَشَ	عیب لگایا اس ایک مرد نے

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی تمنائی مثبت معروف و مثبت مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کرکے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

فعل	مصدری معنی	صیغہ	ترجمہ
لَيْتَهُمْ مَاحَرَصُوْا	لالچی ہونا	جمع مذکر غائب فعل ماضی تمنی منفی معروف	کاش لالچی نہ ہوتے وہ سب مرد
لَيْتَكُنَّ خُدِمْتُنَّ	خدمت کرنا		
لَيْتَهَاخَضَعَتْ	عاجزی کرنا		
لَيْتَنَامَاجَذَبْنَا	کھینچنا		
لَيْتَكُمْ مَا خُدِعْتُمْ	دھوکہ دینا		

www.dawateislami.net

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں میں فعل ماضی تمنائی مثبت معروف و مثبت مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهَا شَرِبَتِ الْعَصِيْرَ		
لَيْتَهُمْ حَفِظُوْا الدُّرُوْسَ		
لَيْتَ مَا نُشِرَ التَّقْرِيْرُ		
لَيْتَكُمْ نُصِرْتُمْ		

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
جَلْدٌ	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول	
حَفْرٌ	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی تمنائی منفی مجہول	
بَرْدٌ	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی تمنائی مثبت معروف	
دَمْجٌ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی تمنائی منفی معروف	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
کاش نہ ہوتی وہ ایک عورت	عَدَمٌ		
کاش پھیلایا ہوا ہوتا تم سب عورتوں نے	نَشْرٌ		
کاش تم سب مردوں نے معاہدہ کیا ہوتا	عَقْدٌ		
کاش طعنہ نہ دیا ہوتا تم دو مردوں کو	طَعْنٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:14

فعل ماضی استمراری

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل ماضی استمراری کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل ماضی استمراری اور دیگر ماضی کی اقسام بنانے میں فرق کو واضح کر سکیں۔
- فعل ماضی استمراری مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- عربی عبارت میں فعل ماضی استمراری پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- فعل ماضی استمراری کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل ماضی استمراری کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل ماضی استمراری کو سمجھانے کے لیے پہلے فعل مضارع کے ایک جملے کو بورڈ پر لکھیں، مثلاً: يَكْتُبُ زَيْدٌ (زید لکھتا ہے)۔ پھر اس جملے کے شروع میں كَانَ کا اضافہ کریں، جیسے: كَانَ يَكْتُبُ زَيْدٌ (زید لکھا کرتا تھا)، اب طلبہ سے دریافت کریں کہ اس نئے جملے میں کیا مفہوم پیدا ہوا؟ کیا یہ کام ایک بار ہوا یا بار بار ہوتا رہا؟ جب طلبہ یہ محسوس کریں کہ اس جملے میں گزشتہ زمانے میں یہ کام بار بار یا مسلسل ہوتا رہا تو اساتذہ وضاحت کریں کہ یہی ماضی استمراری ہے۔ مزید یہ رہنمائی کریں کہ ماضی استمراری کی ساخت، ماضی کی دیگر اقسام سے مختلف ہے کیونکہ یہ فعل مضارع سے بنتا ہے نیز كَانَ کا صیغہ، فعل کے فاعل کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی استمراری کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 سے 5 تک نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔
- فعل ماضی معروف و مجہول، مثبت و منفی اور ماضی کی تمام اقسام کے تصورات کی جانچ کے لیے طلبہ سے مشترکہ تمرین کو انفرادی جائزے کے طور پر حل کروائیں۔ اسی نمونے پر سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔

www.dawateislami.net

فعل ماضی استمراری

ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا بار بار ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے: کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

مضارع کے شروع میں کَانَ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

فائدہ:

1۔ کَانَ کا صیغہ فعل مضارع کے صیغوں کے ساتھ بدلتا رہے گا۔

2۔ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی کی دیگر اقسام ماضی مطلق سے، جبکہ ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہے۔

فعل ماضی استمراری کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
كَانَ يَفْعَلُ	كَانَا يَفْعَلَانِ	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	كَانَ يُفْعَلُ	كَانَا يُفْعَلَانِ	كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ
كَانَتْ تَفْعَلُ	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	كُنَّ يَفْعَلْنَ	كَانَتْ تُفْعَلُ	كَانَتَا تُفْعَلَانِ	كُنَّ يُفْعَلْنَ
كُنْتَ تَفْعَلُ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	كُنْتَ تُفْعَلُ	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ
كُنْتُ أَفْعَلُ		كُنَّا نَفْعَلُ	كُنْتُ أُفْعَلُ		كُنَّا نُفْعَلُ

منفی مجہول			منفی معروف		
مَاكَانُوْايُفْعَلُوْنَ	مَاكَانَا يُفْعَلَانِ	مَا كَانَ يُفْعَلُ	مَاكَانُوْايَفْعَلُوْنَ	مَا كَانَا يَفْعَلَانِ	مَا كَانَ يَفْعَلُ
مَاكُنَّ يُفْعَلْنَ	مَاكَانَتَا تُفْعَلَانِ	مَاكَانَتْ تُفْعَلُ	مَاكُنَّ يَفْعَلْنَ	مَاكَانَتَاتَفْعَلَانِ	مَا كَانَتْ تَفْعَلُ
مَاكُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	مَاكُنْتُمَاتُفْعَلَانِ	مَاكُنْتَ تُفْعَلُ	مَاكُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	مَاكُنْتُمَاتَفْعَلَانِ	مَا كُنْتَ تَفْعَلُ
مَاكُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	مَاكُنْتُمَاتُفْعَلَانِ	مَاكُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	مَاكُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	مَاكُنْتُمَاتَفْعَلَانِ	مَاكُنْتِ تَفْعَلِيْنَ
مَاكُنَّا نُفْعَلُ		مَا كُنْتُ أُفْعَلُ	مَاكُنَّا نَفْعَلُ		مَاكُنْتُ أَفْعَلُ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع مثبت معروف کے صیغے سے فعل ماضی استمراری مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں۔

ترجمہ	فعل	ترجمہ	فعل
کھولتا ہے یا کھولے گا وہ ایک مرد	يَكْشِفُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	يَضْرِبُ

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل ماضی استمراری مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کرکے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

ترجمہ	صیغہ	مصدری معنی	فعل
مقصد بنایا کرتا تھا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر فعل ماضی استمراری مثبت معروف	مقصد بنانا	كُنْتَ تَهْدِفُ
		روکنا	مَاكَانُوْا يُمْنَعُوْنَ
		تعریف کرنا	كُنَّ يُحْمَدْنَ
		دور ہونا	كَانَتْ تَبْعُدُ
		بولنا	مَاكُنَّا نَنْطِقُ

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں میں فعل ماضی استمراری مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يَغْفِلُ عَنْ ذِكْرِ اللهِ		
مَا كَانَ يُشْرَبُ الْمَاءُ		
كُنْتُمْ تَلْعَبُوْنَ فِي السَّاحَةِ		
كَانَتْ تُكْتَبُ الْكُتُبُ		

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
غَفْرٌ	صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی استمراری منفی مجہول	
غَضَبٌ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی استمراری مثبت معروف	
خَزْنٌ	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی استمراری مثبت مجہول	
سَعْدٌ	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی استمراری منفی معروف	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
نہیں گرائے جاتے تھے تم سب مرد	هَدْمٌ		
دستک دیتی تھیں تم سب عورتیں	طَرْقٌ		
دیکھے جاتے تھے ہم سب	نَظْرٌ		
محفوظ نہیں ہوتے تھے تم دو مرد	سَلَامٌ		

www.dawateislami.net

مشترکہ تمرین

فعل ماضی معروف و مجہول، مثبت و منفی اور ماضی کی تمام اقسام کی مشترکہ تمرین

سوال: درج ذیل جملوں میں سے نمونے کے مطابق فعل ماضی کی پہچان کرکے ترجمہ اور صیغہ بیان کریں۔

جملہ	فعل ماضی	ترجمہ	صیغہ
نَصَرْتُ أَخِيْ	نَصَرْتُ	میں نے مدد کی	واحد متکلم فعل ماضی مطلق مثبت معروف
مَنْ ضَرَبَ الْبَابَ؟			
لَيْتَهُمْ شَرَحُوْا الْقَصِيدَةَ			
كَانَ يَكْتُبُ الطَّالِبُ الرِّسَالَةَ			
قَدْ قَرُبَتْ إِلَى الْفَوْزِ			
لَعَلَّهُ يَمْدَحُهُ			
مَاكَانَ يُفْحَصُ الْمَرِيضُ			
كُنْتُ دَرَسْتُ الطِّبَّ			
فَتَحْنَا الْقُفْلَ بِالْمِفْتَاحِ			
مَا سَمِعَ صَدِيْقُهُ			
مَا لَيْتَكُنَّ عَرَفْتُنَّ الطَّرِيقَ			
كَانَتْ تُنْقَلُ الْأَشْيَاءُ مِنَ السُّوْقِ			
مَاكَانَ يُفْهَمُ كَلَامٌ			
مَالَعَلَّهُمْ لَعِبُوْا فِيْ الْحَدِيْقَةِ			
مَاقَدْ ذُهِبَ بِزَيْدٍ إِلَى الْمُسْتَشْفٰى			
مَاكُنْتُ رَكِبْتُ الْحِصَانَ			

www.dawateislami.net

سبق نمبر:15

فعل مضارع کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- حروف مضارع (أ، ت، ی، ن) کے استعمال کی تفصیل کو سمجھ سکیں۔
- فعل مضارع کے مرفوع صیغوں، نونِ اعرابی اور نونِ نسوہ والے صیغوں کے درمیان فرق واضح کر سکیں۔
- فعل ماضی سے فعل مضارع معروف بنانے اور فعلِ مضارع کو فعل ماضی معروف میں تبدیل کرنے کی مشق کر سکیں۔
- فعل مضارع معروف کی گردان کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل مضارع معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل مضارع معروف کے وزن کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل مضارع معروف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- چارٹ کے ذریعے فعل مضارع کی بنیادی ساخت سمجھائیں، جس میں حروفِ مضارع، صیغے، علامات اور متعلقہ اعراب کو واضح طور پر نمایاں کریں۔ پھر فعل مضارع کی ایک مکمل گردان بورڈ پر لکھ کر، طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں، پہلے گروپ کو مرفوع صیغے، دوسرے گروپ کو نون اعرابی والے صیغے اور تیسرے گروپ کو نون ضمیری والے صیغے دیں، ہر گروپ اپنے حصے کے صیغے الگ کاپی پر لکھے اور ان میں حرفِ مضارع، صیغہ، علامت اور اعراب کی نشان دہی کرے۔
- گردان سکھانے کے لیے Peer Teaching کا طریقہ اپنائیں۔ تین طلبہ کو منتخب کریں: ایک غائب، دوسرا حاضر اور تیسرا متکلم کے صیغے زبانی پڑھے۔
- تین طلبہ سے ایک ایک وزن سے ایک ایک گردان کروائیں۔
- تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے مناسب تعداد میں طلبہ کے گروپ بنا کر رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل مضارع کا بیان

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع (أ، ت، ی، ن)[5] میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ پر جزم اور عین کلمہ پر کبھی فتحہ، کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ اور آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، نَصَرَ سے یَنْصُرُ اور سَمِعَ سے یَسْمَعُ

مضارع معروف کے اوزان:

مضارع معروف کے تین وزن ہیں: (1) یَفْعَلُ (2) یَفْعِلُ (3) یَفْعُلُ

فعل مضارع معروف کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
أَفْعَلُ		نَفْعَلُ

حروف مضارع کی تفصیل:

مضارع کے شروع میں حروف مضارع میں سے کسی ایک حرف کا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ حروف مضارع چار ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

---

(5)...... حروف مضارع چار ہیں (أ، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ اَتَیْن ہے اور ان کو علامات مضارع اور حروف اَتَیْن بھی کہتے ہیں

www.dawateislami.net

○ أ: صیغہ واحد متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

○ ن: صیغہ جمع متکلم کے شروع میں آتا ہے۔

○ ی: چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے، جن میں سے تین صیغے مذکر غائب کے اور ایک صیغہ جمع مؤنث غائب کا ہے۔

○ ت: آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے، جن میں سے چھ صیغے حاضر کے اور دو صیغے واحد و تثنیہ مونث غائب کے ہیں۔

مضارع کی گردان کی تفصیل:

مضارع کے چودہ صیغوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆ مضارع کے پانچ صیغوں (دو، واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب، دو واحد و جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے اور انہیں **مرفوع صیغے** کہا جاتا ہے۔

☆ سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے اور اِسے **نونِ اعرابی** کہتے ہیں۔

☆ دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے اور اسے **نونِ نسوہ / نونِ ضمیری** بھی کہتے ہیں۔

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل فعل ماضی معروف کے صیغے سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

مضارع معروف بفتح العین		مضارع معروف بکسر العین		مضارع معروف بضم العین	
ماضی معروف	ترجمہ	ماضی معروف	ترجمہ	ماضی معروف	ترجمہ
نَصَتَ	خاموش ہوا وہ ایک مرد	حَذِرَ	چوکنا ہوا وہ ایک مرد	فَرَطَ	آگے بڑھا وہ ایک مرد

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل افعال کا ترجمہ کرتے ہوئے وزن اور صیغہ بیان کریں۔

فعل مضارع	مصدری معنی	وزن	صیغہ	ترجمہ
يَسْرَحُوْنَ	صبح کو نکلنا			
يَحْلُمْنَ	بردبار ہونا			
اَرْحَلُ	روانہ ہونا			
تَنْزِلْنَ	اترنا			

سوال نمبر3: درج ذیل فعل ماضی سے فعل مضارع معروف بنائیں اور فعلِ مضارع کو فعل ماضی معروف میں تبدیل کریں۔

فعل	فعلِ ماضی / مضارع	فعل	فعلِ ماضی / مضارع
فَضَحَ		يَعْقِدُ	
يَرْغَبُ		جَذَرَ	

سوال نمبر4: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل مضارع معروف کا وزن اور صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	وزن	صیغہ
أَ تَحْسِبُ الْمُعَلِّمَ غَافِلًا؟			
نَشْرُفُ بِالْعِلْمِ وَ الْأَمَانَةِ			
تَلْعَبُ مَعَ أَطْفَالِهَا			

سوال نمبر5: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
صَلَاحٌ	صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف	

www.dawateislami.net

Go To Index

فَسَادٌ	صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف	
نَقْصٌ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
ظاہر ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	ظُهْرٌ		
عیب لگاتے ہیں یا لگائیں گے وہ سب مرد	خَدْشٌ		
نقصان اٹھاتی ہے یا اٹھائے گی تو ایک عورت	خُسْرانٌ		

سوال نمبر7: درج ذیل آیت، حدیث اور شعر میں فعل مضارع کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	مضارع	ترجمہ	صیغہ
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ(6)			
لَا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُوْنَ جَارِهٖ(7)			
وَضَمَّ الإِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهٖ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْخَمْسِ أَشْهَدُ(8)			

---

(6)......سورۃ المزمل14:73

(7)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، مُسْنَدِ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ، رقم الحدیث:397

(8)......القصائد المنتخبہ، دیوان حسان بن ثابت، ص:16، مکتبۃ المدینہ

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:16

فعل مضارع مجہول

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل مضارع مثبت مجہول اور منفی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل مضارع مثبت و منفی و معروف و مجہول کی گردانیں کر سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعلِ مضارع معروف سے فعلِ مضارع مجہول بنانے اور فعلِ ماضی مجہول میں تبدیل کرنے کی مشق کر سکیں۔
- فعل مضارع کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل مضارع کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل مضارع کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعل مضارع مثبت مجہول اور منفی معروف و مجہول کی مثالیں لکھیں، جیسے: يُضْرَبُ، لَا يَضْرِبُ، مَا يُضْرَبُ وغیرہ اور طلبہ سے کہیں کہ وہ ان افعال میں ہونے والی تبدیلیوں اور نمونوں کو غور سے دیکھیں۔ جب طلبہ حرفِ مضارع پر ضمہ اور عین کلمہ پر فتحہ یا حرفِ نفی کے اضافے جیسی تبدیلیوں کو محسوس کریں تو ان کی وضاحت کریں کہ یہی تبدیلیاں مضارع کو مثبت مجہول، منفی معروف اور منفی مجہول بنانے کا ذریعہ بنتی ہیں۔
- کلاس میں کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل مضارع مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف اور مجہول کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے اور ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل مضارع مجهول

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف میں حرفِ مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے، جبکہ لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے۔ جیسے:

یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ، یَفْتَحُ سے یُفْتَحُ

مضارع منفی:

مضارع مثبت معروف و مجہول کے شروع میں حرفِ نفی (مَا یا لَا) لگانے سے بنتا ہے، جیسے: یَضْرِبُ سے مَا/لَا یَضْرِبُ

اور یُضْرَبُ سے مَا/لَا یُضْرَبُ

مضارع کی گردانیں:

مذکورہ تفصیل سے معلوم ہوا کہ فعل مضارع کی چار طرح کی گردانیں آتی ہیں:

(1) مثبت معروف (2) مثبت مجہول (3) منفی معروف (4) منفی مجہول

فعل مضارع کی گردانیں

مثبت معروف			مثبت مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ	یُفْعَلُ	یُفْعَلَانِ	یُفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	یُفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
أَفْعَلُ		نَفْعَلُ	أُفْعَلُ		نُفْعَلُ

www.dawateislami.net

منفی معروف			منفی مجہول		
لَا يَفْعَلُ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلُوْنَ	لَا يُفْعَلُ	لَا يُفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلُوْنَ
لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلُ	لَا تُفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُ	لَا تُفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلُوْنَ
لَا تَفْعَلِيْنَ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلِيْنَ	لَا تُفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلُ		لَا نَفْعَلُ	لَا أُفْعَلُ		لَا نُفْعَلُ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع مثبت معروف کے صیغے سے فعل مضارع مثبت مجہول اور فعل مضارع منفی معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

فعل	ترجمہ	فعل	ترجمہ
يَفْضَحُ	بدنام کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَكْسَلُ	سست ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل افعال سے فعل مضارع مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف اور مجہول کی پہچان کرکے نمونے کے مطابق صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

فعل مضارع	مصدری معنی	صیغہ	ترجمہ
لَا نَرْكُضُ	بھاگنا	جمع متکلم فعل مضارع منفی معروف	نہیں بھاگیں گے ہم سب
لَايَسْبِقُوْنَ	سبقت لے جانا		
تَدْهَنُ	تیل لگانا		
يُزْرَعُوْنَ	زراعت کرنا		
لَا يُمْسَحْنَ	مسح کرنا		
يَبْسُلُ	بہادر ہونا		
لَايَلْصَقَانِ	چپکنا		

www.dawateislami.net

سوال نمبر3: درج ذیل فعلِ مضارع معروف سے فعلِ مضارع مجہول بناکر فعلِ ماضی مجہول میں تبدیل کریں۔

مضارع معروف	مضارع مجہول	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	ماضی مجہول
يَقْذِفُ			يَقْفِزُ		

سوال نمبر4: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل مضارع مثبت معروف و مجہول اور منفی معروف و مجہول کی پہچان کرکے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
لَايُصْنَعُ طَعَامٌ		
تُكْرَهُ الصَّلَاةُ فِيْ ثَلَاثَةِ أَوْقَاتٍ		
لَا يَنْقُصُ السِّعْرُ فِيْ هٰذِهِ الدُّكَّانِ		
تُزْرَعُ الْأَشْجَارُ فِي الْحَدِيْقَةِ كُلَّ عَامٍ		

سوال نمبر5: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
عِرْفَانٌ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع منفی معروف	
نَظْرٌ	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول معروف	
مَرَضٌ	صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف	
هَزْمٌ	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
کاٹا جاتا ہے یا جائے گا وہ ایک مرد	قَطْعٌ		
حاضر ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	حُضُوْرٌ		
نہیں جمع کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	جَمْعٌ		

سوال نمبر7: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں فعل مضارع کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	مضارع	ترجمہ	صیغہ
لَا تَجْـَٔرُوا الْیَوْمَ ۟ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵ (9)			
وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ ۝۸۵ (10)			
فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ (11)			
لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ (12)			
إِنَّ الْقُلُوْبَ إِذَا تَنَافَرَ وُدُّهَا مِثْلُ الزُّجَاجَةِ كَسْرُهَا لَا يُجْبَرُ (13)			

(9)......سورۃ المؤمنون 65:23

(10)......سورۃ النمل 85:27

(11)......سورۃ البقرۃ 113:2

(12)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْأَدَبِ، باب: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ، رقم الحدیث: 6133

(13)......حفنی ناصف، محمد دیاب، سلطان محمد، مصطفیٰ طموم، دروس البلاغۃ، المبحث الثالث فی اغراض التشبیہ، مکتبۃ المدینہ، ص 160

سبق نمبر:17

فعل نفی جَحدبلم

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل نفی جحد بلم کا مفہوم اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل نفی جحد بلم کے لفظی اور معنوی عمل سمجھ سکیں۔
- جوازمِ مضارع کے لفظی اور معنوی عمل کو بیان کر سکیں۔
- لَمْ اور لَمَّا کے معانی میں فرق جان سکیں۔
- فعل نفی جحد بلم معروف اور مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل نفی جحد بلم کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل نفی جحد بلم کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل نفی جحد بلم کا استعمال کر سکیں۔
- فعل مضارع سے فعل نفی جحد بلم بنانے اور فعل نفی جحد بلم کو فعل مضارع میں تبدیل کرنے کی مشق سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعل مضارع کے مختلف صیغوں پر جوازمِ مضارع داخل کرکے مثالیں پیش کریں اور ہر مثال میں ان حروف کے داخل ہونے سے پیدا ہونے والی لفظی (جزم، نون کا حذف، حرفِ علت کا سقوط وغیرہ) اور معنوی (ماضی منفی، طلب، نہی، شرط) تبدیلیوں کی طرف طلبہ کی توجہ مبذول کروائیں۔ پھر طلبہ سے سوالات کے ذریعے یہ تبدیلیاں واضح کروائیں۔
- کلاس میں طلبہ کو جوڑوں کی صورت میں تقسیم کریں اور سبق میں موجود فعل نفی جحد بلم معروف و مجہول کی گردانوں کی تکرار کروائیں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

فعل نفی جَحُد بلم

نفی جحد بلم کی تعریف:

وہ فعل جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے۔ جیسے: لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)

نفی جحد بلم کے بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے لَمْ يَفْعَلْ اور يُفْعَلُ سے لَمْ يُفْعَلْ

نفی جحد بلم کا عمل:

حرفِ جازم لَمْ مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرتا ہے: (1) لفظی (2) معنوی

لفظی عمل:

(1) مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے، جیسے: يَضْرِبُ سے لَمْ يَضْرِبْ

(2) اگر ان پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت[14] ہو تو گر جاتا ہے، جیسے: يَدْعُوْ سے لَمْ يَدْعُ

(3) نون اعرابی والے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے، جیسے: يَضْرِبَانِ سے لَمْ يَضْرِبَا

(4) نون ضمیری والے دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا، جیسے: يَضْرِبْنَ سے لَمْ يَضْرِبْنَ

معنوی عمل:

فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

تنبیہ: لَمْ کے لفظی عمل کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی عمل کرتے ہیں، اسی لیے ان پانچوں حروف کو جوازم مضارع کہتے ہیں۔

---

(14)......الف، واؤ اور یاء کو حروف علت اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو حروف صحیحہ کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

لما، لام امر، لائے نھی اور ان شرطیه کا معنوی عمل درج ذیل ھے:

لَمَّا (ابھی تک نہیں):

یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: لَمَّا یَنْصُرْ (اس نے ابھی تک مدد نہیں کی)

نوٹ: لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتے ہیں مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے لَمَّا کی نفی تمام زمانہ ماضی کو گفتگو کرنے کے زمانہ تک شامل ہوتی ہے، جیسے: لَمَّا یَنْصُرْ (اس نے ابھی تک مدد نہیں کی) جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانہ ماضی کو شامل نہیں ہوتی، جیسے: لَمْ یَنْصُرْ (اس نے مدد نہیں کی)

لامِ امر:

یہ لام مکسور ہوتا ہے، یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر آنے والے زمانے میں کسی کام کی طلب کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: لِیَنْصُرْ (چاہیے کہ وہ مدد کرے)

نوٹ: اگر لامِ امر سے پہلے واؤ یا فاء آجائے تو لام ساکن ہو جاتا ہے، جیسے: وَلْتَدْخُلْ ، فَلْیَنْصُرْ

لائے نھی:

یہ مضارع کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کے ترک کرنے کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: لَا یَنْصُرْ (وہ مدد نہ کرے)

ان شرطیه (اگر):

یہ فعل مضارع کے دو صیغوں پر داخل ہوتا ہے، دونوں کے آخر کو جزم دیتا ہے، ان کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے، پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں، جیسے: اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ (اگر تو مدد کرے گا تو میں مدد کروں گا)

www.dawateislami.net

Go To Index

نفی جحد بلم کی گردان

مجہول			معروف		
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد
لَمْ يُفْعَلُوْا	لَمْ يُفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلْ	لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلْ
لَمْ يُفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْ	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْ
لَمْ تُفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلْ
لَمْ تُفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلِي
لَمْ نُفْعَلْ		لَمْ أُفْعَلْ	لَمْ نَفْعَلْ		لَمْ أَفْعَلْ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعل نفی جحد بلم معروف اور فعل مضارع مجہول کے صیغے سے فعل نفی جحد بلم مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

ترجمہ	مضارع مجہول	ترجمہ	مضارع معروف
دور کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُدْفَعُ	ڈھونڈتا ہے یا ڈھونڈے گا وہ ایک مرد	يَطْلُبُ

سوال نمبر2: درج ذیل فعل مضارع سے فعل نفی جحد بلم بنائیں اور فعل نفی جحد بلم کو فعل مضارع میں تبدیل کریں۔

فعل مضارع	فعل نفی جحد بلم	فعل نفی جحد بلم	فعل مضارع
	لَمْ تَسْحَبْ		يَسْقُطُوْنَ
	لَمْ يُهْمَسَا		يُعْمَلْنَ

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل نفی جحد بلم معروف و مجہول کا صیغہ بیان کریں۔

صیغہ	ترجمہ	جملہ
		لَمْ تُعْرَضِ الْمِظَلَّةُ
		لَمْ تَنْجَحْنَ فِي الْاِخْتِبَارِ
		لَمَّا يَفْهَمِ الطَّالِبُ الدَّرْسَ
		لَمْ يَلْعَبُوْا الْمُبَارَاةَ بِسَبَبِ الْمَطَرِ
		لَمَّا يَذْهَبِ الْمُدَرِّسُ إِلَى الْفَصْلِ

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر
	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جحد بلم مجہول	نَشْرٌ
	صیغہ جمع متکلم فعل نفی جحد بلم معروف	كَمَالٌ
	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی جحد بلم معروف	سَعْدٌ

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر	ترجمہ
		طَبْعٌ	نہیں چھاپا تم سب مردوں نے
		شَرْحٌ	نہیں وضاحت کیا گیا وہ ایک مرد
		صُعُوْدٌ	نہیں چڑھے ہم سب مرد

www.dawateislami.net

سوال نمبر6: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں نفی جحد بلم کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	نفی جحد بلم	ترجمہ	صیغہ
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ (15)			
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ (16)			
مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ (17)			
أَيَا شَجَرَ الْخَابُوْرِ مَالَكَ مُوْرِقًا كَأَنَّكَ لَمْ تَجْزَعْ عَلَى ابْنِ طَرِيْفٍ (18)			

(15)......سورۂ طٰہٰ20:94

(16)......سورۃ الفجر89:8

(17)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کتابُ الْبِرِّوَالصِّلَةِ، بَابُ مَاجَاءَ فِي الشُّكْرِ لِمَنْ أَحْسَنَ إِلَيْكَ، رقم الحدیث:1955

(18)......حفنی ناصف، محمد دیاب، سلطان محمد، مصطفیٰ طموم، دروس البلاغۃ، الخاتمۃ، مکتبۃ المدینہ، ص137

سبق نمبر: 18

فعل نفی تاکید بلن

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل نفی تاکید بلن کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل نفی تاکید بلن کے لفظی اور معنوی عمل سمجھ سکیں۔
- نواصبِ مضارع کے لفظی اور معنوی عمل کو بیان کر سکیں۔
- فعل نفی تاکید بلن معروف اور مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل نفی تاکید بلن کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث، اشعار اور عربی ادب میں فعل نفی تاکید بلن کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل نفی تاکید بلن کا استعمال کر سکیں۔
- فعل مضارع سے فعل نفی تاکید بلن بنانے اور فعل نفی تاکید بلن کو فعل مضارع میں تبدیل کرنے کی مشق سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعلِ مضارع کے مختلف صیغوں پر نواصبِ مضارع داخل کر کے مثالیں لکھیں اور ہر مثال میں ان حروف کے داخل ہونے سے پیدا ہونے والی لفظی اور معنوی تبدیلیوں کی طرف طلبہ کی توجہ دلائیں۔ اس کے بعد سوال وجواب کے ذریعے ان تبدیلیوں کی وضاحت کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور فعل نفی تاکید بلن معروف و مجہول کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

فعل نفی تاکید بلن

فعل نفی تاکید بلن کی تعریف:

وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں تاکید کے ساتھ کسی کام کا نہ ہونا سمجھا جائے، جیسے:لَنْ يَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

نفی تاکید بلن معروف و مجهول بنانے کا طریقه:

مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف ناصِب لَنْ لگانے سے بنتا ہے، جیسے:يَفْعَلُ سے لَنْ يَّفْعَلَ اور يُفْعَلُ سے لَنْ يُّفْعَلَ

نفی تاکید بلن کا عمل:

حرفِ ناصب لَنْ مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرتا ہے: (1)لفظی (2)معنوی

لفظی عمل:

(1) مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتا ہے، جیسے:يَضْرِبُ سے لَنْ يَّضْرِبَ جبکہ پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو نہیں گرے گا، جیسے: يَرْمِي سے لَنْ يَّرْمِيَ، يَدْعُوْ سے لَنْ يَّدْعُوَ

(2) نون اعرابی والے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے، جیسے:يَضْرِبَانِ سے لَنْ يَّضْرِبَا

(3) نون ضمیری والے دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا، جیسے: يَضْرِبْنَ سے لَنْ يَّضْرِبْنَ

معنوی عمل:

فعل مضارع کو منفی مؤکد کرکے اور مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

تنبیه: لَنْ کے لفظی عمل کی طرح أَنْ، کَيْ اور إِذَنْ بھی عمل کرتے ہیں، اسی لیے ان چاروں حروف کو نواصِبِ مضارع کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

اَنۡ، کَیۡ اور اِذَنۡ کا معنوی عمل درج ذیل ھے:

أَنْ (کہ):

یہ مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے اور مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اس أَنْ کو أَنْ مصدر یہ کہتے ہیں، جیسے أَنْ يَّنْصُرَنِيْ (کہ اس کا میری مدد کرنا) اس أَنْ اور فعل کے مجموعہ کو مصدر مؤول کہتے ہیں۔

کَیۡ (تاکہ):

یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا ما قبل اس کے مابعد کا سبب ہوتا ہے، جیسے: اَسْلَمْتُ كَيْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوں)

إِذَنْ (پھر یا تب):

یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا مابعد کسی سوال کا جواب ہوتا ہے، جیسے: أَسْلِمْ إِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ (تو اسلام لا تب جنت میں داخل ہو گا)

نفی تاکید بلن کی گردان

معروف			مجھول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَنْ يَّفْعَلَ	لَنْ يَّفْعَلَا	لَنْ يَّفْعَلُوْا	لَنْ يُّفْعَلَ	لَنْ يُّفْعَلَا	لَنْ يُّفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ يَّفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ يُّفْعَلْنَ
لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلَ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلُوْا
لَنْ تَفْعَلِيْ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلِيْ	لَنْ تُفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ أَفْعَلَ		لَنْ نَّفْعَلَ	لَنْ أُفْعَلَ		لَنْ نُّفْعَلَ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعل نفی تاکید بلن معروف اور فعل مضارع مجہول کے صیغے سے فعل نفی تاکید بلن مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

مضارع معروف	ترجمہ	مضارع مجہول	ترجمہ
يَمْنَحُ	عطا کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُنْشَرُ	نافرمانی کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر 2: درج ذیل فعل مضارع سے فعل نفی تاکید بلن بنائیں اور فعل نفی تاکید بلن کو فعل مضارع میں تبدیل کریں۔

فعل مضارع	فعل نفی تاکید بلن	فعل نفی تاکید بلن	فعل مضارع
تَصْدِمُوْنَ		لَنْ تَخْفِرِيْ	
تُحْشَدَانِ		لَنْ يُخْفَرْنَ	

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے فعل نفی تاکید بلن معروف و مجہول کا صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَغْضَبُوْا عَلَى كَلَامِكَ		
لَنْ يُقْصَدَ إِهَانَةُ مُسْلِمٍ		

سوال نمبر 4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
رِبْحٌ	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نفی تاکید بلن معروف	
مَدْحٌ	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی تاکید بلن مجہول	

Go To Index

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
ہر گز نہیں توڑے جائیں گے وہ سب مرد	نَقْضٌ		
ہر گز نہیں کھوئے گی تو ایک عورت	فُقْدَانٌ		

سوال نمبر6: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں فعل نفی تاکید بلن کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	نفی تاکید بلن	ترجمہ	صیغہ
وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ (19)			
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (20)			
لَنْ يَهْلِكَ امْرُؤٌ بَعْدَ مَشُورَةٍ (21)			
لَا تَحْسَبِ الْمَجْدَ تَمْرًا أَنْتَ اٰكِلُهُ لَنْ تَبْلُغَ الْمَجْدَ حَتَّى تَلْعَقَ الصَّبْرَا (22)			

(19)......سورۃ آل عمران 85:3

(20)......سورۃ البقرۃ 61:2

(21)......ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ، مصنف ابن ابی شیبۃ، کِتَابُ الْأَدَبِ، باب: فِی الْمَشُورَةِ مَنْ أَمَرَ بِهَا، رقم الحدیث 26271

(22)......علی الجارم، مصطفٰی امین، البلاغۃ الواضحۃ، علم المعانی، النھی، ص 189

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:19

فعل مؤکَّد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل مؤکَّد کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- نون ثقیلہ ونون خفیفہ کا مفہوم سمجھ کر نون ثقیلہ کے احکام کو سیکھ سکیں۔
- نون ثقیلہ کے اعراب اور اس کے ماقبل حرف کے اعراب کو سمجھ سکیں۔
- فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف اور مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کا استعمال کر سکیں۔
- فعل مضارع سے فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ بنانے اور فعل مؤکَّد کو فعل مضارع میں تبدیل کرنے کی مشق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعل مضارع کے مختلف صیغوں پر نون ثقیلہ لگا کر مثالیں پیش کریں اور طلبہ سے کہیں کہ وہ ان میں آنے والی لفظی تبدیلیاں (نونِ اعرابی، واو جمع ،یائے مخاطبہ کا حذف اور نونِ ثقیلہ کا اعراب) اور نون ثقیلہ کے ماقبل حرف کے اعراب میں فرق کو خود نوٹ کریں۔ اس کے بعد سوال وجواب کے ذریعے ان تبدیلیوں کی وضاحت کروائیں۔
- طلبہ کی تفہیم کو جانچنے کے لئے مختلف قسم کے سوالات کریں، جیسے: لَیَضْرِبُنَّ میں واو کیوں حذف ہوئی؟ لَتَضْرِبِنَّ میں یاء کیوں غائب ہے؟ لَیَخْشَیَنَّ میں الف کیوں یاء بن گیا؟ لَیَضْرِبْنَانِّ میں نون ضمیری کیوں باقی ہے؟
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف اور مجہول کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل مؤكَّد

فعل مؤكَّد کی تعریف :

وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں تاکید کے ساتھ کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے۔ جیسے: لَيَفْعَلَنَّ یا اِمَّا يَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

فعل مؤکَّد بنانے کا طریقہ :

مضارع معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکید اور شروع میں لام تاکید مفتوح یا اِمَّا داخل کرنے سے بنتا ہے، جیسے:

يَفْعَلُ سے لَيَفْعَلَنَّ یا اِمَّا يَفْعَلَنَّ اور يُفْعَلُ سے لَيُفْعَلَنَّ یا اِمَّا يُفْعَلَنَّ

نون تاکید کی اقسام:

نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے: (1)نون ثقیلہ (2)نون خفیفہ

نون ثقیلہ کی تعریف: وہ نون تاکید جو مشدّد ہو۔ جیسے: لَيَفْعَلَنَّ

نون خفیفہ کی تعریف: وہ نون تاکید جو ساکن ہو۔ جیسے: لَيَفْعَلَنْ

نون ثقیلہ کے احکام

(1)مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واوٴ یا یاء ہو تو باقی رہتے ہیں اور اگر حرف علت الف ہو تو یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے، جیسے: يَدْعُوْ سے لَيَدْعُوَنَّ اور يَرْمِيْ سے لَيَرْمِيَنَّ اور يَخْشٰى سے لَيَخْشَيَنَّ

(2)نون اعرابی والے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے، جیسے: يَضْرِبَانِ سے لَيَضْرِبَانِّ

(3)دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واوِ جمع گر جاتا ہے، جیسے: يَضْرِبُوْنَ سے لَيَضْرِبُنَّ اور تَضْرِبُوْنَ سے لَتَضْرِبُنَّ

(4)ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے یائے مخاطبہ گر جاتی ہے، جیسے: تَضْرِبِيْنَ سے لَتَضْرِبِنَّ

(5)نون ضمیری والے دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا، البتہ نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے، جیسے:

يَضْرِبْنَ سے لَيَضْرِبْنَانِّ اور تَضْرِبْنَ سے لَتَضْرِبْنَانِّ

فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کی گردان

معروف			مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَیَفْعَلَنَّ	لَیَفْعَلَانِّ	لَیَفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلَنَّ	لَیُفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَیَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ
لَأَفْعَلَنَّ		لَنَفْعَلَنَّ	لَأُفْعَلَنَّ		لَنُفْعَلَنَّ

نون ثقیلہ کے ماقبل حرف کا اعراب

چار طرح کا اعراب آتا ہے: (1)مفتوح (2)الف ساکن (3)مضموم (4)مکسور

مفتوح: پانچ مرفوع صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے فتحہ ہو گا۔

الف ساکن: چھ صیغے چار تثنیہ اور دو جمع مونث غائب وحاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن ہو گا۔

مضموم: دو صیغے جمع مذکر غائب وحاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے ضمہ ہو گا۔

مکسور: ایک صیغہ واحد مونث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے کسرہ ہو گا۔

نون ثقیلہ کا اعراب

دو طرح سے آتا ہے: (1)مفتوح (2)مکسور

مفتوح: آٹھ صیغے پانچ مرفوع، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مونث حاضر میں نون ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔

مکسور: چھ صیغے چار تثنیہ اور دو جمع مونث غائب وحاضر میں نون ثقیلہ مکسور ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف اور فعل مضارع مجہول کے صیغے سے فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

مضارع معروف	ترجمہ	مضارع مجہول	ترجمہ
يَحْذِفُ	حذف کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُنْشَدُ	تلاش کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل فعل مضارع سے فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ بنائیں اور فعل مؤکَّد کو فعل مضارع میں تبدیل کریں۔

فعل مضارع	فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ	فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ	فعل مضارع
يُهْمَسُ		لَتَرْقُدُنَّ	
تَقْفِزْنَ		لَتُلْعَقَانِّ	

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف ومجہول کا صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
لَتَنْصَحَنَّ فَاطِمَةُ أُخْتَهَا		
لَيُقْبَلَنَّ دُعَاؤُهُ		

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
طَرْدٌ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف	
قَذْفٌ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مؤکَّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول	

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
ضرور ضرور نچوڑو گی تم سب عورتیں	عَصْرٌ		
ضرور ضرور پھیرے جائیں گے وہ دو مرد	صَرْفٌ		

سوال نمبر6: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	فعل مؤکّد	ترجمہ	صیغہ
وَ رَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ (23)			
قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۶﴾ (24)			
لَيَدْخُلَنَّ بِشَفَاعَةِ عُثْمَانَ سَبْعُوْنَ أَلْفًا ـ كُلُّهُمْ قَدْ اسْتَوْجَبُوْا النَّارَ ـ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ (25)			
لَأَجْعَلَنَّ سَبِيلَ الْيَأْسِ لِيْ سُبُلًا مَا عِشْتُ مِنْكَ، وَدَارَ الْهَجْرِ أَوْطَانَا (26)			

(23)......سورۃ التغابن 7:64

(24)......سورۃ الاعراف 16:7

(25)......جلال الدین، عبد الرحمن بن ابی بکر السیوطی، جمع الجوامع المعروف بالجامع الکبیر، قِسْمُ الْأَقْوَال، حرف اللام، رقم الحدیث: 17959

(26)......حافظ ابو حاتم محمد بن حبان، روضۃ العقلاء ونزہۃ الفضلاء، ذکر الزجر عن الطمع الی الناس، ص 242

www.dawateislami.net

سبق نمبر:20

نون خفیفہ کے احکام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نون خفیفہ کے احکام کو سمجھ سکیں اور نون ثقیلہ سے اس کا فرق بیان کر سکیں۔
- فعل مؤکَّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ معروف و مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل مؤکَّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- فعل مؤکَّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل مؤکَّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ کا استعمال کر سکیں۔
- فعل مضارع سے فعل مؤکَّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ بنانے اور فعل مؤکَّد کو فعل مضارع میں تبدیل کرنے کی مشقیں کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر نونِ ثقیلہ اور نونِ خفیفہ کی گردانیں دو الگ الگ کالموں میں لکھیں اور بصری انداز میں ان کے مابین فرق کو نمایاں کریں، خصوصاً ان آٹھ صیغوں کو واضح کریں جن میں نونِ خفیفہ آتا ہے اور ان چھ صیغوں کو جن میں نہیں آتا۔ بعد ازاں طلبہ سے سوال و جواب کے ذریعے ان دونوں گردانوں کا تقابلی جائزہ کروائیں تاکہ وہ نونِ خفیفہ کے استعمال کی حدود کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل مؤکَّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ معروف و مجہول کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

نون خفیفہ کے احکام

نون خفیفہ تمام احکام میں نون ثقیلہ کی طرح ہے البتہ فعلِ مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں نہیں آتا جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن ہو۔[27]

فائدہ: نون خفیفہ کی 8 صیغوں میں گردان آتی ہے اور 6 صیغوں میں نہیں آتی۔

فعل مؤکّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ کی گردان

معروف			مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَیَفْعَلَنْ		لَیَفْعَلُنْ	لَیُفْعَلَنْ		لَیُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنْ			لَتُفْعَلَنْ		
لَتَفْعَلَنْ		لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلَنْ		لَتُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنْ			لَتُفْعَلِنْ		
لَأَفْعَلَنْ		لَنَفْعَلَنْ	لَأُفْعَلَنْ		لَنُفْعَلَنْ

(27)......کیونکہ نون خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن اور دوساکنوں کا اجتماع جائز نہیں۔

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف اور فعل مضارع مجہول کے صیغے سے فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

مضارع معروف	ترجمہ	مضارع مجہول	ترجمہ
يَدْلُكُ	ملتا ہے یا ملے گا وہ ایک مرد	يُدْفَعُ	دور کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر 2: درج ذیل فعل مضارع سے فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ بنائیں اور فعل مؤکّد کو فعل مضارع میں تبدیل کریں۔

فعل مضارع	فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ	فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ	فعل مضارع
يُلْزَمُوْنَ		لَتُغْلَبِنْ	
نَنْفَعُ		لَتَنْفُخُنْ	

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف ومجہول کا صیغہ بیان کریں۔

جملے	ترجمہ	صیغہ
لَأَذْبَحَنْ شَاةً يَوْمَ عِيْدِ الْأَضْحَى		
لَتُدْبَغَنْ الْجُلُوْدُ فِيْ الْمَسَاءِ		

سوال نمبر 4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
بُغْضٌ	صیغہ جمع متکلم فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف	
كَفَالَةٌ	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مؤکّد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول	

www.dawateislami.net

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
ضرور ضرور دھوکہ دیئے جائیں گے وہ سب مرد	غَدْرٌ		
ضرور ضرور کوچ کرے گا تو ایک مرد	نَفْرٌ		

سوال نمبر6: درج ذیل آیت میں فعل مؤکّد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	فعل مؤکّد	ترجمہ	صیغہ
كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ (28)			

نون تاکید اور اسکے ماقبل کا اعراب

- **ثقیلہ**
  - نون ثقیلہ کا اعراب
    - مکسور — 6
    - مفتوح — 8
  - نون ثقیلہ کے ماقبل کا اعراب
    - مکسور — 1
    - مضموم — 2
    - الف ساکن — 6
    - مفتوح — 5
- **خفیفہ**
  - نون خفیفہ کے ماقبل کا اعراب
    - مکسور — 1
    - مضموم — 2
    - مفتوح — 5

(28)......سورۃ العلق 15:96

www.dawateislami.net

سبق نمبر:21

فعل امر کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل امر کی اقسام اور فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ سمجھ سکیں۔
- فعل امر حاضر معروف کی گردان بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل امر حاضر معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل امر حاضر معروف کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل امر حاضر معروف کا استعمال کر سکیں۔
- فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف بنانے اور فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف میں تبدیل کرنے کی مشق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- چارٹ تیار کریں جس میں فعلِ مضارع حاضر معروف، فعلِ امر حاضر معروف، استعمال شدہ قاعدہ، اور تبدیلی کی نوعیت الگ الگ درج ہوں پھر طلبہ سے کہیں کہ وہ ان مثالوں کو غور سے دیکھیں اور سوالات کے ذریعے فعلِ امر حاضر معروف کے مختلف صیغوں میں تبدیلیوں کا جائزہ لیں کہ اس میں کیا تبدیلی ہوئی؟ کیوں ہوئی؟ جب طلبہ اس تبدیلیوں کو خود دریافت کر لیں پھر اساتذہ رہنمائی کریں کہ یہی امر حاضر معروف ہے۔
- امر حاضر معروف کی گردان بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے پڑھنے کو کہیں۔
- تمرین کے سوال نمبر6 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے طلبہ کی گروپ بندی کریں اور ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

فعل امر کا بیان

فعلِ امر کی دو قسمیں ہیں: (1)امر معروف (2)امر مجہول

فعل امر معروف کی اقسام:

بناوٹ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: (1)امر حاضر معروف (2)امر غائب و متکلم معروف

فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

امر حاضر معروف مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ حرفِ مضارع (ت) کو گرانے کے بعد، بعد والے حرف کی دو صورتیں ہوں گی: (1)متحرک (2)ساکن

(1) متحرک:

- اگر بعد والا حرف متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیں، بشرطیکہ آخر میں حرف علت، نونِ اعرابی یا نون ضمیری نہ ہو۔ جیسے: تَعِدُ سے عِدْ
- اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں۔ جیسے: تَقِيْ سے قِ، تَعِدَانِ سے عِدَا
- اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ جیسے: تَعِدْنَ سے عِدْنَ

(2) ساکن:

☆اگر بعد والا حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی[29] لگائیں، پھر دیکھیں کہ اگر عین کلمہ کی حرکت ضمہ ہے تو ہمزہ وصلی پر ضمہ لائیں ورنہ کسرہ، بہر صورت آخر کو ساکن کر دیں، بشرطیکہ آخر میں حرف علت، نونِ اعرابی یا نون ضمیری نہ ہو۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

☆اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں۔ جیسے: تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَرْمِيْ سے اِرْمِ، تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا

☆اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ جیسے: تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ

---

(29)......ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے جو لکھا اور بولا جاتا ہے، لیکن جب درمیان کلام میں واقع ہو تو تلفظ سے گرا دیا جاتا ہے۔

Go To Index

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان		
واحد	تثنیہ	جمع
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
اِفْعَلِيْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع حاضر معروف کے صیغے سے فعل امر حاضر معروف کی گردان لکھیں اور یاد کریں

مضارع حاضر معروف	ترجمہ	مضارع حاضر معروف	ترجمہ
تَذْكُرُ	ذکر کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَسْتُرُ	چھپاتا ہے یا چھپائے گا تو ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف بنائیں اور فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف میں تبدیل کریں۔

مضارع حاضر معروف	فعل امر حاضر معروف	فعل امر حاضر معروف	مضارع حاضر معروف
تَعْصِمُوْنَ		اُرْقُدَا	
تَنْدَمِيْنَ		اِسْحَرِيْ	

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے فعل امر حاضر معروف کا صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
اُحْضُرِيْ غَدًا مَعَ اُمِّهَا		
اِجْلِسُوْا فِي السَّيَّارَةِ		

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
رَزْقٌ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف	
بَعْثٌ	صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
خرچ کرو تم سب مرد	بَذْلٌ		
جمع کرو تم دو عورتیں	کَنْزٌ		

سوال نمبر6: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں فعل امر حاضر معروف کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	فعل امر	ترجمہ	صیغہ
وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج (30)			
ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ ج (31)			
اُطْلُبُوْا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْهِ (32)			
أَحْسَنْتَ فِيْمَا قُلْتَ فَاسْتُرْ زَلَّتِيْ يُسْبِلُ عَلَيْكَ اللهُ سِتْرَ أَمَانِ (33)			

(30)......سورۃ البقرۃ 36:2

(31)......سورۃ الفجر 28:89

(32)......ابو یعلی احمد بن علی الموصلی، مسند ابی یعلی، مسند عائشۃ رضی اللہ عنہا، رقم الحدیث: 4757

(33)......القصائد المنتخبۃ، قصیدتان رائعتان للامام احمد رضا، القصیدۃ الاولی، مکتبۃ المدینۃ، ص 73

www.dawateislami.net

سبق نمبر:22

فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کا استعمال کر سکیں۔
- فعل امر غائب و متکلم معروف کے صیغوں کو فعل مضارع معروف میں اور فعل امر مجہول کے صیغوں کو فعل مضارع مجہول میں تبدیل کر سکیں۔
- فعل مضارع معروف سے فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل مضارع مجہول سے فعل امر مجہول بنا سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کے قواعد سمجھانے کے لیے فعل مضارع غائب و متکلم معروف اور فعل مضارع مجہول کے مختلف صیغوں سے فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول بنا کر دکھائیں۔ ہر مثال کے ساتھ تبدیلی کی نوعیت واضح کریں (لامِ امر کا اضافہ، آخر کو ساکن کرنا، نون یا حرف علت کا حذف وغیرہ)۔
- طلبہ کی تفہیم کو جانچنے کے لیے فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کے مختلف صیغے دے کر طلبہ سے سوال جواب کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 6 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل امر مجہول

بنانے کا طریقہ:

- فعل مضارع غائب و متکلم معروف اور فعل مضارع مجہول کے شروع میں لامِ امر مکسور لگائیں اور آخر کو جزم دیں، بشرطیکہ آخر میں حرف علت، نونِ اعرابی یا نون ضمیری نہ ہو، جیسے: يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ
- اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو انہیں گرا دیں، جیسے: يَدْعُوْ سے لِيَدْعُ، يَضْرِبَانِ سے لِيَضْرِبَا
- اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی، جیسے: يَضْرِبْنَ سے لِيَضْرِبْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف و فعل امر مجہول کی گردان

فعل امر غائب و متکلم معروف			فعل امر مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلْ	لِيُفْعَلَا	لِيُفْعَلُوْا
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِيُفْعَلْنَ
			لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوْا
			لِتُفْعَلِي	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْنَ
لِأَفْعَلْ		لِنَفْعَلْ	لِأُفْعَلْ		لِنُفْعَلْ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعلِ امر غائب و متکلم معروف اور فعل مضارع مجہول سے فعلِ امر مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

مضارع معروف	ترجمہ	مضارع مجہول	ترجمہ
يَسْفِكُ	خون بہاتا ہے یا بہائے گا وہ ایک مرد	يُزْجَرُ	جھڑکا جاتا ہے یا جھڑکا جائے گا وہ ایک مرد

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعل امر غائب و متکلم معروف اور فعل مضارع مجہول کے صیغے سے فعل امر مجہول بنائیں۔

فعل مضارع معروف	فعل امر غائب و متکلم معروف	فعل مضارع مجہول	فعلِ امر مجہول
يَسْجُدُوْنَ		تُجْحَدْنَ	
نَنْزِعُ		يُمْسَحَانِ	

سوال نمبر3: درج ذیل فعل امر غائب و متکلم معروف کے صیغے کو فعل مضارع معروف اور فعل امر مجہول کے صیغہ کو فعل مضارع مجہول میں تبدیل کریں۔

فعل امر غائب و متکلم معروف	فعل مضارع معروف	فعلِ امر مجہول	فعل مضارع مجہول
لِيَغْفِرْ		لِتُقْبَضَا	
لِأَنْشَطْ		لِتُمْضَغُوْا	

سوال نمبر4: درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرتے ہوئے فعل امر غائب و متکلم معروف و فعل امر مجہول کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	صیغہ
اِحْفَظُوْا سِرَّ صَدِيقِكُمْ		
لِنَفْرَحْ عَلَى هَذَا الْفَوْزِ		
لِيُخْلَطِ السُّكَّرُ بِاللَّبَنِ		

سوال نمبر5: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
لَدْغٌ	صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف	
خَفْضٌ	صیغہ تثنیہ جمع مؤنث حاضر فعل امر مجہول	
سُكُوْتٌ	صیغہ جمع متکلم فعل امر متکلم معروف	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
چاہیئے کہ زخمی کئے جائیں وہ دو مرد	جَرْحٌ		
چاہیئے کہ جھاڑو لگائیں ہم سب عورتیں	كَنْسٌ		
چاہیے کہ قناعت اختیار کریں ہم سب	قَنَاعَةٌ		

سوال نمبر7: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں فعل امر غائب و متکلم معروف و فعل امر مجہول کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	فعل امر	ترجمہ	صیغہ
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ص (34)			
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ص (35)			
إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ (36)			
جُوْدُوْا لِنَسْجَعْ بِالْمَدِيْ حِ عَلَى عُلَاكُمْ سَرْمَدًا (37)			

(34)......سورۃ النور24:31

(35)......سورۃ البقرۃ2:282

(36)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الاِسْتِئْذَانِ، بَاب: التَّسْلِيمِ وَالاِسْتِئْذَانِ ثَلَاثًا، رقم الحدیث: 6245

(37)......علی الجارم، مصطفیٰ امین، البلاغۃ الواضحہ، المحسنات المعنویۃ، التّوریۃ، ص279

Go To Index

سبق نمبر:23

فعل امر مؤکّد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل امر مؤکّد کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل امر مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل امر مؤکّد کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل امر مؤکّد کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل امر مؤکّد کا استعمال کر سکیں۔
- فعل امر کے صیغوں سے فعل امر مؤکّد بنا سکیں اور فعل امر مؤکّد کے صیغوں کو فعل امر کے صیغوں میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعل امر معروف و مجہول کے مختلف صیغے لکھ کر ان میں نونِ تاکید ثقیلہ یا نونِ تاکید خفیفہ داخل کر کے دکھائیں، ہر مثال کے ساتھ طلبہ سے سوال کریں اور رہنمائی کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل امر مؤکّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 4 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

فعل امر مؤكَّد

فعل امر مؤکَّد کی تعریف:

وہ فعل ہے جس میں کسی سے آنے والے زمانے میں کسی کام کے کرنے کا تاکید کے ساتھ مطالبہ کیا جائے، جیسے:

لِيَضْرِبَنَّ/لِيَضْرِبَنْ (چاہیے کہ وہ ضرور ضرور مارے)

بنانے کا طریقہ:

فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکید داخل کرنے سے بنتا ہے، جیسے: لِيَفْعَلْ سے لِيَفْعَلَنَّ/لِيَفْعَلَنْ

فعل امر مُؤَكَّد کی گردانیں

فعل امر معروف بانون تاکید ثقیلہ			فعل امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَانِّ	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلُنَّ
لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَانِّ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ
اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلُنَّ
اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلَانِّ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ
لِأَفْعَلَنَّ		لِنَفْعَلَنَّ	لِأُفْعَلَنَّ		لِنُفْعَلَنَّ
فعل امر معروف بانون خفیفہ			فعل امر مجہول بانون خفیفہ		
لِيَفْعَلَنْ		لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلَنْ		لِيُفْعَلُنْ
لِتَفْعَلَنْ			لِتُفْعَلَنْ		
اِفْعَلَنْ		اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلَنْ		لِتُفْعَلُنْ
اِفْعَلِنْ			لِتُفْعَلِنْ		
لِأَفْعَلَنْ		لِنَفْعَلَنْ	لِأُفْعَلَنْ		لِنُفْعَلَنْ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل امر کے صیغے سے فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

فعلِ امر	ترجمہ	گردان
لِيَعْدِلْ	چاہیے کہ عدل کرے وہ ایک مرد	فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ غائب ومتکلم معروف
اِنْصَحْ	نصیحت کر تو ایک مرد	فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ حاضر معروف
لِيُشْهَدْ	چاہیے کہ گواہی دیا جائے وہ ایک مرد	فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

سوال نمبر2: درج ذیل فعل امر کے صیغے سے فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ بنائیں اور فعل امر مؤکَّد کے صیغے کو فعل امر کے صیغے میں تبدیل کریں۔

فعلِ امر	فعل امر مؤکد		فعل امر مؤکد	فعلِ امر
	بانون تاکید ثقیلہ	بانون تاکید خفیفہ		
لِيُخْدَمْ			لَنَصُرُخَنَّ	
اِقْرَعْنَ			لِتُحْلَقُنْ	

سوال نمبر4: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	فعل امر مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	صیغہ
لِيُرْفَضَنْ طَلَبُهُ			
لِيَطْرُقَانِّ الْبَابَ عِنْدَ الدُّخُولِ إِلَى الْبَيْتِ			

www.dawateislami.net

لِيُلْحَسَنَّ الْإِنَاءُ عِنْدَ الِانْتِهَاءِ مِنَ الطَّعَامِ			
لِاَدْخُلَنَّ فِي الصَّفِّ مُبَكِّرًا			
اُطْبُخْنِ الطَّعَامَ بِأُسْلُوبٍ مُبْتَكَرٍ			

سوال نمبر5: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
لَعْقٌ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	
جَرْسٌ	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	
مَسْحٌ	صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ	
كَسْبٌ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
چاہیے کہ ضرور ضرور نفع اٹھائیں ہم سب عورتیں	رِبْحٌ		
چاہیے کہ ضرور ضرور منسوخ کئے جائیں ہم سب	نَسْخٌ		
چاہیے کہ ضرور ضرور اکھیڑے تو ایک مرد	قَلْعٌ		

سوال نمبر6: درج ذیل شعر میں فعل امر مؤکَّد کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

شعر	فعل امر مؤکَّد	ترجمہ	صیغہ
وَلَلْحِلْمُ خَيْرٌ - فَاعْلَمَنَّ - مَغَبَّةً مِنَ الْجَهْلِ، إِلَّا أَنْ تَشْرِسَنَّ مِنَ الظُّلْمِ [38]			

(38)......حافظ ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی، روضۃ العقلاء ونزہۃ فضلاء، ذکر الحث علی لزوم الحلم عند الأذی، ص209

www.dawateislami.net

سبق نمبر:24

فعل نہی کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل نہی کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل نہی معروف اور مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل نہی کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل نہی کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل نہی کا استعمال کر سکیں۔
- فعل مضارع کے صیغوں سے فعل نہی بنا سکیں اور فعل نہی کے صیغوں کو فعل مضارع کے صیغوں میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعلِ مضارع معروف و مجہول کے مختلف صیغے لکھ کر ان میں لَائے نہی داخل کر کے فعلِ نہی کی مثالیں بنائیں، پھر طلبہ سے سوال کریں تاکہ طلبہ خود تبدیلی کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے فعل نہی بنانے کا طریقہ اور اسکے قواعد سیکھ جائیں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل نہی معروف اور مجہول کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

فعل نہی(39) کا بیان

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعے کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے: لَاتَضْرِبْ (تو نامار)

فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

- فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں لائے نہی لگانے اور آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے بشرطیکہ آخر میں حرف علت، نونِ اعرابی یا نون ضمیری نہ ہو۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَایَضْرِبْ
- اگر حرف علت یا نون اعرابی ہو تو انہیں گرادیں۔ جیسے: یَدْعُوْ سے لَایَدْعُ، یَضْرِبَانِ سے لَایَضْرِبَا
- اگر نون ضمیری ہو تو، اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے: تَضْرِبْنَ سے لَاتَضْرِبْنَ

فعل نہی کی گردان

معروف			مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَا يَفْعَلْ	لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعَلُوْا	لَا يُفْعَلْ	لَا يُفْعَلَا	لَا يُفْعَلُوْا
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَايَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَايُفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُوْا
لَا تَفْعَلِيْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلِيْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلْ		لَا نَفْعَلْ	لَا أُفْعَلْ		لَا نُفْعَلْ

(39)......فعل نہی مستقل فعل نہیں ہے، بلکہ در حقیقت فعل مضارع کے شروع میں لام نہی لگایا جاتا ہے جس کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر جزم آجاتی ہے۔ اس لئے یہ الگ قسم نہیں بلکہ فعل مضارع ہی میں شامل ہے۔

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع معروف کے صیغے سے فعل نہی معروف اور فعل مضارع مجہول کے صیغے سے فعل نہی مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

مضارع معروف	ترجمہ	مضارع مجہول	ترجمہ
يَكْنِزُ	جمع کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْصَلُ	جدا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل فعل مضارع کے صیغے سے فعل نہی بنائیں اور فعل نہی کے صیغے کو فعل مضارع کے صیغے میں تبدیل کریں۔

فعل مضارع	فعل نہی	فعل نہی	فعل مضارع
يَعْرِضْنَ		لَايَشْتِمَا	
تُزْجَرُ		لَاتُفْتَلْنَ	

سوال نمبر4: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل نہی معروف و مجہول کی پہچان کر کے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	نہی معروف و مجہول	صیغہ
لَا يُسْرَقْ شَيْءٌ			
لَا تَهْمِسُوْا فِي أُذُنِهِ			
لَا تَكْرَهْ أَحَدًا، وَاصْفَحْ عَنْهُ			

سوال نمبر5: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
نَدَمٌ / نَدَامَةٌ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی معروف	
سَخْرٌ	صیغہ جمع متکلم فعل نہی مجہول	
جَهْرٌ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی مجہول	
حُزْنٌ	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی معروف	

www.dawateislami.net

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

فعل	صیغہ	مصدر	ترجمہ
		هُجُوْمٌ	حملہ نہ کئے جائیں وہ سب مرد
		سَلْكٌ	راستے پر نہ چلیں وہ دومرد
		زِرَاعَةٌ	کاشت نہ کرو تم سب عورتیں

سوال نمبر7: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں فعل نہی معروف ومجہول کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

صیغہ	ترجمہ	فعل نہی	عبارت
			وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ (40)
			فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾ (41)
			وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ (42)
			فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ (43)
			أُنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ (44)
			لَا تَهْلِكِيْ جَزَعًا فَإِنِّيْ وَاثِقٌ بِرِمَاحِنَا وَعَوَاقِبِ الْأَيَّامِ (45)

---

(40)......سورۃ البقرۃ35:2

(41)......سورۃ مریم24:19

(42)......سورۃ البقرۃ42:2

(43)......سورۃ الاحزاب32:33

(44)......قزوینی، محمد بن ماجہ، سنن ابن ماجہ، کتاب الزُّهْدِ، بَابُ مَعِيشَةِ آلِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، رقم الحدیث:4142

(45)......ابو تمام حبیب بن اوس الطائی، دیوان الحماسہ، باب المراثی، ۱۲۲-وقال بعض بنی اسد، ص164

www.dawateislami.net

سبق نمبر: 25

فعل نہی مؤکَّد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل نہی مؤکَّد کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کے بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل نہی مؤکَّد کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل نہی مؤکَّد کو پہچان کر اس کا صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل نہی مؤکَّد کا استعمال کر سکیں۔
- فعل نہی کے صیغوں سے فعل نہی مؤکَّد بنا سکیں اور فعل نہی مؤکَّد کے صیغوں کو فعل نہی کے صیغوں میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر نہی معروف و مجہول کے مختلف صیغوں کی مثالیں پیش کریں، اور پھر ان میں نون تاکید داخل کر کے فعل نہی مؤکَّد بنائیں، پھر طلبہ سے سوال کریں اور رہنمائی کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل نہی مؤکَّد کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔
- فعل مضارع، فعل مؤکَّد، فعل امر اور فعل نہی کے تصورات کی جانچ کے لیے طلبہ سے مشترکہ تمرین کو انفرادی جائزے کے طور پر حل کروائیں۔ اسی نمونے پر سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔

فعل نهی مؤکَّد

فعل نہی مؤکَّد کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعے کسی کو کسی کام سے تاکید کے ساتھ روکا جائے، جیسے: لَایَضْرِبَنَّ / لَایَضْرِبَنْ (وہ ہرگز نہ مارے)

بنانے کا طریقہ:

فعل نہی معروف و مجہول کے آخر میں نون تاکید داخل کرنے سے بنتا ہے، جیسے: لَا يَفْعَلْ سے لَا يَفْعَلَنَّ / لَا يَفْعَلَنْ

فعل نہی مؤکَّد کی گردانیں

فعل نہی معروف بانون ثقیلہ			فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يَفْعَلَانِّ	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يُفْعَلَنَّ	لَا يُفْعَلَانِّ	لَا يُفْعَلُنَّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَايَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَانِّ	لَايُفْعَلْنَانِّ
لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تُفْعَلَنَّ	لَا تُفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلُنَّ
لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلَانِّ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	لَا تُفْعَلِنَّ	لَا تُفْعَلَانِّ	لَا تُفْعَلْنَانِّ
لَا أَفْعَلَنَّ		لَا نَفْعَلَنَّ	لَا أُفْعَلَنَّ		لَا نُفْعَلَنَّ
فعل نہی معروف بانون خفیفہ			فعل نہی مجہول بانون خفیفہ		
لَايَفْعَلَنْ		لَايَفْعَلُنْ	لَايُفْعَلَنْ		لَايُفْعَلُنْ
لَاتَفْعَلَنْ			لَاتُفْعَلَنْ		
لَاتَفْعَلَنْ		لَاتَفْعَلُنْ	لَاتُفْعَلَنْ		لَاتُفْعَلُنْ
لَاتَفْعَلِنْ			لَاتُفْعَلِنْ		
لَاأَفْعَلَنْ		لَانَفْعَلَنْ	لَاأُفْعَلَنْ		لَانُفْعَلُنْ

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل نہی معروف کے صیغے سے فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف اور فعل نہی مجہول کے صیغے سے فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

نہی معروف	ترجمہ	نہی مجہول	ترجمہ
لَا یَمْسَخْ	صورت نہ بدلے وہ ایک مرد	لَا یُکْتَمْ	نہ چھپایا جائے وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل فعل نہی سے فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ بنائیں بنائیں اور فعل نہی مؤکَّد کے صیغے کو فعل نہی کے صیغے میں تبدیل کریں۔

فعل نہی	فعل نہی مؤکَّد		فعل نہی مؤکَّد	فعل نہی
	بانون تاکید ثقیلہ	بانون تاکید خفیفہ		
لَا یَحْلُمْنَ			لَا یُلْعَبُنَّ	
لَا تُحْجَرُوْ			لَا تَهْزِمِنْ	

سوال نمبر4: درج ذیل جملوں کا ترجمے کرتے ہوئے فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی پہچان کرکے صیغہ بیان کریں۔

جملہ	ترجمہ	فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ	صیغہ
لَا تَرْکُضْنَانِّ أَمَامَ السَّیَّارَةِ			
لَا تُکْشَفَنَّ عُیُوبُ النَّاسِ			
لَا تَغْفِلِنْ عَنْ صَلَاةٍ			

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر5: درج ذیل مصادر سے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل
بَجْعٌ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نہی مجہول مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ	
ثُقُوْبٌ	صیغہ واحد متکلم فعل نہی مجہول مؤکَّد بانون تاکید خفیفہ	
سِباحَةٌ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی معروف مؤکَّد بانون تاکید خفیفہ	
جَحْفٌ	صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی معروف مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
ہرگز پریشان نہ ہو تم دو مرد	ضَجَرٌ		
ہرگز چھلانگ نہ لگاؤ تم سب مرد	قَفْزٌ		
ہرگز نہ پھینکی جاؤ تم سب عورتیں	نَبْذٌ		

سوال نمبر7: درج ذیل آیات، حدیث اور اشعار میں فعل نہی مؤکَّد بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی پہچان کر کے صیغہ اور ترجمہ بیان کریں۔

عبارت	نہی مؤکَّد	ترجمہ	صیغہ
لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ ۙ (46)			
وَ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ (47)			
اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا الْیَوْمَ عَلَیْكُمْ مِّسْكِیْنٌ ۙ (48)			

---

(46)......سورۃ النمل 18:27

(47)......سورۃ آل عمران 169:3

(48)......سورۃ القلم 24:68

www.dawateislami.net

			قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ أَوْ صَلّٰى أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ[49]
			لَا يَمْنَعَنَّكَ خَفْضَ الْعَيْشِ فِيْ دَعَةٍ نُزُوْعُ نَفْسٍ إِلَى أَهْلٍ وَأَوْطَانِ[50]
			فَلَا تَطْلُبَنْهَا يَا ابْنَ كُوْزٍ فَإِنَّهُ غَذَا النَّاسُ مُذْ قَامَ النَّبِيُّ الْجَوَارِيَا[51]

(49)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند امام احمد بن حنبل، حَدِيثُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، رقم الحديث:17191

(50)......ابو تمام حبیب بن اوس الطّائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسۃ، ۸۳۔وقال آخر، ص116

(51)......ابو تمام حبیب بن اوس الطّائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسۃ، ۶۳۔قال جزء بن کلیب الفقعسیّ، ص99

مشترکہ تمرین

فعل مضارع، فعل مؤکَّد، فعل امر اور فعل نہی کی مشترکہ تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل عبارات سے نمونے کے مطابق افعال کی صرفی تحقیق کریں۔

جملہ	فعل	ترجمہ	صیغہ
يَا نِسْوَةُ: لِتَنْصُرْنَانِّ الْحَقَّ	لِتَنْصُرْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مدد کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر فعل امر مؤکَّد
لَأَفْتَحَنِ الْبَابَ لِلْفَقِيرِ			
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (52)			
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ (53)			
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ (54)			
اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (55)			
لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنَّهُ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ (56)			

(52)......سورۃ البقرۃ2:216

(53)......سورۃ طٰہٰ20:91

(54)......سورۃ ابراہیم14:42

(55)......سورۃ طٰہٰ 20:12

(56)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، كِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّينَةِ، بَابُ تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ...الخ، رقم الحدیث:2069

			لَيُحْمَلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الأُمَّةِ عَلَى سَنَنِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ (57)
			عَلَيْكُمْ بِالْقَنَاعَةِ، فَإِنَّ الْقَنَاعَةَ مَالٌ لَا يَنْفَدُ (58)
			لِيَلْبِسَ البَيَاضَ أَحْيَاؤُكُمْ (59)
			وَجَادَتْ عَلَيْنَا سَمَاءُ السُّقُوْفِ بِدَمْعٍ مِنَ الْوَجْدِ لَمْ يَهْمُلِ (60)

(57)......طبرانی، سلیمان بن احمد، المعجم الکبیر، باب الشین، رقم الحدیث: 6994

(58)......طبرانی، سلیمان بن احمد، المعجم الاوسط، باب الیمیم، رقم الحدیث: 6922

(59)......متقی، علی بن عبد الملک، کنز العمال، حرف المیم، کتاب المعیشۃ والعادات......، الباب الثالث، الفصل الأول، رقم الحدیث: 41106

(60)......علی الجارم مصطفیٰ امین، البلاغۃ الواضحہ، علم المعانی، الغرض من القاء الخبر، ص 151

www.dawateislami.net

سبق نمبر:26

ضمیر کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ضمیر کی تعریف سمجھ سکیں اور ضمیر کی مختلف اقسام بیان کر سکیں۔
- ضمیر مرفوع متصل اور اس کی اقسام (بارز اور مستتر) کو بیان کر سکیں۔
- ضمیر مستتر کی اقسام (جائز الاستتار اور واجب الاستتار) سیکھ سکیں۔
- مختلف افعال میں ضمیر مرفوع متصل کی قسم کی پہچان اور مشق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

سبق میں موجود ضمیر بارز و مستتر (واجب و جائز) کے چارٹ سے نمونے کے طور پر ایک ایک مثال بورڈ پر وضاحت سے سمجھائیں۔ پھر طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو ایک ایک گردان (فعل ماضی، مضارع، امر یا نہی) مختلف مصادر سے دی جائے۔ ہر گروپ اپنے حصے کی گردان کاپی پر مکمل لکھے اور چارٹ کی مدد سے اس میں موجود ضمیر بارز اور ضمیر مستتر (واجب یا جائز) کی نشان دہی کرے۔ آخر میں تمام گروپس کی کاوشوں کو یکجا کر کے بورڈ پر لکھوائیں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

ضمیر[61] کا بیان

ضمیر کی تعریف:

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی متکلم، مخاطب یا ایسے غائب پر دلالت کرے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہو یعنی جو اسم ظاہر کی جگہ آئے، جیسے: أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ)

ضمیر کی اقسام:

(1) مرفوع متصل (2) مرفوع منفصل (3) منصوب متصل (4) منصوب منفصل (5) مجرور متصل

ضمیر مرفوع متصل[62]:

وہ ضمیر ہے جو اپنے عامل[63] سے ملی ہوئی ہو اور محل رفع (مرفوع کی جگہ) میں واقع ہو، جیسے: ضَرَبْتَ میں تَ ضمیر مرفوع متصل ہے کیونکہ یہ فاعل کی جگہ واقع ہے۔

ضمیر مرفوع متصل کی اقسام

دو قسمیں ہیں: (1) بارز (2) مستتر

بارز (ظاہر): وہ ضمیر ہے جو لکھنے اور پڑھنے میں آئے، جیسے: ضَرَبْتُ میں تُ ضمیر بارز ہے۔

مستتر (پوشیدہ): وہ ضمیر جو لکھنے اور پڑھنے میں نہ آئے، جیسے: ضَرَبَ میں هُوَ ضمیر مستتر ہے۔

---

(61)......اسم ضمیر کے علاوہ ہر اسم کو اسم ظاہر کہتے ہیں۔

(62)......ضمیر کی دیگر اقسام کا تعلق علم نحو سے ہے جس کی تفصیل علم نحو کی کتب میں موجود ہے۔

(63)......عامل وہ شے ہے جس کی وجہ سے مُعرَب کا آخر تبدیل ہو جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

مستتر کی اقسام:

دو قسمیں ہیں: (1) جائز الاستتار (2) واجب الاستتار

جائز الاستتار: وہ ضمیر مستتر جس کا پوشیدہ ہونا جائز ہو۔

واجب الاستتار: وہ ضمیر مستتر جس کا پوشیدہ ہونا واجب ہو۔

ضمیر مرفوع متصل بارز

ماضی	ضمیر بارز	مضارع	امر	نہی	ضمیر بارز
ضَرَبَا	ا				
ضَرَبُوْا	و	يَضْرِبَانِ	لِيَضْرِبَا	لَا يَضْرِبَا	ا
ضَرَبَتَا	ا	يَضْرِبُوْنَ	لِيَضْرِبُوْ	لَا يَضْرِبُوْ	و
ضَرَبْنَ	نَ	تَضْرِبَانِ	لِتَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَا	ا
ضَرَبْتَ	تَ	يَضْرِبْنَ	لِيَضْرِبْنَ	لَا يَضْرِبْنَ	ن
ضَرَبْتُمَا	تُمَا	تَضْرِبَانِ	لِتَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَا	ا
ضَرَبْتُمْ	تُمْ	تَضْرِبُوْنَ	لِتَضْرِبُوْ	لَا تَضْرِبُوْ	و
ضَرَبْتِ	تِ	تَضْرِبِيْنَ	لِتَضْرِبِيْ	لَا تَضْرِبِيْ	ی
ضَرَبْتُمَا	تُمَا	تَضْرِبَانِ	لِتَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَا	ا
ضَرَبْتُنَّ	تُنَّ	تَضْرِبْنَ	لِتَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَ	ن
ضَرَبْتُ	تُ				
ضَرَبْنَا	نَا				

www.dawateislami.net

ضمیر مرفوع متصل مستتر

ماضی	ضمیر مستتر	مضارع	امر	نہی	ضمیر مستتر	واجب الاستتار	جائز الاستتار
ضَرَبَ ضَرَبَتْ	هُوَ هِیَ	یَضْرِبُ تَضْرِبُ تَضْرِبُ اَضْرِبُ نَضْرِبُ	لِیَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِاَضْرِبْ لِنَضْرِبْ	لَا یَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا اَضْرِبْ لَا نَضْرِبْ	هُوَ هِیَ اَنْتَ اَنَا نَحْنُ	تَضْرِبُ میں اَنْتَ اَضْرِبُ میں اَنَا نَضْرِبُ میں نَحْنُ	ضَرَبَ میں هُوَ ضَرَبَتْ میں هِیَ یَضْرِبُ میں هُوَ تَضْرِبُ میں هِیَ

تمرین

سوال: درج ذیل افعال میں صیغے کے مطابق ضمیر مرفوع متصل کی قسم کی پہچان کریں۔

فعل	بارز	مستتر	
		جائز الاستتار	واجب الاستتار
کَتَبَ			
یَلْعَبَانِ			
اِجْلِسْ			
کَتَمْتُمَا			
دَخَلْتُنَّ			
لَا تَجْرَحَا			
لَمْ یَنْجَحُوْا			
لَنْ أَتْرُكَ			

Go To Index

			لَأَفْعَلَنَّ
			لَنَسْمَعَنَّ
			لَاتَخْرُجْ
			اِفْتَحْ
			حَفِظْتُمْ
			غَسَلْنَ
			رَفَعْتِ

Go To Index

قواعدُالصَّرف

حصہ دوم

سبق نمبر:27

ہمزہ کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہمزہ اصلیہ اور زائدہ کا مفہوم سمجھ کر ان میں فرق بیان کر سکیں۔
- ہمزہ زائدہ قطعیہ اور وصلیہ کا مفہوم سمجھ کر ان میں فرق بیان کر سکیں۔
- ہمزہ قطعیہ کی مختلف صورتوں کو پہچان سکیں اور ان کی مثالیں دے سکیں۔
- کلمات میں ہمزہ کی اقسام کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- ہمزہ کی اقسام سکھانے کے لیے بورڈ پر مثالیں لکھیں، پھر طلبہ سے سوال کریں: ان الفاظ میں ہمزہ کہاں ہے؟ اور پھر مثالوں کے ذریعے ہمزہ اصلیہ اور زائدہ کا فرق واضح کریں۔
- **سرگرمی:** ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کے نام سے طلبہ کے دو گروپ بنائیں، ہر گروپ مقابلے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ الفاظ بولنے کی کوشش کرے۔

www.dawateislami.net

ہمزہ کا بیان

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (1) اصلیہ (2) زائدہ

ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں ہو، جیسے: قَرَءَ

ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو، جیسے: أَكْرَمَ

ہمزہ زائدہ کی اقسام:

دو قسمیں ہیں: (1) قطعیہ (2) وصلیہ

قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو ما قبل حرف کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہ گرے۔ اسکی درج ذیل تین صورتیں ہیں:

1۔ اسماء میں قطعیہ:

(1) اسم تفضیل مذکر، جیسے: أَفْعَلُ (2) اعلام، جیسے: إِسْحَاقُ

(3) جمع، جیسے: أَشْرَافٌ (4) باب افعال کا مصدر، جیسے: إِكْرَامٌ

2۔ افعال میں قطعیہ:

(1) فعل تعجب، جیسے: مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهِ (2) فعل مضارع صیغہ واحد متکلم، جیسے: أَضْرِبُ

(3) فعل ماضی باب افعال، جیسے: أَكْرَمَ (4) فعل امر باب افعال، جیسے: أَكْرِمْ

3۔ حروف میں قطعیہ:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ جیسے: إِنَّ

وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو ما قبل حرف کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔ جیسے: فَانْصُرْ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال: مذکورہ الفاظ میں ہمزہ کی پہچان کر کے ہر ایک کو اس کے کالم میں درج کریں۔

الفاظ	اصلیہ	زائدہ	
		قطعیہ	وصلیہ
أَصْغَرُ			
يُؤْفَكُوْنَ			
أَكْرَمُوْنَ			
أَنَّ			
إِبْرَاهِيْمُ			
سَئَلَ			
إِذْهَابٌ			
مَاأَحْسَنَ زَيْدًا			
اَلْحَمْدُ			
اُنْصُرْ			
أَنْذِرْ			
مَأْمُوْنٌ			

سبق نمبر:28

حروف اصلیہ اور زائدہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مجرد اور مزید فیہ افعال اور اسماء کی پہچان کر سکیں۔
- مجرد اور مزید فیہ افعال اور اسماء کی قسم بیان کر سکیں۔
- اسماء وافعال میں حروف اصلیہ اور زائدہ کی نشان دہی کر سکیں۔
- ثلاثی، رباعی اور خماسی افعال اور اسماء کے درمیان فرق واضح کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر مختلف افعال و اسما کی مثالیں تحریر کریں، جیسے: نَصَرَ، أَكْرَمَ، دَحْرَجَ، تَدَحْرَجَ، سَفَرْجَلٌ، خَنْدَرِيْسٌ۔ پھر ان سے متعلق طلبہ سے تجزیاتی سوالات کریں، مثلاً: ان الفاظ میں کتنے حروف ہیں؟ کون سے حروف اصلی ہیں؟ کیا کوئی زائد حرف موجود ہے؟ اگر ہے تو وہ کون سا ہے؟ ہر طالب علم کو جواب دینے کا موقع دیں اور ان کی رہنمائی کریں کہ وہ خود کلمات کی ساخت اور نوعیت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ جب طلبہ درست مشاہدے اور بحث کے ذریعے کلمات کے درمیان صرفی فرق کو محسوس کرنے لگیں تو انھی کی زبان سے نتائج اخذ کروائیں، مثلاً: یہ کلمہ ثلاثی مجرد ہے، یہ مزید فیہ ہے، اس میں زائد حرف ہمزہ ہے، یہ رباعی مجرد ہے، یہ رباعی مزید فیہ ہے۔

www.dawateislami.net

حروف اصلیہ اور زائدہ کی تعداد کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام

چھ قسمیں ہیں: (1) ثلاثی مجرد (2) ثلاثی مزید فیہ (3) رباعی مجرد (4) رباعی مزید فیہ
(5) خماسی مجرد (6) خماسی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کی تعریف:

ثلاثی مجرد وہ کلمہ جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو:

- فعل کی مثال: نَصَرَ بروزن فَعَلَ
- اسماء کی مثالیں: 1۔ مصدر: نَصْرٌ بروزن فَعْلٌ 2۔ مشتق: نَاصِرٌ بروزن فَاعِلٌ 3۔ جامد: فَرَسٌ بروزن فَعَلٌ

ثلاثی مزید فیہ کی تعریف:

ثلاثی مزید فیہ وہ کلمہ جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو:

- فعل کی مثال: أَكْرَمَ (اس نے عزت کی) بروزن أَفْعَلَ
- اسماء کی مثالیں: 1۔ مصدر: إِكْرَامٌ بروزن إِفْعَالٌ 2۔ مشتق: مُكْرِمٌ بروزن مُفْعِلٌ 3۔ جامد: كِتَابٌ بروزن فِعَالٌ

رباعی مجرد کی تعریف:

رباعی مجرد وہ کلمہ جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو:

- فعل کی مثال: دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا) بروزن فَعْلَلَ
- اسماء کی مثالیں: 1۔ مصدر: دَحْرَجَةٌ بروزن فَعْلَلَةٌ 2۔ مشتق: مُدَحْرِجٌ بروزن مُفَعْلِلٌ 3۔ جامد: دِرْهَمٌ بروزن فِعْلَلٌ

رباعی مزید فیہ کی تعریف:

رباعی مزید فیہ وہ کلمہ جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو:

www.dawateislami.net

- فعل کی مثال: تَدَحْرَجَ (وہ لڑھکا) بروزن تَفَعْلَلَ
- اسماء کی مثالیں: 1۔مصدر: تَدَحْرُجٌ بروزن تَفَعْلُلٌ 2۔مشتق: مُتَدَحرِجٌ بروزن مُتَفَعْلِلٌ 3۔جامد: عَنْكَبُوْتٌ (مکڑی) بروزن فَعْلَلُوْتٌ

خماسی مجرد[1] کی تعریف:

خماسی مجرد وہ اسم جامد جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرْجَلٌ (بِہی: ایک پھل کا نام) بروزن فَعَلْلَلٌ

خماسی مزید فیہ[2] کی تعریف:

خماسی مزید فیہ وہ اسم جامد جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ

نوٹ: ثلاثی اور رباعی افعال اور اسماء (جامدہ اور مشتقہ) دونوں ہوتے ہیں جبکہ خماسی فقط اسماء جامدہ ہوتے ہیں۔

تنبیہ: اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب (ثلاثی / رباعی) مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام اسماء و افعال بھی (ثلاثی / رباعی) مجرد ہی کہلائیں گے، اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں اور اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مزید فیہ ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام اسماء و افعال بھی مزید فیہ ہی کہلائیں گے:

- ثلاثی مجرد کی مثال: عَلِمَ سے يَعْلَمُ، عَالِمٌ، مَعْلُوْمٌ وغیرہا
- ثلاثی مزید فیہ کی مثال: أَكْرَمَ سے يُكْرِمُ، مُكْرِمٌ، مُكْرَمٌ وغیرہا

---

(1)......خماسی مجرد کے درج ذیل چار اوزان مستعمل ہیں: (1) فَعَلْلَلٌ (2) فَعْلَلِلٌ (3) فِعْلَلٌّ (4) فُعَلِّلٌ

(2)......خماسی مزید فیہ کے کثیر اوزان ہیں، پانچ اوزان درج ذیل ہیں: (1) فَعْلَلُوْلٌ (2) فِعْلَلُوْلٌ (3) فَعَلَّلِى (4) فُعَلِّيْلٌ (5) فَعْلَلِيْلٌ

Go To Index

تمرین

سوال: درج ذیل کلمات کی پہچان کرکے نمونے کے مطابق کالم پُر کریں۔

کلمات	وزن	حروف اصلیہ	حروف زائدہ	فعل / اسم	ثلاثی / رباعی / خماسی	مجرد / مزید فیہ
لَعِبْنَ	فَعِلْنَ	ل+ع+ب	ن ضمیری بطور علامت	فعل	ثلاثی	مجرد
زَمَانٌ						
تَنَاوَلْنَا						
مَنْصُوْرُوْنَ						
تَحَرْنَجِمِيْنَ						
شَمْسٌ						
قِرْطَبُوْسٌ						
أَكْثَرُ						
مُتَدَحْرِجٌ						
مُتَقَبِّلٌ						
لَنْ يَغْسِلَا						
مُبَعْثَرٌ						
بَرْقَعَا						
جَعْفَرٌ						
لَا يَجْتَنِبَانِ						
قِنْدِيْلٌ						
زَبَرْجَدٌ						

www.dawateislami.net

سبق نمبر:29

ابواب کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد کے ابواب کے درمیان فرق بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد کے ابواب سے ماضی اور مضارع معروف و مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں ثلاثی مجرد افعال کی پہچان کر کے ابواب بیان کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کو لغت کے استعمال کا طریقہ سکھایا جائے۔
- مختلف مصادر دے کر لغت کی مدد سے ان کے ابواب کا تعیّن کروائیں۔

Go To Index

ابواب کا بیان

باب کی تعریف:

مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی اور مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے باب کا نام دیتے ہیں اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں، جیسے:

- ثلاثی مجرد: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ وغیرہ
- غیر ثلاثی مجرد: باب إِفْعَالٌ وغیرہ

ثلاثی مجرد کے ابواب

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

(1) ضَرَبَ یَضْرِبُ (2) نَصَرَ یَنْصُرُ (3) سَمِعَ یَسْمَعُ (4) فَتَحَ یَفْتَحُ (5) کَرُمَ یَکْرُمُ (6) حَسِبَ یَحْسِبُ

نوٹ: ثلاثی مجرد کے تمام مصادر کے اوزان سماعی ہیں، ان کے بنانے کا کوئی مخصوص قاعدہ نہیں ہے۔

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل مصادر سے ترجمہ وصیغہ کے ساتھ ماضی و مضارع معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں اور یاد کریں۔

باب ضَرَبَ یَضْرِبُ				باب نَصَرَ یَنْصُرُ			
مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
سَرِقَةٌ	چرانا	حَمْلٌ	اٹھانا	حَرْثٌ	کھیتی کرنا	زَجْرٌ	جھڑکنا
باب سَمِعَ یَسْمَعُ				باب فَتَحَ یَفْتَحُ			
رَحْمَةٌ	رحم کرنا	جَهْلٌ	ناواقف ہونا	قَلْعٌ	اکھیڑنا	صَرْخَةٌ	چیخنا
باب کَرُمَ یَکْرُمُ				باب حَسِبَ یَحْسِبُ			
صُعُوْبَةٌ	مشکل ہونا	طُهْرٌ	پاک ہونا	نُعُوْمَةٌ	نرم ونازک ہونا		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل افعال کا ترجمہ کرتے ہوئے ابواب بیان کریں۔

فعل	ترجمہ	باب
سَحَرُوْا		
يَفْخَرْنَ		
عَصَمْتُمْ		
تَقْنُطُ		
ضَجِرَتْ		
نَقْرُبُ		

سوال نمبر3: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں ثلاثی مجرد افعال کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ[3]			
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾[4]			
مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ[5]			
اِلْبَسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ[6]			
سَأَطْلُبُ بُعْدَ الدَّارِ عَنْكُمْ لِتَقْرُبُوْا وَتَسْكُبُ عَيْنَايَ الدُّمُوْعَ لِتَجْمُدَا[7]			

(3)......سورۃ البقرۃ 84:2

(4)......سورۃ آلِ عمران 88:3

(5)...... قزويني، محمد بن ماجه، سنن ابن ماجه، كِتَابُ الْمَنَاسِكِ، بَابُ الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ، رقم الحديث:3062

(6)...... ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کتاب الجنائز بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَكْفَانِ، رقم الحديث:994

(7)...... حفنی ناصف، محمد دیاب، سلطان محمد، مصطفی طموم، دروس البلاغۃ، مقدّمۃ، مکتبۃ المدینہ، ص21

www.dawateislami.net

سبق نمبر:30

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مزید فیہ کے باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل ابواب کے درمیان فرق واضح کر سکیں۔
- افعال، تفعیل اور مفاعلہ کے ابواب کی فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- ان ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- ان ابواب کی فعل ماضی معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں ان ابواب کی ماضی معروف کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور زائدہ کو الگ کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں افعال، تفعیل، مفاعلہ کی ماضی معروف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- چارٹ کے ذریعے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ (ایسے ابواب جن کے ماضی میں ایک زائد حرف ہوتا ہے) افعال کے فعل ماضی معروف (واحد مذکر غائب) کے صیغوں کا موازنہ کریں اور زائد حروف کو نمایاں کریں، مثلاً: فَعَلَ سے أَفْعَلَ (شروع میں ہمزہ زائدہ)/ فَعَّلَ (عین کلمہ مشدّد)/ فَاعَلَ (فاء اور عین کے درمیان الف زائدہ)۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 اور 5 میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا بیان

ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

1۔ إِفْعَالٌ	2۔ تَفْعِيلٌ	3۔ مُفَاعَلَةٌ	4۔ تَفَعُّلٌ	5۔تَفَاعُلٌ	6۔اِفْتِعَالٌ
7۔اِنْفِعَالٌ	8۔اِفْعِلَالٌ	9۔اِفْعِيْلَالٌ	10۔اِسْتِفْعَالٌ	11۔اِفْعِيْعَالٌ	12۔اِفْعِوَّالٌ

نوٹ: ان بارہ ابواب میں سے سات ابواب کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی آتا ہے ان کو باہمزہ وصل کہتے ہیں اور پانچ بابوں کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی نہیں ہوتا انہیں بے ہمزہ وصل کہتے ہیں باب افعال کی ماضی کے شروع میں بھی ہمزہ آتا ہے مگر وہ ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں۔

فائدہ: ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب ثلاثی مجرد کے فعل ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کی ابتداء، درمیان یا آخر میں ایک، دو یا تین حروف زائد کرنے سے بنتے ہیں۔ یہ تین حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ایک زائد حرف والے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے وہ ابواب جن کی ماضی میں ایک حرف زائد ہوتا ہے، تین ہیں:

(1) إِفْعَالٌ (2) تَفْعِيلٌ (3) مُفَاعَلَةٌ

فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ

1۔باب إِفعال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ قطعیہ مفتوحہ لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے۔ جیسے:

كَرُمَ سے أَكْرَمَ (اُس نے عزت کی)

www.dawateislami.net

2۔باب تفعیل:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو فتحہ دے کر مشدّد کرنے سے بنتا ہے، جیسے: صَرَفَ سے صَرَّفَ (اُس نے پھیرا)

3۔باب مفاعلہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کر کے عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: قَبِلَ سے قَابَلَ (اُس نے مقابلہ کیا)

ایک زائد حرف والے ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردان

فعل ماضی معروف از باب تَفْعِیْلٌ			فعل ماضی معروف از باب إِفْعَالٌ		
صَرَّفُوْا	صَرَّفَا	صَرَّفَ	أَكْرَمُوْا	أَكْرَمَا	أَكْرَمَ
صَرَّفْنَ	صَرَّفَتَا	صَرَّفَتْ	أَكْرَمْنَ	أَكْرَمَتَا	أَكْرَمَتْ
صَرَّفْتُمْ	صَرَّفْتُمَا	صَرَّفْتَ	أَكْرَمْتُمْ	أَكْرَمْتُمَا	أَكْرَمْتَ
صَرَّفْتُنَّ	صَرَّفْتُمَا	صَرَّفْتِ	أَكْرَمْتُنَّ	أَكْرَمْتُمَا	أَكْرَمْتِ
صَرَّفْنَا		صَرَّفْتُ	أَكْرَمْنَا		أَكْرَمْتُ

فعل ماضی معروف از باب مُفَاعَلَةٌ		
قَابَلُوْا	قَابَلَا	قَابَلَ
قَابَلْنَ	قَابَلَتَا	قَابَلَتْ
قَابَلْتُمْ	قَابَلْتُمَا	قَابَلْتَ
قَابَلْتُنَّ	قَابَلْتُمَا	قَابَلْتِ
قَابَلْنَا		قَابَلْتُ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی سے ثلاثی مزید فیہ باب افعال، تفعیل اور مفاعلہ کی فعل ماضی معروف کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب إِفْعَالٌ		باب تَفْعِيْلٌ		باب مُفَاعَلَةٌ	
خَبَرَ	عَلِنَ	فَهِمَ	عَلِمَ	طَلَبَ	تَبِعَ

سوال نمبر2: درج ذیل افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور حروف زائدہ الگ کریں۔

فعل	وزن	حروف اصلیہ	حروف زائدہ	باب
حَارَبْتُنَّ				
بَلَّغْنَ				
رَغَّبْتُمْ				

سوال نمبر3: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی سے ثلاثی مزید فیہ کے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل ثلاثی مجرد	صیغہ	فعل ثلاثی مزید فیہ
طَلَبَ	جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ	
دَرَكَ	واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ از باب افعال	
حَذِرَ	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل	

سوال نمبر4: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	باب	صیغہ	فعل
ارسال کیا ہم دو یا سب نے	إِرْسَالٌ		
جدا ہوئی تو ایک عورت	مُفَارَقَةٌ		
کمی کی ان سب عورتوں نے	تَخْفِيْضٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب افعال، تفعیل اور مفاعلہ کی فعل ماضی معروف کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ (8)			
ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا (9)			
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَ الطَّیْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِیْنَ (10)			
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَیْدِیْكُمْ ؕ (11)			
مَنْ جَادَلَ فِي خُصُومَةٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتَّى يَنْزِعَ (12)			
مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ (13)			
أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ (14)			

---

(8)......سورۃ ھود 32:11

(9)......سورۃ نوح 9:71

(10)......سورۃ الانبیاء 79:21

(11)......سورۃ النساء 43:4

(12)......جلال الدین، عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی، جمع الجوامع المعروف بالجامع الکبیر قِسْمُ الْأَقْوَال، حرف المیم، رقم الحدیث:20528

(13)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، أَبْوَابُ الْعِلْمِ، بَابُ فَضْلِ طَلَبِ الْعِلْمِ، رقم الحدیث:2646

(14)......بوصیری، شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل الخامس: فی معجزات النبی علیہ الصلوۃ والسلام، مکتبۃ المدینۃ، ص189

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر: 31

دو زائد حروف والے ابواب

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تفعّل، تفاعل، افتعال، انفعال اور افعلال کے ابواب کی فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- ان ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- ان ابواب کی فعل ماضی معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں ان ابواب کی ماضی معروف کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور زائدہ کو الگ کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں تفعّل، تفاعل، افتعال، انفعال، افعلال کی ماضی معروف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- چارٹ کے ذریعے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ (کے ایسے ابواب جن کے ماضی میں دو زائد حروف ہوں) افعال کے فعل ماضی معروف (واحد مذکر غائب) کے صیغوں کا موازنہ کریں اور زائد حروف کو نمایاں کریں، مثلاً: فَعَلَ سے تَفَعَّلَ / تَفَاعَلَ / اِفْتَعَلَ / اِنْفَعَلَ / اِفْعَلَّ
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 اور 3 میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

دو زائد حروف والے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے وہ ابواب جن کی ماضی میں دو حرف زائد ہوتے ہیں، پانچ ہیں:

(1) تَفَعُّلٌ (2) تَفَاعُلٌ (3) اِفْتِعَالٌ (4) اِنْفِعَالٌ (5) اِفْعِلَالٌ

فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ

1۔ باب تفعّل:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تائے مفتوحہ لگانے اور عین کلمہ کو فتحہ دے کر مشدّد کرنے سے بنتا ہے، جیسے: قَبِلَ سے تَقَبَّلَ (اُس نے قبول کیا)

2۔ باب تفاعل:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تائے مفتوحہ لگانے اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کر کے عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: قَبِلَ سے تَقَابَلَ (اُس نے سامنا کیا)

3۔ باب افتعال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگانے اور فاء کلمہ کے بعد تائے مفتوحہ کا اضافہ کر کے فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: جَنِبَ سے اِجْتَنَبَ (اُس نے پرہیز کیا)

4۔ باب انفعال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور اور نون ساکن کا اضافہ کر کے عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: فَطَرَ سے اِنْفَطَرَ (وہ پھٹا)

5۔ باب افعلال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور لام کلمہ کو مشدَّد کر کے عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: حَمِرَ سے اِحْمَرَّ (وہ سرخ ہوا)

www.dawateislami.net

Go To Index

دوزائد حروف والے ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردان

فعل ماضی معروف از باب تَفَعُّلٌ		
تَقَبَّلَ	تَقَبَّلَا	تَقَبَّلُوْا
تَقَبَّلَتْ	تَقَبَّلَتَا	تَقَبَّلْنَ
تَقَبَّلْتَ	تَقَبَّلْتُمَا	تَقَبَّلْتُمْ
تَقَبَّلْتِ	تَقَبَّلْتُمَا	تَقَبَّلْتُنَّ
تَقَبَّلْتُ		تَقَبَّلْنَا

فعل ماضی معروف از باب تَفَاعُلٌ		
تَقَابَلَ	تَقَابَلَا	تَقَابَلُوْا
تَقَابَلَتْ	تَقَابَلَتَا	تَقَابَلْنَ
تَقَابَلْتَ	تَقَابَلْتُمَا	تَقَابَلْتُمْ
تَقَابَلْتِ	تَقَابَلْتُمَا	تَقَابَلْتُنَّ
تَقَابَلْتُ		تَقَابَلْنَا

فعل ماضی معروف از باب اِفْتِعَالٌ		
اِجْتَنَبَ	اِجْتَنَبَا	اِجْتَنَبُوْا
اِجْتَنَبَتْ	اِجْتَنَبَتَا	اِجْتَنَبْنَ
اِجْتَنَبْتَ	اِجْتَنَبْتُمَا	اِجْتَنَبْتُمْ
اِجْتَنَبْتِ	اِجْتَنَبْتُمَا	اِجْتَنَبْتُنَّ
اِجْتَنَبْتُ		اِجْتَنَبْنَا

فعل ماضی معروف از باب اِنْفِعَالٌ		
اِنْفَطَرَ	اِنْفَطَرَا	اِنْفَطَرُوْا
اِنْفَطَرَتْ	اِنْفَطَرَتَا	اِنْفَطَرْنَ
اِنْفَطَرْتَ	اِنْفَطَرْتُمَا	اِنْفَطَرْتُمْ
اِنْفَطَرْتِ	اِنْفَطَرْتُمَا	اِنْفَطَرْتُنَّ
اِنْفَطَرْتُ		اِنْفَطَرْنَا

فعل ماضی معروف از باب اِفْعِلَالٌ		
اِحْمَرَّ	اِحْمَرَّا	اِحْمَرُّوْا
اِحْمَرَّتْ	اِحْمَرَّتَا	اِحْمَرَرْنَ
اِحْمَرَرْتَ	اِحْمَرَرْتُمَا	اِحْمَرَرْتُمْ
اِحْمَرَرْتِ	اِحْمَرَرْتُمَا	اِحْمَرَرْتُنَّ
اِحْمَرَرْتُ		اِحْمَرَرْنَا

www.dawateislami.net

Go To Index

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی سے ترجمہ وصیغہ کے ساتھ ثلاثی مزید فیہ باب تفعّل، تفاعل، افتعال، انفعال اور افعلال کی فعل ماضی معروف کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِنْفِعَالٌ	اِفْعِلَالٌ
دَبَرَ	فَخَرَ	عَرَفَ	قَطَعَ	زَرِقَ

سوال نمبر 2: درج ذیل افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور حروف زائدہ الگ کریں۔

فعل	وزن	حروف اصلیہ	حروف زائدہ	باب
اِنْخَفَضَا				
تَتَبَّعُوْا				
تَشَارَكْتَا				
اِغْبَرَرْتُنَّ				
اِنْتَخَبْنَ				

سوال نمبر 3: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی سے ثلاثی مزید فیہ کے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل ثلاثی مجرد	صیغہ	فعل ثلاثی مزید فیہ
ضَرِعَ	جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف از باب تفعّل	
سَقَطَ	جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب تفاعل	
جَمَعَ	جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معروف از باب افتعال	
فَصَلَ	جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب انفعال	
خَضِلَ	جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معروف از باب افعلال	

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر4: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	باب	صیغہ	فعل
جھگڑا کیا تو ایک عورت نے	اِخْتِصَامٌ		
خود کو بیمار کیا ان سب مردوں نے	تَمَارُضٌ		
رنگ کے سیاہ سفید ہوئے وہ دو مرد	اِبْلِقَاقٌ		
ظاہر ہوئے ہم سب مرد	اِنْکِشَافٌ		

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب تفعّل، تفاعل، افتعال، انفعال اور افعلال کی فعل ماضی معروف کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿۱۴﴾ (15)			
وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰی ؕ﴿۶﴾ (16)			
وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ (17)			
إِذَا مَاتَ الإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ (18)			
مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ (19)			
تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٍ (20)			

(15)......سورۃ الاحزاب 14:33

(16)......سورۃ الطلاق 6:65

(17)......سورۃ یوسف 25:12

(18)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کتابُ الْأَحْکَامِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ والہ وسلم، باب ما جاء فی الوقف، رقم الحدیث:1376

(19)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ الْجُمُعَةِ، بَاب: الْمَشْیِ إِلَی الْجُمُعَةِ، رقم الحدیث:907

(20)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل السابع: فی الرسالۃ العامۃ والوحی، مکتبۃ المدینۃ، ص204

www.dawateislami.net

سبق نمبر:32

تین زائد حروف والے ابواب

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- افعیلال، استفعال، افعیعال، افعوّال کے ابواب کی فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- ان ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- ان ابواب کی فعل ماضی معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں ان ابواب کی ماضی معروف کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور زائدہ کو الگ کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں ان ابواب کی ماضی معروف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- چارٹ کے ذریعے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ (ایسے ابواب جن کے ماضی میں تین زائد حروف ہوں) افعال کے ماضی معروف (واحد مذکر غائب) کے صیغوں کا موازنہ کریں اور زائد حروف کو نمایاں کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 اور 5 میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

تین زائد حروف والے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے وہ ابواب جن کی ماضی میں تین حرف زائد ہوتے ہیں، چار ہیں:

(1) اِفْعِیْلَالٌ (2) اِسْتِفْعَالٌ (3) اِفْعِیْعَالٌ (4) اِفْعِوَّالٌ

فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ

1۔ باب افعیلال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور عین کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کر کے لام کلمہ کو مُشدَّد کرنے سے بنتا ہے، جیسے: دَهِمَ سے اِدْهَامَّ (وہ سیاہ ہوا)

2۔ باب استفعال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور پھر سین ساکن اور پھر تائے مفتوحہ کا اضافہ کر کے فاء کلمہ ساکن کرنے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ (اُس نے مدد طلب کی)

3۔ باب افعیعال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور عین کلمہ کو مکرّر کر کے درمیان میں واؤ کا اضافہ کرنے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: خَشُنَ سے اِخْشَوْشَنَ (وہ کھردرا ہوا)

4۔ باب افعوّال:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے کے بعد واؤ مشدّد مفتوح کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے، جیسے: عَلَطَ سے اِعْلَوَّطَ (اس نے پکڑا)/اِجْلَوَّذَ (وہ تیز چلا) کا مادہ ج ل ذ ہے۔

www.dawateislami.net

تین زائد حروف والے ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردان

فعل ماضی معروف ازباب اِسْتِفْعَالٌ			فعل ماضی معروف ازباب اِفْعِيْلَالٌ		
اِسْتَنْصَرُوْا	اِسْتَنْصَرَا	اِسْتَنْصَرَ	اِدْهَامُّوْا	اِدْهَامَّا	اِدْهَامَّ
اِسْتَنْصَرْنَ	اِسْتَنْصَرَتَا	اِسْتَنْصَرَتْ	اِدْهَامَمْنَ	اِدْهَامَّتَا	اِدْهَامَّتْ
اِسْتَنْصَرْتُمْ	اِسْتَنْصَرْتُمَا	اِسْتَنْصَرْتَ	اِدْهَامَمْتُمْ	اِدْهَامَمْتُمَا	اِدْهَامَمْتَ
اِسْتَنْصَرْتُنَّ	اِسْتَنْصَرْتُمَا	اِسْتَنْصَرْتِ	اِدْهَامَمْتُنَّ	اِدْهَامَمْتُمَا	اِدْهَامَمْتِ
اِسْتَنْصَرْنَا		اِسْتَنْصَرْتُ	اِدْهَامَمْنَا		اِدْهَامَمْتُ
فعل ماضی معروف ازباب اِفْعِوَّالٌ			**فعل ماضی معروف ازباب اِفْعِيْعَالٌ**		
اِجْلَوَّذُوْا	اِجْلَوَّذَا	اِجْلَوَّذَ	اِخْشَوْشَنُوْا	اِخْشَوْشَنَا	اِخْشَوْشَنَ
اِجْلَوَّذْنَ	اِجْلَوَّذَتَا	اِجْلَوَّذَتْ	اِخْشَوْشَنَّ	اِخْشَوْشَنَتَا	اِخْشَوْشَنَتْ
اِجْلَوَّذْتُم	اِجْلَوَّذْتُمَا	اِجْلَوَّذْتَ	اِخْشَوْشَنْتُمْ	اِخْشَوْشَنْتُمَا	اِخْشَوْشَنْتَ
اِجْلَوَّذْتُنَّ	اِجْلَوَّذْتُمَا	اِجْلَوَّذْتِ	اِخْشَوْشَنْتُنَّ	اِخْشَوْشَنْتُمَا	اِخْشَوْشَنْتِ
اِجْلَوَّذْنَا		اِجْلَوَّذْتُ	اِخْشَوْشَنَّا		اِخْشَوْشَنْتُ

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی سے ترجمہ و صیغہ کے ساتھ ثلاثی مزید فیہ باب افعیلال، استفعال، افعیعال اور افعوّال کی فعل ماضی معروف کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

اِفْعِوَّالٌ	اِفْعِيْعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِفْعِيْلَالٌ
عَلَطَ	خَلَقَ	غَفَرَ	سَمُرَ

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: درج ذیل افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور حروف زائدہ الگ کریں۔

افعال	وزن	حروف اصلیہ	حروف زائدہ	باب
اِصْحَارَّتَا				
اِغْرَوْرَقْنَ				
اِسْتَعْمَلُوْا				
اِخْرَوَّطْنَا				

سوال نمبر3: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی سے ثلاثی مزید فیہ کے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل ثلاثی مجرد	صیغہ	فعل ثلاثی مزید فیہ
شَعِنَ	صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ باب افعیلال	
نَشِقَ	صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل ماضی معروف باب استفعال	
حَدِبَ	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ باب افعیعال	
خَرَطَ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل ماضی معروف باب افعوّال	

سوال نمبر4: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	باب	صیغہ	فعل
متحرک ہوئے وہ سب مرد	اِرْمِيْزَازٌ		
دریافت کیا تم سب عورتوں نے	اِسْتِفْسَارٌ		
کوئلے کی طرح کالے ہوئے تم دو مرد	اِحْلِيْلَاكٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر5: درج ذیل آیت، احادیث اور شعر میں افعیلال، استفعال، افعیعال اور افعوّال کی فعل ماضی معروف کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ (21)			
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ، وَالنَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِالْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَتَنَاوَبُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ، فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ عليه السلام أَنَا وَأَصْحَابِي، وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، فَأَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ (22)			
عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ خَمِيسًا إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ، قَالَ: فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِشَيْءٍ قَطُّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: فَنَكَسَ، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ، قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ، قَالَ: أَوْ دُونَ ذَالِكَ أَوْ فَوْقَ ذَالِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَالِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَالِكَ (23)			
مَضَى صَاحِبِي واسْتَقْبَلَ الدَّهْرُ مَصْرَعِيْ وَلَا بُدَّ أَنْ أَلْقَي حَمَامِي فَأُصْرَعَا (24)			

(21)......سورۃ ابراھیم 15:14

(22)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب مَوَاقِیتِ الصَّلَاۃِ، بَاب: فَضْلِ الْعِشَاءِ، رقم الحدیث:567

(23)......ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ، مصنف ابن ابی شیبۃ، کِتَابُ الْأَدَبِ، فِی هَيْبَةِ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ والہ وسلم، رقم الحدیث 26222

(24)......ابو تمام حبیب بن اوس الطائی، دیوان الحماسہ، باب المراثی، 120-وقال یحی بن زیاد الحارثی، ص163

www.dawateislami.net

Go To Index

ثلاثی کے ابواب

- مجرد
  - ضَرَبَ یَضْرِبُ
  - نَصَرَ یَنْصُرُ
  - سَمِعَ یَسْمَعُ
  - فَتَحَ یَفْتَحُ
  - کَرُمَ یَکْرُمُ
  - حَسِبَ یَحْسِبُ
- مزید فیہ
  - ایک حرف زائد
    - اِفْعَالٌ تَفْعِیْلٌ مُفَاعَلَةٌ
  - دو حروف زائد
    - تَفَعُّلٌ تَفَاعُلٌ اِفْتِعَالٌ
    - اِنْفِعَالٌ اِفْعِلَالٌ
  - تین حروف زائد
    - اِفْعِیْلَالٌ اِسْتِفْعَالٌ
    - اِفْعِیْعَالٌ اِفْعِوَّالٌ

سبق نمبر:33

رباعی کے ابواب

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- رباعی مجرد اور مزید فیہ کے ابواب بیان کر سکیں۔
- رباعی مجرد اور مزید فیہ کے ابواب سے فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- رباعی مجرد اور مزید فیہ کے ابواب سے فعل ماضی معروف کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- رباعی مجرد اور مزید فیہ کے باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل ابواب کے درمیان فرق واضح کر سکیں۔
- رباعی مجرد اور مزید فیہ کے ابواب کی فعل ماضی معروف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں رباعی مجرد اور مزید فیہ کے ابواب کی ماضی معروف کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- رباعی مجرد اور مزید فیہ کے افعال کا وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور زائدہ کو الگ کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں رباعی مجرد اور مزید فیہ کی ماضی معروف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- باب فَعْلَلَةٌ سے رباعی مجرد کے فعل ماضی معروف بنانے کا قاعدہ مثال سے سمجھائیں، پھر رباعی مزید فیہ کے تینوں ابواب کا تعارف کروائیں اور ہر باب کا قاعدہ مصدر و مثال کے ساتھ واضح کریں۔ سوال و جواب کے ذریعے زائد حروف کی نشان دہی کروائیں اور آخر میں باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل ابواب کا فرق سادہ انداز میں سمجھا دیں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود فعل ماضی کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 سے 5 تک نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

رباعی کے ابواب

رباعی مجرد کا باب:

ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ

رباعی مزیدفیہ کے ابواب:

تین ابواب ہیں: (1)تَفَعْلُلٌ (2)اِفْعِنْلَالٌ (3)اِفْعِلَّالٌ

رباعی مزید فیہ کے تمام ابواب رباعی مجرد کے فعل ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کی ابتداء، درمیان یا آخر میں ایک یادو حروف زائد کرنے سے بنتے ہیں، یہ دو حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ایک زائد حرف والا باب

رباعی مزید فیہ کے جس باب کی ماضی میں ایک حرف زائد ہوتا ہے، ایک ہے: تَفَعْلُلٌ

دو زائد حروف والے ابواب

رباعی مزید فیہ کے جن ابواب کی ماضی میں دو حرف زائد ہوتے ہیں، دو ہیں: (1) اِفْعِنْلَالٌ (2)اِفْعِلَّالٌ

فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ

باب فعللة:

رباعی مجرد کے مصدر کے فاء کلمہ اور دونوں لام کلمہ کو فتحہ دینے اور عین کلمہ کو ساکن کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: دَحْرَجَةٌ سے دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا)

باب تفعلل:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تائے مفتوحہ کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: دَحْرَجَ سے تَدَحْرَجَ (وہ لُڑھکا)

Go To Index

باب افعنلال:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگانے، فاء کلمہ کو ساکن کرنے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے کے بعد نون ساکن کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: حَرْجَمَ سے اِحْرَنْجَمَ (وہ جمع ہوا)

باب افعلّال:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ مکسور لگانے، فاء کلمہ کو ساکن، عین کلمہ کو مفتوح اور دوسرے لام کلمہ کو مشدّد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (اس کے رونگٹے کھڑے ہوئے)

نوٹ: رباعی مزید فیہ کے تین ابواب میں سے دو ابواب کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی آتا ہے ان کو باہمزہ وصل کہتے ہیں اور ایک باب کی ماضی سے پہلے ہمزہ وصلی نہیں ہوتا اسے بے ہمزہ وصل کہتے ہیں۔

رباعی سے فعل ماضی معروف کی گردان

فعل ماضی معروف از باب فَعْلَلَةٌ			فعل ماضی معروف از باب تَفَعْلُلٌ		
دَحْرَجَ	دَحْرَجَا	دَحْرَجُوْا	تَدَحْرَجَ	تَدَحْرَجَا	تَدَحْرَجُوْا
دَحْرَجَتْ	دَحْرَجَتَا	دَحْرَجْنَ	تَدَحْرَجَتْ	تَدَحْرَجَتَا	تَدَحْرَجْنَ
دَحْرَجْتَ	دَحْرَجْتُمَا	دَحْرَجْتُمْ	تَدَحْرَجْتَ	تَدَحْرَجْتُمَا	تَدَحْرَجْتُمْ
دَحْرَجْتِ	دَحْرَجْتُمَا	دَحْرَجْتُنَّ	تَدَحْرَجْتِ	تَدَحْرَجْتُمَا	تَدَحْرَجْتُنَّ
دَحْرَجْتُ		دَحْرَجْنَا	تَدَحْرَجْتُ		تَدَحْرَجْنَا
فعل ماضی معروف از باب اِفْعِنْلَالٌ			**فعل ماضی معروف از باب اِفْعِلَّالٌ**		
اِحْرَنْجَمَ	اِحْرَنْجَمَا	اِحْرَنْجَمُوْا	اِقْشَعَرَّ	اِقْشَعَرَّا	اِقْشَعَرُّوْا
اِحْرَنْجَمَتْ	اِحْرَنْجَمَتَا	اِحْرَنْجَمْنَ	اِقْشَعَرَّتْ	اِقْشَعَرَّتَا	اِقْشَعْرَرْنَ
اِحْرَنْجَمْتَ	اِحْرَنْجَمْتُمَا	اِحْرَنْجَمْتُمْ	اِقْشَعْرَرْتَ	اِقْشَعْرَرْتُمَا	اِقْشَعْرَرْتُمْ
اِحْرَنْجَمْتِ	اِحْرَنْجَمْتُمَا	اِحْرَنْجَمْتُنَّ	اِقْشَعْرَرْتِ	اِقْشَعْرَرْتُمَا	اِقْشَعْرَرْتُنَّ
اِحْرَنْجَمْتُ		اِحْرَنْجَمْنَا	اِقْشَعْرَرْتُ		اِقْشَعْرَرْنَا

www.dawateislami.net

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل رباعی مجرد کے مصدر سے فعل ماضی معروف کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اوریاد کریں۔

باب فَعْلَلَةٌ			
بَعْثَرَةٌ	بکھیرنا	زَخْرَفَةٌ	مزیَّن کرنا / آراستہ کرنا

سوال نمبر2: درج ذیل رباعی مجرد کے فعل ماضی سے رباعی مزید فیہ باب تفعلل، افعنلال اور افعلَّال کی فعل ماضی معروف کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اوریاد کریں۔

باب تَفَعْلُلٌ	باب اِفْعِنْلَالٌ	باب اِفْعِلَّالٌ
لَعْثَمَ	بَرْشَقَ	جَرْهَدَ

سوال نمبر3: درج ذیل افعال سے رباعی مجرد ومزید فیہ کی پہچان کریں۔

کلمات	رباعی مجرد	رباعی مزید فیہ		
	فَعْلَلَةٌ	تَفَعْلُلٌ	اِفْعِنْلَالٌ	اِفْعِلَّالٌ
اِفْرَنْقَعْتُنَّ (الگ ہوئیں تم سب عورتیں)				
اِشْمَخَرَّا (بلند ہوئے وہ دو مرد)				
حَمْلَقْنَ (گھورا ان سب عورتوں نے)				
تَبَرْطَلْتُمَا (رشوت لی تم دو مردوں نے)				

سوال نمبر4: درج ذیل افعال کا معنی، وزن اور باب بیان کرتے ہوئے حروف اصلیہ اور حروف زائدہ الگ کریں۔

افعال	معنی	وزن	حروف اصلیہ	حروف زائدہ	باب
عَسْكَرَتَا					
تَبَخْتَرُوْا					

www.dawateislami.net

اِجْرَنْثَمْتِ					
اِزْمَهْرَرْنَا					

سوال نمبر5:(الف) درج ذیل رباعی مجرد کے مصادر سے رباعی مجرد کے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

مصدر	صیغہ	فعل رباعی مجرد
طَرْمَحَةٌ	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف رباعی مجرد از باب فعللة	
طَرْغَمَةٌ	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف رباعی مجرد از باب فعللة	

(ب): درج ذیل رباعی مجرد کے فعل ماضی معروف سے رباعی مزید فیہ کے صیغے کے مطابق فعل لکھیں۔

فعل رباعی مجرد	صیغہ	فعل رباعی مزید فیہ
دَهْوَرَ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف رباعی مزید فیہ از باب تفعلل	
خَرْبَقَ	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معروف رباعی مزید فیہ از باب افعنلال	
كَفْهَرَ	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف رباعی مزید فیہ از باب افعلّال	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	باب	صیغہ	فعل
ان سب عورتوں نے آواز بلند کی	جَهْوَرَةٌ		
سخت ہوئے وہ سب مرد	اِسْمِهْرَارٌ		
پراگندہ ہوئے ہم سب	اِشْفِتْرَارٌ		
کشادہ ہوئے تم دو مرد	اِبْلِنْدَاحٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر7: درج ذیل آیت، حدیث اور اشعار میں رباعی مجرد ومزید فیہ کے ابواب کی فعل ماضی معروف کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۪ۙ (25)			
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَا مُوسٰى لَنْ تَرَانِي إِنَّهُ لَنْ يَرَانِي حَيٌّ إِلَّا مَاتَ، وَلَا يَابِسٌ إِلا تَدَهْدَه، وَلا رَطبٌ إِلا تَفرَّقَ، إِنَّمَا يَرَانِي أَهْلُ الجَنَّةِ الَّذِينَ لَا تَمُوْتُ أَعْيُنُهُم، وَلَا تبلَىٰ أَجْسَادُهُمْ (26)			
قَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا وَتَكَتَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبًا (27)			
فَلَم تُغْنِ جَرْمٌ نَهْدَهَا إِذْ تَلاقَتَا وَلَكِنَّ جَرْمًا فِي اللِّقَاءِ اِبْذَعَرَّتِ (28)			

---

(25)......سورۃ الشمس 14:91

(26)...... متقی، علی بن عبد الملک، کنز العمال، حرف القاف، کتاب القیامۃ ـ من قسم الأقوال، الباب الأول: فی أمور تقع قبلھا، الفصل الرابع فی ذکر أشراط الساعۃ الکبری، رؤیۃ اللہ تعالی، رقم الحدیث: 39208

(27)...... متنبی، ابو الطیب احمد بن حسین، دیوان المتنبی، قال یمدح علی بن منصور الحاجب، مکتبۃ المدینہ، ص9

(28)......ابو تمام حبیب بن اوس الطّائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسۃ، 30- وقال عمرو بن معدیکرب الزبیدی، ص62

www.dawateislami.net

رباعی کے ابواب

- مجرد
  - فَعْلَلَةٌ
- مزید فیہ
  - ایک حرف زائد
    - تَفَعْلُلٌ
  - دو حروف زائد
    - اِفْعِنْلَالٌ اِفْعِلَّالٌ

سبق نمبر:34

غیر ثلاثی مجرد افعال سے ماضی مجہول بنانے کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غیر ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ) سے فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور اشعار میں غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل ماضی مجہول استعمال کر سکیں۔
- فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول بنا سکیں اور فعل ماضی مجہول کو فعل ماضی معروف میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر غیر ثلاثی مجرد افعال (مختلف ابواب سے) کو فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول میں تبدیل کر کے دکھائیں، ہر مثال کے ساتھ تبدیلی کی نوعیت واضح۔
- طلبہ کی تفہیم اور جانچ کے لیے غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول کے مختلف صیغے دے کر طلبہ سے سوال جواب کریں اور رہنمائی کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 4 اور 7 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔

غیر ثلاثی مجرد افعال سے ماضی مجہول بنانے کا بیان

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ ورباعی مجرد ومزید فیہ) کی ماضی معروف کے آخر کے ماقبل کو کسرہ اور آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: أَكْرَمَ سے أُكْرِمَ وغیرہ۔ البتہ باب مفاعلہ اور تفاعل کی ماضی مجہول میں الف کو واؤ ساکن سے تبدیل کرتے ہیں۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ اور تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ

غیر ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول کی گردان

فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب تَفْعِيْلٌ			فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب إِفْعَالٌ		
صُرِّفُوْا	صُرِّفَا	صُرِّفَ	أُكْرِمُوْا	أُكْرِمَا	أُكْرِمَ
صُرِّفْنَ	صُرِّفَتَا	صُرِّفَتْ	أُكْرِمْنَ	أُكْرِمَتَا	أُكْرِمَتْ
صُرِّفْتُمْ	صُرِّفْتُمَا	صُرِّفْتَ	أُكْرِمْتُمْ	أُكْرِمْتُمَا	أُكْرِمْتَ
صُرِّفْتُنَّ	صُرِّفْتُمَا	صُرِّفْتِ	أُكْرِمْتُنَّ	أُكْرِمْتُمَا	أُكْرِمْتِ
صُرِّفْنَا		صُرِّفْتُ	أُكْرِمْنَا		أُكْرِمْتُ
فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّلٌ			**فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب مُفَاعَلَةٌ**		
تُقُبِّلُوْا	تُقُبِّلَا	تُقُبِّلَ	قُوْبِلُوْا	قُوْبِلَا	قُوْبِلَ
تُقُبِّلْنَ	تُقُبِّلَتَا	تُقُبِّلَتْ	قُوْبِلْنَ	قُوْبِلَتَا	قُوْبِلَتْ
تُقُبِّلْتُمْ	تُقُبِّلْتُمَا	تُقُبِّلْتَ	قُوْبِلْتُمْ	قُوْبِلْتُمَا	قُوْبِلْتَ
تُقُبِّلْتُنَّ	تُقُبِّلْتُمَا	تُقُبِّلْتِ	قُوْبِلْتُنَّ	قُوْبِلْتُمَا	قُوْبِلْتِ
تُقُبِّلْنَا		تُقُبِّلْتُ	قُوْبِلْنَا		قُوْبِلْتُ

فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ازباب تَفَاعُلٌ			فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ازباب اِفْتِعَالٌ		
تُقُوْبِلَ	تُقُوْبِلَا	تُقُوْبِلُوْا	اُجْتُنِبَ	اُجْتُنِبَا	اُجْتُنِبُوْا
تُقُوْبِلَتْ	تُقُوْبِلَتَا	تُقُوْبِلْنَ	اُجْتُنِبَتْ	اُجْتُنِبَتَا	اُجْتُنِبْنَ
تُقُوْبِلْتَ	تُقُوْبِلْتُمَا	تُقُوْبِلْتُمْ	اُجْتُنِبْتَ	اُجْتُنِبْتُمَا	اُجْتُنِبْتُمْ
تُقُوْبِلْتِ	تُقُوْبِلْتُمَا	تُقُوْبِلْتُنَّ	اُجْتُنِبْتِ	اُجْتُنِبْتُمَا	اُجْتُنِبْتُنَّ
تُقُوْبِلْتُ		تُقُوْبِلْنَا	اُجْتُنِبْتُ		اُجْتُنِبْنَا

فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ازباب اِنْفِعَالٌ			فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ازباب اِفْعِلَالٌ		
اُنْفُطِرَ بِهٖ	اُنْفُطِرَ بِهِمَا	اُنْفُطِرَ بِهِمْ	اُحْمُرَّ بِهٖ	اُحْمُرَّ بِهِمَا	اُحْمُرَّ بِهِمْ
اُنْفُطِرَ بِهَا	اُنْفُطِرَ بِهِمَا	اُنْفُطِرَ بِهِنَّ	اُحْمُرَّ بِهَا	اُحْمُرَّ بِهِمَا	اُحْمُرَّ بِهِنَّ
اُنْفُطِرَ بِكَ	اُنْفُطِرَ بِكُمَا	اُنْفُطِرَ بِكُمْ	اُحْمُرَّ بِكَ	اُحْمُرَّ بِكُمَا	اُحْمُرَّ بِكُمْ
اُنْفُطِرَ بِكِ	اُنْفُطِرَ بِكُمَا	اُنْفُطِرَ بِكُنَّ	اُحْمُرَّ بِكِ	اُحْمُرَّ بِكُمَا	اُحْمُرَّ بِكُنَّ
اُنْفُطِرَ بِيْ		اُنْفُطِرَ بِنَا	اُحْمُرَّ بِيْ		اُحْمُرَّ بِنَا

فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ازباب اِفْعِيْلَالٌ			فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ ازباب اِسْتِفْعَالٌ		
اُدْهُوْمَّ بِهٖ	اُدْهُوْمَّ بِهِمَا	اُدْهُوْمَّ بِهِمْ	اُسْتُنْصِرَ	اُسْتُنْصِرَا	اُسْتُنْصِرُوْا
اُدْهُوْمَّ بِهَا	اُدْهُوْمَّ بِهِمَا	اُدْهُوْمَّ بِهِنَّ	اُسْتُنْصِرَتْ	اُسْتُنْصِرَتَا	اُسْتُنْصِرْنَ
اُدْهُوْمَّ بِكَ	اُدْهُوْمَّ بِكُمَا	اُدْهُوْمَّ بِكُمْ	اُسْتُنْصِرْتَ	اُسْتُنْصِرْتُمَا	اُسْتُنْصِرْتُمْ
اُدْهُوْمَّ بِكِ	اُدْهُوْمَّ بِكُمَا	اُدْهُوْمَّ بِكُنَّ	اُسْتُنْصِرْتِ	اُسْتُنْصِرْتُمَا	اُسْتُنْصِرْتُنَّ
اُدْهُوْمَّ بِيْ		اُدْهُوْمَّ بِنَا	اُسْتُنْصِرْتُ		اُسْتُنْصِرْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِیْعَالٌ			فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِوَّالٌ		
اُخْشُوْشِنَ بِهِ	اُخْشُوْشِنَ بِهِمَا	اُخْشُوْشِنَ بِهِمْ	اُجْلُوِّذَ بِهِ	اُجْلُوِّذَ بِهِمَا	اُجْلُوِّذَ بِهِمْ
اُخْشُوْشِنَ بِهَا	اُخْشُوْشِنَ بِهِمَا	اُخْشُوْشِنَ بِهِنَّ	اُجْلُوِّذَ بِهَا	اُجْلُوِّذَ بِهِمَا	اُجْلُوِّذَ بِهِنَّ
اُخْشُوْشِنَ بِكَ	اُخْشُوْشِنَ بِكُمَا	اُخْشُوْشِنَ بِكُمْ	اُجْلُوِّذَ بِكَ	اُجْلُوِّذَ بِكُمَا	اُجْلُوِّذَ بِكُمْ
اُخْشُوْشِنَ بِكِ	اُخْشُوْشِنَ بِكُمَا	اُخْشُوْشِنَ بِكُنَّ	اُجْلُوِّذَ بِكِ	اُجْلُوِّذَ بِكُمَا	اُجْلُوِّذَ بِكُنَّ
اُخْشُوْشِنَ بِيْ		اُخْشُوْشِنَ بِنَا	اُجْلُوِّذَ بِيْ		اُجْلُوِّذَ بِنَا

فعل ماضی مجہول رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ			فعل ماضی مجہول رباعی مزید فیہ از باب تَفَعْلُلٌ		
دُحْرِجَ	دُحْرِجَا	دُحْرِجُوْا	تُدُحْرِجَ بِهِ	تُدُحْرِجَ بِهِمَا	تُدُحْرِجَ بِهِمْ
دُحْرِجَتْ	دُحْرِجَتَا	دُحْرِجْنَ	تُدُحْرِجَ بِهَا	تُدُحْرِجَ بِهِمَا	تُدُحْرِجَ بِهِنَّ
دُحْرِجْتَ	دُحْرِجْتُمَا	دُحْرِجْتُمْ	تُدُحْرِجَ بِكَ	تُدُحْرِجَ بِكُمَا	تُدُحْرِجَ بِكُمْ
دُحْرِجْتِ	دُحْرِجْتُمَا	دُحْرِجْتُنَّ	تُدُحْرِجَ بِكِ	تُدُحْرِجَ بِكُمَا	تُدُحْرِجَ بِكُنَّ
دُحْرِجْتُ		دُحْرِجْنَا	تُدُحْرِجَ بِيْ		تُدُحْرِجَ بِنَا

فعل ماضی مجہول رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَالٌ			فعل ماضی مجہول رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِلَّالٌ		
اُحْرُنْجِمَ بِهِ	اُحْرُنْجِمَ بِهِمَا	اُحْرُنْجِمَ بِهِمْ	اُقْشُعِرَّ بِهِ	اُقْشُعِرَّ بِهِمَا	اُقْشُعِرَّ بِهِمْ
اُحْرُنْجِمَ بِهَا	اُحْرُنْجِمَ بِهِمَا	اُحْرُنْجِمَ بِهِنَّ	اُقْشُعِرَّ بِهَا	اُقْشُعِرَّ بِهِمَا	اُقْشُعِرَّ بِهِنَّ
اُحْرُنْجِمَ بِكَ	اُحْرُنْجِمَ بِكُمَا	اُحْرُنْجِمَ بِكُمْ	اُقْشُعِرَّ بِكَ	اُقْشُعِرَّ بِكُمَا	اُقْشُعِرَّ بِكُمْ
اُحْرُنْجِمَ بِكِ	اُحْرُنْجِمَ بِكُمَا	اُحْرُنْجِمَ بِكُنَّ	اُقْشُعِرَّ بِكِ	اُقْشُعِرَّ بِكُمَا	اُقْشُعِرَّ بِكُنَّ
اُحْرُنْجِمَ بِيْ		اُحْرُنْجِمَ بِنَا	اُقْشُعِرَّ بِيْ		اُقْشُعِرَّ بِنَا

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ
أَنْزَلَ	دَرَّسَ	جَاهَدَ	تَعَلَّمَ	تَنَازَعَ	اِكْتَسَبَ
اِنْفِعَالٌ	اِفْعِلَالٌ	اِفْعِيْلَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِفْعِيْعَالٌ	اِفْعِوَّالٌ
اِنْصَرَفَ	اِخْضَرَّ	اِسْمَارَّ	اِسْتَخْلَفَ	اِحْرَوْرَفَ	اِخْرَوَّطَ

سوال نمبر2: درج ذیل رباعی مجرد فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب فَعْلَلَةٌ	
سَرْبَلَ	تَرْجَمَ

سوال نمبر3: درج ذیل رباعی مزید فیہ کے فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب تَفَعْلُلٌ	باب اِفْعِنْلَالٌ	باب اِفْعِلَّالٌ
تَبَعْثَرَ	اِسْلَنْطَحَ	اِسْمَهَرَّ

سوال نمبر4: درج ذیل فعلِ ماضی معروف کے صیغہ سے فعلِ ماضی مجہول بنائیں اور فعلِ ماضی مجہول کو ماضی معروف کے صیغہ سے تبدیل کریں۔

ماضی معروف	ماضی مجہول	ماضی مجہول	ماضی معروف
تَكَلَّفْتُنَّ		اُمْتُحِنَّ	
اِسْتَمْتَعَتَا		اُقْمُطِرَّ بِهِمْ	

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر5: درج ذیل فعل ماضی معروف سے دیئے گئے صیغے کے مطابق فعل ماضی مجہول لکھیں۔

فعل ماضی معروف	صیغہ	فعل ماضی مجہول
جَالَسَ	جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ	
طَرْفَسَ	واحد مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول رباعی مجرد از باب فعللۃ	
تَجَحْفَلَ	جمع مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول رباعی مزید فیہ از باب تفعلل	

سوال نمبر6: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصادر	صیغہ	فعل
منتخب کئے گئے وہ سب مرد	اِنْتِخَابٌ		
ظاہر کی گئی تو ایک عورت	اِنْکِشَافٌ		
بہائے گئے تم دو مرد	اِثْعِنْجَارٌ		

سوال نمبر7: درج ذیل آیات، احادیث اور اشعار میں غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ (29)			
وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ (30)			

(29)......سورۃ الانفطار4:82

(30)......سورۃ المآئدۃ27:5

www.dawateislami.net

Go To Index

إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ[31]			
مَنْ بَنَى بُنْيَانًا مِنْ غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ، أَوْ غَرَسَ غَرْسًا فِي غَيْرِ ظُلْمٍ وَلَا اعْتِدَاءٍ، كَانَ لَهُ أَجْرٌ جَارٍ مَا انْتُفِعَ بِهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ تبارك وتعالى[32]			
فَقَالُوْا لَنَا ثِنْتَانِ لَابُدَّ مِنْهمَا صُدُوْرُ رِمَاحٍ أُشْرِعَتْ اَوْ سَلَاسِلُ[33]			
وَإِنَّ الَّتِيْ حُدِّثْتَها فِيْ أُنُوْفِنَا وَأَعْنَاقِنَا مِنَ اللِّإِبَاءِ كَمَا هِيَا[34]			

(31)......قزوینی، محمد بن ماجہ، سنن ابن ماجہ، کتاب الطلاق، باب: طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِي، رقم الحدیث:2043

(32)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ، حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، رقم الحدیث:16021

(33)......ابو تمام حبیب بن اوس الطائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسۃ، 4-وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عُلْبَةَ الْحَارِثِيُّ، ص25

(34)......ابو تمام حبیب بن اوس الطائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسۃ، 63-قَالَ جَزْءُ بْنُ كُلَيْبٍ الْفَقْعَسِيُّ، ص99

www.dawateislami.net

سبق نمبر:35

غیر ثلاثی مجرد افعال سے مضارع بنانے کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع معروف و مجہول اور دیگر افعال (نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، فعل مؤکد، امر اور نہی وغیرہ) بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع اور دیگر افعال کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع اور دیگر افعال کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور اشعار میں غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع اور دیگر افعال کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع اور دیگر افعال کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- چارٹ تیار کریں جس میں غیر ثلاثی مجرد افعال (مختلف ابواب سے) کی ماضی معروف کی مثالیں اور پھر انھی سے فعل مضارع معروف کی مثالیں، استعمال شدہ قاعدہ، اور تبدیلی کی نوعیت الگ الگ درج ہوں پھر طلبہ سے سوالات کے ذریعے غیر ثلاثی مجرد فعلِ مضارع معروف کے مختلف صیغوں میں تبدیلیوں کا جائزہ لیں کہ اس میں کیا تبدیلی ہوئی؟ کیوں ہوئی؟ جب طلبہ اس تبدیلیوں کو خود دریافت کر لیں پھر اساتذہ رہنمائی کریں۔
- تمرین کے سوال نمبر 1 اور 7 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے طلبہ کی گروپ بندی کریں اور ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

غیر ثلاثی مجرد افعال سے مضارع بنانے کا بیان

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد کی ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر آخر کو رفع دیتے ہیں، اگر شروع ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیتے ہیں، جیسے: تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ، تَدَحْرَجَ سے يَتَدَحْرَجُ اور أَكْرَمَ سے يُكْرِمُ، اِجْتَنَبَ سے يَجْتَنِبُ

علامت مضارع کی حرکت:

باب اِفْعَالٌ، تَفْعِيلٌ، مُفَاعَلَةٌ اور فَعْلَلَةٌ اِن چار ابواب کی مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم اور باقی تمام ابواب میں علامتِ مضارع مفتوح ہو گی جیسے: يُدَحْرِجُ اور يَتَدَحْرَجُ

مضارع معروف کے آخر کے ماقبل کی حرکت:

باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ ان تین ابواب کی مضارع معروف میں ماقبل آخر مفتوح ہو گا اور باقی تمام ابواب میں ماقبل آخر مکسور ہو گا، جیسے: يَتَقَابَلُ اور يُقَابِلُ

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو ضمہ دیں جیسے: يَسْتَنْصِرُ سے يُسْتَنْصَرُ

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد کے بقیہ تمام افعال (نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، فعل مؤکد، امر اور نہی وغیرہ) بنانے کا وہی طریقہ ہے جو ثلاثی مجرد کا ہے۔ البتہ باب افعال کے فعل امر حاضر معروف[35] کے شروع میں ہمزہ کو فتحہ دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ، جیسے: تُكْرِمُ سے أَكْرِمْ اور يَجْتَنِبُ سے اِجْتَنِبْ

---

(35)......باب افعال کا ہمزہ قطعی مصدر، فعل ماضی اور امر حاضر معروف میں بر قرار رہتا ہے جبکہ فعل مضارع اور دیگر مشتقات کے صیغوں میں خلاف قیاس حذف کر دیا جاتا ہے۔

مضارع	نفی جحد بلم	نفی تاکید بلن	فعلِ مؤکد	امر	نہی
نَلْتَمِسُ	لَمْ نَلْتَمِسْ	لَنْ نَلْتَمِسَ	لَنَلْتَمِسَنَّ / لَنَلْتَمِسَنْ	لِنَلْتَمِسْ	لَا نَلْتَمِسْ
نُلْتَمَسُ	لَمْ نُلْتَمَسْ	لَنْ نُلْتَمَسَ	لَنُلْتَمَسَنَّ / لَنُلْتَمَسَنْ	لِنُلْتَمَسْ	لَا نُلْتَمَسْ

غیر ثلاثی مجرد سے فعل مضارع کی گردان

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب إِفْعَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب إِفْعَالٌ		
يُكْرِمُ	يُكْرِمَانِ	يُكْرِمُوْنَ	يُكْرَمُ	يُكْرَمَانِ	يُكْرَمُوْنَ
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	يُكْرِمْنَ	تُكْرَمُ	تُكْرَمَانِ	يُكْرَمْنَ
تُكْرِمُ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمُوْنَ	تُكْرَمُ	تُكْرَمَانِ	تُكْرَمُوْنَ
تُكْرِمِيْنَ	تُكْرِمَانِ	تُكْرِمْنَ	تُكْرَمِيْنَ	تُكْرَمَانِ	تُكْرَمْنَ
أُكْرِمُ		نُكْرِمُ	أُكْرَمُ		نُكْرَمُ
فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب تَفْعِيْلٌ			**فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب تَفْعِيْلٌ**		
يُصَرِّفُ	يُصَرِّفَانِ	يُصَرِّفُوْنَ	يُصَرَّفُ	يُصَرَّفَانِ	يُصَرَّفُوْنَ
تُصَرِّفُ	تُصَرِّفَانِ	يُصَرِّفْنَ	تُصَرَّفُ	تُصَرَّفَانِ	يُصَرَّفْنَ
تُصَرِّفُ	تُصَرِّفَانِ	تُصَرِّفُوْنَ	تُصَرَّفُ	تُصَرَّفَانِ	تُصَرَّفُوْنَ
تُصَرِّفِيْنَ	تُصَرِّفَانِ	تُصَرِّفْنَ	تُصَرَّفِيْنَ	تُصَرَّفَانِ	تُصَرَّفْنَ
أُصَرِّفُ		نُصَرِّفُ	أُصَرَّفُ		نُصَرَّفُ
فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب مُفَاعَلَةٌ			**فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب مُفَاعَلَةٌ**		
يُقَابِلُ	يُقَابِلَانِ	يُقَابِلُوْنَ	يُقَابَلُ	يُقَابَلَانِ	يُقَابَلُوْنَ
تُقَابِلُ	تُقَابِلَانِ	يُقَابِلْنَ	تُقَابَلُ	تُقَابَلَانِ	يُقَابَلْنَ
تُقَابِلُ	تُقَابِلَانِ	تُقَابِلُوْنَ	تُقَابَلُ	تُقَابَلَانِ	تُقَابَلُوْنَ
تُقَابِلِيْنَ	تُقَابِلَانِ	تُقَابِلْنَ	تُقَابَلِيْنَ	تُقَابَلَانِ	تُقَابَلْنَ
أُقَابِلُ		نُقَابِلُ	أُقَابَلُ		نُقَابَلُ

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّلٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَعُّلٌ		
يَتَقَبَّلُ	يَتَقَبَّلَانِ	يَتَقَبَّلُوْنَ	يُتَقَبَّلُ	يُتَقَبَّلَانِ	يُتَقَبَّلُوْنَ
تَتَقَبَّلُ	تَتَقَبَّلَانِ	يَتَقَبَّلْنَ	تُتَقَبَّلُ	تُتَقَبَّلَانِ	يُتَقَبَّلْنَ
تَتَقَبَّلُ	تَتَقَبَّلَانِ	تَتَقَبَّلُوْنَ	تُتَقَبَّلُ	تُتَقَبَّلَانِ	تُتَقَبَّلُوْنَ
تَتَقَبَّلِيْنَ	تَتَقَبَّلَانِ	تَتَقَبَّلْنَ	تُتَقَبَّلِيْنَ	تُتَقَبَّلَانِ	تُتَقَبَّلْنَ
أَتَقَبَّلُ		نَتَقَبَّلُ	أُتَقَبَّلُ		نُتَقَبَّلُ

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَاعُلٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب تَفَاعُلٌ		
يَتَقَابَلُ	يَتَقَابَلَانِ	يَتَقَابَلُوْنَ	يُتَقَابَلُ	يُتَقَابَلَانِ	يُتَقَابَلُوْنَ
تَتَقَابَلُ	تَتَقَابَلَانِ	يَتَقَابَلْنَ	تُتَقَابَلُ	تُتَقَابَلَانِ	يُتَقَابَلْنَ
تَتَقَابَلُ	تَتَقَابَلَانِ	تَتَقَابَلُوْنَ	تُتَقَابَلُ	تُتَقَابَلَانِ	يُتَقَابَلُوْنَ
تَتَقَابَلِيْنَ	تَتَقَابَلَانِ	تَتَقَابَلْنَ	تُتَقَابَلِيْنَ	تُتَقَابَلَانِ	تُتَقَابَلْنَ
أَتَقَابَلُ		نَتَقَابَلُ	أُتَقَابَلُ		نُتَقَابَلُ

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْتِعَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْتِعَالٌ		
يَجْتَنِبُ	يَجْتَنِبَانِ	يَجْتَنِبُوْنَ	يُجْتَنَبُ	يُجْتَنَبَانِ	يُجْتَنَبُوْنَ
تَجْتَنِبُ	تَجْتَنِبَانِ	يَجْتَنِبْنَ	تُجْتَنَبُ	تُجْتَنَبَانِ	يُجْتَنَبْنَ
تَجْتَنِبُ	تَجْتَنِبَانِ	تَجْتَنِبُوْنَ	تُجْتَنَبُ	تُجْتَنَبَانِ	تُجْتَنَبُوْنَ
تَجْتَنِبِيْنَ	تَجْتَنِبَانِ	تَجْتَنِبْنَ	تُجْتَنَبِيْنَ	تُجْتَنَبَانِ	تُجْتَنَبْنَ
أَجْتَنِبُ		نَجْتَنِبُ	أُجْتَنَبُ		نُجْتَنَبُ

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِنْفِعَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِنْفِعَالٌ		
يَنْفَطِرُ	يَنْفَطِرَانِ	يَنْفَطِرُوْنَ	يُنْفَطَرُ بِهٖ	يُنْفَطَرُ بِهِمَا	يُنْفَطَرُ بِهِمْ
تَنْفَطِرُ	تَنْفَطِرَانِ	يَنْفَطِرْنَ	يُنْفَطَرُ بِهَا	يُنْفَطَرُ بِهِمَا	يُنْفَطَرُ بِهِنَّ
تَنْفَطِرُ	تَنْفَطِرَانِ	تَنْفَطِرُوْنَ	يُنْفَطَرُ بِكَ	يُنْفَطَرُ بِكُمَا	يُنْفَطَرُ بِكُمْ
تَنْفَطِرِيْنَ	تَنْفَطِرَانِ	تَنْفَطِرْنَ	يُنْفَطَرُ بِكِ	يُنْفَطَرُ بِكُمَا	يُنْفَطَرُ بِكُنَّ
أَنْفَطِرُ		نَنْفَطِرُ	يُنْفَطَرُ بِيْ		يُنْفَطَرُ بِنَا

Go To Index

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِلَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِلَالٌ		
يَحْمَرُّ	يَحْمَرَّانِ	يَحْمَرُّوْنَ	يُحْمَرُّ بِهٖ	يُحْمَرُّ بِهِمَا	يُحْمَرُّ بِهِمْ
تَحْمَرُّ	تَحْمَرَّانِ	يَحْمَرِرْنَ	يُحْمَرُّ بِهَا	يُحْمَرُّ بِهِمَا	يُحْمَرُّ بِهِنَّ
تَحْمَرُّ	تَحْمَرَّانِ	تَحْمَرُّوْنَ	يُحْمَرُّ بِكَ	يُحْمَرُّ بِكُمَا	يُحْمَرُّ بِكُمْ
تَحْمَرِّيْنَ	تَحْمَرَّانِ	تَحْمَرِرْنَ	يُحْمَرُّ بِكِ	يُحْمَرُّ بِكُمَا	يُحْمَرُّ بِكُنَّ
أَحْمَرُّ		نَحْمَرُّ	يُحْمَرُّ بِيْ		يُحْمَرُّ بِنَا
فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِيْلَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِيْلَالٌ		
يَدْهَامُّ	يَدْهَامَّانِ	يَدْهَامُّوْنَ	يُدْهَامُّ بِهٖ	يُدْهَامُّ بِهِمَا	يُدْهَامُّ بِهِمْ
تَدْهَامُّ	تَدْهَامَّانِ	يَدْهَامِمْنَ	يُدْهَامُّ بِهَا	يُدْهَامُّ بِهِمَا	يُدْهَامُّ بِهِنَّ
تَدْهَامُّ	تَدْهَامَّانِ	تَدْهَامُّوْنَ	يُدْهَامُّ بِكَ	يُدْهَامُّ بِكُمَا	يُدْهَامُّ بِكُمْ
تَدْهَامِّيْنَ	تَدْهَامَّانِ	تَدْهَامِمْنَ	يُدْهَامُّ بِكِ	يُدْهَامُّ بِكُمَا	يُدْهَامُّ بِكُنَّ
أَدْهَامُّ		نَدْهَامُّ	يُدْهَامُّ بِيْ		يُدْهَامُّ بِنَا
فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِسْتِفْعَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِسْتِفْعَالٌ		
يَسْتَنْصِرُ	يَسْتَنْصِرَانِ	يَسْتَنْصِرُوْنَ	يُسْتَنْصَرُ	يُسْتَنْصَرَانِ	يُسْتَنْصَرُوْنَ
تَسْتَنْصِرُ	تَسْتَنْصِرَانِ	يَسْتَنْصِرْنَ	تُسْتَنْصَرُ	تُسْتَنْصَرَانِ	يُسْتَنْصَرْنَ
تَسْتَنْصِرُ	تَسْتَنْصِرَانِ	تَسْتَنْصِرُوْنَ	تُسْتَنْصَرُ	تُسْتَنْصَرَانِ	تُسْتَنْصَرُوْنَ
تَسْتَنْصِرِيْنَ	تَسْتَنْصِرَانِ	تَسْتَنْصِرْنَ	تُسْتَنْصَرِيْنَ	تُسْتَنْصَرَانِ	تُسْتَنْصَرْنَ
أَسْتَنْصِرُ		نَسْتَنْصِرُ	أُسْتَنْصَرُ		نُسْتَنْصَرُ
فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِيْعَالٌ			فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِيْعَالٌ		
يَخْشَوْشِنُ	يَخْشَوْشِنَانِ	يَخْشَوْشِنُوْنَ	يُخْشَوْشَنُ بِهٖ	يُخْشَوْشَنُ بِهِمَا	يُخْشَوْشَنُ بِهِمْ
تَخْشَوْشِنُ	تَخْشَوْشِنَانِ	يَخْشَوْشِنَّ	يُخْشَوْشَنُ بِهَا	يُخْشَوْشَنُ بِهِمَا	يُخْشَوْشَنُ بِهِنَّ
تَخْشَوْشِنُ	تَخْشَوْشِنَانِ	تَخْشَوْشِنُوْنَ	يُخْشَوْشَنُ بِكَ	يُخْشَوْشَنُ بِكُمَا	يُخْشَوْشَنُ بِكُمْ
تَخْشَوْشِنِيْنَ	تَخْشَوْشِنَانِ	تَخْشَوْشِنَّ	يُخْشَوْشَنُ بِكِ	يُخْشَوْشَنُ بِكُمَا	يُخْشَوْشَنُ بِكُنَّ
أَخْشَوْشِنُ		نَخْشَوْشِنُ	يُخْشَوْشَنُ بِيْ		يُخْشَوْشَنُ بِنَا

www.dawateislami.net

فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِوَّالٌ		
يَجْلَوِّذُ	يَجْلَوِّذَانِ	يَجْلَوِّذُوْنَ
تَجْلَوِّذُ	تَجْلَوِّذَانِ	يَجْلَوِّذْنَ
تَجْلَوِّذُ	تَجْلَوِّذَانِ	تَجْلَوِّذُوْنَ
تَجْلَوِّذِيْنَ	تَجْلَوِّذَانِ	تَجْلَوِّذْنَ
أَجْلَوِّذُ		نَجْلَوِّذُ

فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب اِفْعِوَّالٌ		
يُجْلَوَّذُ بِهٖ	يُجْلَوَّذُ بِهِمَا	يُجْلَوَّذُ بِهِمْ
يُجْلَوَّذُ بِهَا	يُجْلَوَّذُ بِهِمَا	يُجْلَوَّذُ بِهِنَّ
يُجْلَوَّذُ بِكَ	يُجْلَوَّذُ بِكُمَا	يُجْلَوَّذُ بِكُمْ
يُجْلَوَّذُ بِكِ	يُجْلَوَّذُ بِكُمَا	يُجْلَوَّذُ بِكُنَّ
يُجْلَوَّذُ بِيْ		يُجْلَوَّذُ بِنَا

فعل مضارع معروف رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ		
يُدَحْرِجُ	يُدَحْرِجَانِ	يُدَحْرِجُوْنَ
تُدَحْرِجُ	تُدَحْرِجَانِ	يُدَحْرِجْنَ
تُدَحْرِجُ	تُدَحْرِجَانِ	تُدَحْرِجُوْنَ
تُدَحْرِجِيْنَ	تُدَحْرِجَانِ	تُدَحْرِجْنَ
أُدَحْرِجُ		نُدَحْرِجُ

فعل مضارع مجہول رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ		
يُدَحْرَجُ	يُدَحْرَجَانِ	يُدَحْرَجُوْنَ
تُدَحْرَجُ	تُدَحْرَجَانِ	يُدَحْرَجْنَ
تُدَحْرَجُ	تُدَحْرَجَانِ	تُدَحْرَجُوْنَ
تُدَحْرَجِيْنَ	تُدَحْرَجَانِ	تُدَحْرَجْنَ
أُدَحْرَجُ		نُدَحْرَجُ

فعل مضارع معروف رباعی مزید فیہ از باب تَفَعْلُلٌ		
يَتَدَحْرَجُ	يَتَدَحْرَجَانِ	يَتَدَحْرَجُوْنَ
تَتَدَحْرَجُ	تَتَدَحْرَجَانِ	يَتَدَحْرَجْنَ
تَتَدَحْرَجُ	تَتَدَحْرَجَانِ	تَتَدَحْرَجُوْنَ
تَتَدَحْرَجِيْنَ	تَتَدَحْرَجَانِ	تَتَدَحْرَجْنَ
أَتَدَحْرَجُ		نَتَدَحْرَجُ

فعل مضارع مجہول رباعی مزید فیہ از باب تَفَعْلُلٌ		
يُتَدَحْرَجُ بِهٖ	يُتَدَحْرَجُ بِهِمَا	يُتَدَحْرَجُ بِهِمْ
يُتَدَحْرَجُ بِهَا	يُتَدَحْرَجُ بِهِمَا	يُتَدَحْرَجُ بِهِنَّ
يُتَدَحْرَجُ بِكَ	يُتَدَحْرَجُ بِكُمَا	يُتَدَحْرَجُ بِكُمْ
يُتَدَحْرَجُ بِكِ	يُتَدَحْرَجُ بِكُمَا	يُتَدَحْرَجُ بِكُنَّ
يُتَدَحْرَجُ بِيْ		يُتَدَحْرَجُ بِنَا

فعل مضارع معروف رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَالٌ		
يَحْرَنْجِمُ	يَحْرَنْجِمَانِ	يَحْرَنْجِمُوْنَ
تَحْرَنْجِمُ	تَحْرَنْجِمَانِ	يَحْرَنْجِمْنَ
تَحْرَنْجِمُ	تَحْرَنْجِمَانِ	تَحْرَنْجِمُوْنَ
تَحْرَنْجِمِيْنَ	تَحْرَنْجِمَانِ	تَحْرَنْجِمْنَ
أَحْرَنْجِمُ		نَحْرَنْجِمُ

فعل مضارع مجہول رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَالٌ		
يُحْرَنْجَمُ بِهٖ	يُحْرَنْجَمُ بِهِمَا	يُحْرَنْجَمُ بِهِمْ
يُحْرَنْجَمُ بِهَا	يُحْرَنْجَمُ بِهِمَا	يُحْرَنْجَمُ بِهِنَّ
يُحْرَنْجَمُ بِكَ	يُحْرَنْجَمُ بِكُمَا	يُحْرَنْجَمُ بِكُمْ
يُحْرَنْجَمُ بِكِ	يُحْرَنْجَمُ بِكُمَا	يُحْرَنْجَمُ بِكُنَّ
يُحْرَنْجَمُ بِيْ		يُحْرَنْجَمُ بِنَا

Go To Index

فعل مضارع معروف رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِلَّالٌ			فعل مضارع مجہول رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِلَّالٌ		
يَقْشَعِرُّ	يَقْشَعِرَّانِ	يَقْشَعِرُّوْنَ	يُقْشَعَرُّ بِهِ	يُقْشَعَرُّ بِهِمَا	يُقْشَعَرُّ بِهِمْ
تَقْشَعِرُّ	تَقْشَعِرَّانِ	يَقْشَعْرِرْنَ	يُقْشَعَرُّ بِهَا	يُقْشَعَرُّ بِهِمَا	يُقْشَعَرُّ بِهِنَّ
تَقْشَعِرُّ	تَقْشَعِرَّانِ	تَقْشَعِرُّوْنَ	يُقْشَعَرُّ بِكَ	يُقْشَعَرُّ بِكُمَا	يُقْشَعَرُّ بِكُمْ
تَقْشَعِرِّيْنَ	تَقْشَعِرَّانِ	تَقْشَعْرِرْنَ	يُقْشَعَرُّ بِكِ	يُقْشَعَرُّ بِكُمَا	يُقْشَعَرُّ بِكُنَّ
أَقْشَعِرُّ		نَقْشَعِرُّ	يُقْشَعَرُّ بِيْ		يُقْشَعَرُّ بِنَا

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی معروف سے فعل مضارع معروف اور پھر فعل مضارع معروف سے فعل مضارع مجہول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ
أَسْلَمَ	فَقَّهَ	حَاسَبَ	تَبَسَّمَ	تَعَارَفَ	اِفْتَرَقَ
اِنْفِعَالٌ	اِفْعِلَالٌ	اِفْعِيْلَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِفْعِيْعَالٌ	اِفْعِوَّالٌ
اِنْقَلَبَ	اِصْفَرَّ	اِسْمَارَّ	اِسْتَخْرَجَ	اِحْرَوْرَفَ	اِخْرَوَّطَ

سوال نمبر2: درج ذیل رباعی مجرد کے فعل ماضی معروف سے فعل مضارع معروف اور پھر فعل مضارع معروف سے فعل مضارع مجہول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب فَعْلَلَةٌ	
سَرْبَلَ	قَنْطَرَ

سوال نمبر3: درج ذیل رباعی مزید فیہ کے فعل ماضی معروف سے فعل مضارع معروف اور پھر فعل مضارع معروف سے فعل مضارع مجہول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب تَفَعْلُلٌ	باب اِفْعِنْلَالٌ	باب اِفْعِلَّالٌ
تَزَنْدَقَ	اِسْلَنْطَحَ	اِسْمَهَرَّ

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: درج ذیل فعل ماضی معروف سے دیئے گئے صیغے کے مطابق فعل مضارع لکھیں۔

فعل ماضی معروف	صیغہ	فعل مضارع
تَکَاثَرَ	جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب تفاعل	
اِنْفَطَمَ	واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معروف رباعی مجرد از باب انفعال	
اِرْغَادَّ	جمع مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول رباعی مزید فیہ از باب افعیلال	
اِدْرَنْقَعَ	جمع مؤنث حاضر فعل مضارع معروف رباعی مزید فیہ از باب افعنلال	

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصادر	صیغہ	فعل
ماہر ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	تَبَحُّرٌ		
کبڑے ہوتے ہو یا ہو گے تم سب مرد	اِحْدِیْدَابٌ		
کھانا کھلائی جاتی ہیں یا کھلائی جائیں گی تم سب عورتیں	إِطْعَامٌ		
ناز نخرے سے چلائی جاتی ہیں یا چلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	تَبَخْتُرٌ		

سوال نمبر6: درج ذیل فعلِ مضارع کے صیغے کو کالم میں دیئے گئے افعال سے تبدیل کریں۔

مضارع	نفی جحد بلم	نفی تاکید بلن	فعلِ مؤکد	امر	نہی
یُعَلَّمُوْنَ					
یَسْتَبْدِلْنَ					
تُحَرَّقَانِ					
تُعَسْكِرِيْنَ					
يَفْرَنْقِعُ					

Go To Index

سوال نمبر7: درج ذیل آیات، احادیث اور اشعار میں غیر ثلاثی مجرد افعال کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۶ [36]			
وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ص [37]			
فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۰ [38]			
جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ [39]			
إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ، فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا [40]			
الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ، إِلَّا الدَّيْنَ [41]			
وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حَمْيَةَ النَّدَمِ [42]			
لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهْيَ تُخْبِرُنَا عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ اِرَمِ [43]			

(36)......سورۃ البقرۃ 6:2

(37)......سورۃ آلِ عمران 103:3

(38)......سورۃ الدخان 10:44

(39)......ابو داؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داؤد، كِتَابُ الْجِهَادِ، بَابُ كَرَاهِيَةِ تَرْكِ الْغَزْوِ، رقم الحدیث: 2504

(40)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتابُ الصَّلٰوۃِ، بَاب: قِبْلَةِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَأَهْلِ الشَّأْمِ، وَالْمَشْرِقِ، رقم الحدیث: 394

(41)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، كِتَابُ الْإِمَارَةِ، بَاب مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ كُفِّرَتْ۔۔۔الخ، رقم الحدیث: 1886

(42)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل الثانی: فی اعتراف التقصیر وبیان النفس، مکتبۃ المدینۃ، ص95

(43)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل التاسع: فی اوصاف النبی علیہ السلام من القرآن، مکتبۃ المدینۃ، ص216

www.dawateislami.net

سبق نمبر:36

باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قواعد سیکھ سکیں۔
- باب تفعل، تفاعل اور افتعال کی مثالوں میں حروف کی تبدیلی، حذف، ادغام اور عدم ادغام کی صورتوں کو بیان کر سکیں۔
- باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے مختلف افعال کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- کلمات کا درست صیغہ، باب اور اصل بتانے کے ساتھ ساتھ ان میں باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور اشعار میں ثلاثی مزید فیہ کے باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے افعال کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے مختلف افعال کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- مثال سے قاعدہ اخذ کرنے کا طریقہ (Inductive Method) اپنائیں۔ متعلقہ قاعدے پر مشتمل مختلف مثالیں طلبہ کے سامنے پیش کریں پھر طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے ان مثالوں کا تجزیہ کروائیں تاکہ وہ ان مثالوں سے قاعدہ اخذ کر سکیں۔
- قواعد کی تفہیم کے لیے تمارین میں سوالات دیے گئے ہیں، طلبہ کی گروہی سرگرمیاں ان سوالات کی سمجھ بوجھ کے لیے موزوں ہوں گی۔

www.dawateislami.net

باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قواعد

قاعدہ 1:

باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ میں اگر دو تاء جمع ہو جائیں تو مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ اور تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ

قاعدہ 2:

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ اگر باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں ہوں تو تائے تَفَعُّلٌ و تَفَاعُلٌ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ پھر اِطَّهَّرَ اور تَثَاقَلَ سے ثَثَاقَلَ پھر اِثَّاقَلَ

نوٹ: ادغام کی صورت میں حرفِ اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

قاعدہ 3:

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ اگر باب اِفْتِعَالٌ کے عین کلمہ میں ہوں تو تائے اِفْتِعَالٌ کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ پھر خَصَّمَ اور اِهْتَدٰی سے هَدّٰی [44]

نوٹ: ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہو جائے گا۔

قاعدہ 4:

باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں اگر ث ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو ثاء سے یا ثاء کو تاء سے بدلنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِثْتَخَنَ سے اِثْثَخَنَ پھر اِثَّخَنَ یا اِثْتَخَنَ سے اِتْتَخَنَ پھر اِتَّخَنَ

---

(44)......یہاں فاکلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے، جیسے: خِصَّمَ، يَخِصِّمُ، هِدّٰى يَهِدِّي اور اسم فاعل میں فاکلمہ کو ضمہ دینا بھی جائز ہے یعنی مُخَصِّمٌ، مُخِصِّمٌ، مُخُصِّمٌ

قاعدہ 5:

باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں اگر د، ذ، ز ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: اِدْتَرَكَ سے اِدْدَرَكَ، اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ

○ **پھر فاء کلمہ اگر دال ہو تو دال میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِدْدَرَكَ سے اِدَّرَكَ**

○ فاء کلمہ اگر ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

⇐ بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رکھنا، جیسے: اِذْدَكَرَ

⇐ دال کو ذال سے بدل کر ادغام کرنا، جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِذْذَكَرَ پھر اِذَّكَرَ

⇐ ذال کو دال سے بدل کر ادغام کرنا، جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِدْدَكَرَ پھر اِدَّكَرَ

○ فاء کلمہ اگر زاء ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

⇐ بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رکھنا، جیسے: اِزْدَجَرَ

⇐ دال کو زاء سے بدل کر ادغام کرنا، جیسے: اِزْدَجَرَ سے اِزْزَجَرَ پھر اِزَّجَرَ

قاعدہ 6:

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں س آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ پھر اِسَّمَعَ

قاعدہ 7:

باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ اگر ص، ض، ط، ظ ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو طاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ

○ **پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے، جیسے: اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ**

○ فاء کلمہ اگر ظاء ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

www.dawateislami.net

Go To Index

⟸ بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رکھنا، جیسے: اِظْطَلَمَ

⟸ طاء کو ظاء کر کے دونوں کا ادغام کرنا، جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ پھر اِظَّلَمَ

⟸ ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کرنا، جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ پھر اِطَّلَمَ

○ فاء کلمہ اگر صاد یا ضاد ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

⟸ بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رکھنا، جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ

⟸ طا کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر کے ادغام کرنا، جیسے: اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ پھر اِصَّبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ پھر اِضَّرَبَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے افعال سے دیئے گئے ابواب کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

بابِ تَفَعُّلٌ		بابِ تَفَاعُلٌ		بابِ اِفْتِعَالٌ	
ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	امر معروف	نہی مجہول
شَجُعَ		ثَقُلَ		زَجَرَ	

سوال نمبر2: درجِ ذیل کلمات کا صیغہ، باب اور ان کی اصل بتاتے ہوئے یہ بیان کریں کہ ان میں کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

کلمہ	صیغہ	باب	اصل	قاعدے کا اجراء
اِسَّبَقُوْا				
يَخِصِّمُوْنَ				
يَثَّغِرُ				
اِسَّاقَطْنَ				

www.dawateislami.net

Go To Index

اُدُّخِلَ بِه				
لَا يَطَّبِخْ				
يُذَّبَحُ				
لَا تَزْدَحِمْ				
اِتَّخَنَتْ				
لَمْ تَسَاقَطْ				
لَيُذَّخَرُنَّ				
اُشُّرِطْنَ				
لَنْ تَفَكَّرَا				
مُطَّهَّرَاتٌ				
اِثَّمِدُوْا				
مُزَّمِّلٌ				
لَا تَشَّابَهْ				
مُصَّالِحُوْنَ				
لَا يَشَّبِكُوْنَ				
مُطَّرَحُوْنَ				
لَيَضْطَجِعْنَانِّ				
مُدَّخِنَانِ				
اِسَّحَرْتُنَّ				
مُزْدَرَعَاتٌ				

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر3: درج ذیل آیات، حدیث اور اشعار میں ثلاثی مزید فیہ کے باب تفعّل، تفاعل اور افتعال کے افعال کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل	باب	ترجمہ
وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ (45)			
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ۙ (46)			
وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ (47)			
مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ، مِنَ الْبَغيِ وَقَطِيْعَةِ الرَّحِمِ (48)			
وَلَا تَصْطَنِعْ إِلا الْكِرَامَ فإنّهم يُجَازُوْنَ بِالنَّعْمَاءِ مَنْ كَانَ مُنْعِما (49)			
أَ مُعفِّرَ الليثِ الهزبْرِ بِسَوطِهِ لمن ادَّخرتَ الصارمَ المصقولا؟ (50)			

---

(45)......سورۃ طٰہٰ 132:20

(46)......سورۃ القدر 4:97

(47)......سورۃ یوسف 45:12

(48)......بخاری، محمد بن اسماعیل، الادب المفرد، بَابُ عُقُوبَةِ عُقُوقِ الْوَالِدَيْنِ، رقم الحدیث:29

(49)......علی الجارم مصطفٰی امین، البلاغۃ الواضحہ، علم المعانی، تقسیم الکلام إلی خبر وإنشاء، ص143

(50)......علی الجارم مصطفٰی امین، البلاغۃ الواضحہ، علم المعانی، الاستفہام، ص204

www.dawateislami.net

سبق نمبر:37

فعل مُلْحَق برباعی کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل مُلحق برباعی کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کی اقسام بیان کر سکیں۔
- اسم مُلحَق برباعی اور خماسی کا مفہوم سمجھ کر ان کی مثالیں بیان کر سکیں۔
- مُلحَق اور مزید فیہ کے درمیان فرق واضح کر سکیں۔
- مُلحَق برباعی مجرد اور مُلحق برباعی مزید فیہ کے ابواب سے گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مُلحَق افعال کے ابواب کی پہچان کر کے ان کا ترجمہ اور صیغہ بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل مُلحق برباعی اور اسم مُلحق کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- مُلحق کا مثالوں کے ذریعے مفہوم واضح کریں۔
- مُلحق اور مزید فیہ میں فرق واضح کرنے کے لیے ایک چارٹ بنا کر رہنمائی کریں۔
- قواعد کی تفہیم کی جانچ کے لیے تمارین میں موجود سوالات کے حل کے لیے طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنائیں اور ان سے مختلف سرگرمیاں دیں۔
- ثلاثی و رباعی افعال کے تصورات کی جانچ کے لیے طلبہ سے مشترکہ تمرین کو انفرادی جائزے کے طور پر حل کروائیں۔ اسی نمونے پر سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔

www.dawateislami.net

فعل مُلْحَق برباعی کا بیان

فعل مُلْحَق برباعی کی تعریف:

ثلاثی مجرد فعل میں ایک، دو یا تین حروف کا اضافہ کرکے اس کو رباعی کے ہم وزن کرنے کو مُلْحَق بِرُبَاعِی کہتے ہیں، جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلْحَقْ اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَقْ بِہٖ کہتے ہیں۔ جیسے: جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ

مُلْحَقْ اور مزیدفیہ میں فرق:

- مُلْحَقْ اور مُلْحَقْ بِہٖ کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے، جیسے: جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ کا وزن فَعْلَلَةٌ ایک ہے، لہٰذا أَكْرَمَ اگرچہ دَحْرَجَ کے ہم وزن ہے مگر مصدر دونوں کا مختلف ہے اسی لیے أَكْرَمَ کو ملحق برباعی نہیں کہتے۔
- مزید فیہ میں زیادتی عموماً مخصوص حروفِ زائدہ (سَأَلْتُمُوْنِيْهَا) کے ذریعے ہوتی ہے جبکہ مُلْحَقْ میں زیادتی مخصوص حروف زائدہ کے ساتھ خاص نہیں۔
- مُلْحَقْ میں حروف کا اضافہ کرنے کے بعد ادغام کے واجب ہونے کے باوجود بھی ادغام نہیں کیا جاتا جبکہ مزید فیہ میں شرائط پائے جانے کی صورت میں ادغام واجب ہوتا ہے۔

مُلْحَقْ برباعی کی اقسام:

(1) مُلْحَقْ برباعی مجرد (2) مُلْحَقْ برباعی مزید فیہ

(۱) مُلْحَقْ برباعی مجرد دَحْرَجَ کے ابواب

نمبر شمار	باب	ماضی	مضارع	مصدر	مجرد مادہ
1	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَ	يُجَلْبِبُ	جَلْبَبَةٌ (کُرتا پہنانا)	ج ل ب
2	فَعْوَلَةٌ	سَرْوَلَ	يُسَرْوِلُ	سَرْوَلَةٌ (شلوار پہنانا)	س ر ل
3	فَوْعَلَةٌ	جَوْرَبَ	يُجَوْرِبُ	جَوْرَبَةٌ (جراب پہنانا)	ج ر ب
4	فَيْعَلَةٌ	شَيْطَنَ	يُشَيْطِنُ	شَيْطَنَةٌ (شیطانی فعل کرنا)	ش ط ن

Go To Index

5	فَعْيَلَةٌ	شَرْيَفَ	يُشَرْيِفُ	شَرْيَفَةٌ (کھیتی کے بڑھے ہوئے مضر پتے کاٹنا)	ش ر ف
6	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَ	يُقَلْنِسُ	قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہنانا)	ق ل س
7	فَعْلَاةٌ	قَلْسٰى	يُقَلْسِيْ	قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہنانا)	ق ل س

(2) مُلْحَقْ برباعی مزید فیه کے ابواب: (1) مُلْحَقْ بِتَدَحْرَجَ (2) مُلْحَقْ بِاِحْرَنْجَمَ (3) مُلْحَقْ بِاِقْشَعَرَّ

(1) مُلْحَقْ بِتَدَحْرَجَ کے ابواب

نمبر شمار	باب	ماضی	مضارع	مصدر	مجرد مادہ
1	تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبَبَ	يَتَجَلْبَبُ	تَجَلْبُبٌ (کُرتا پہننا)	ج ل ب
2	تَفَعْوُلٌ	تَسَرْوَلَ	يَتَسَرْوَلُ	تَسَرْوُلٌ (شلوار پہننا)	س ر ل
3	تَفَيْعُلٌ	تَشَيْطَنَ	يَتَشَيْطَنُ	تَشَيْطُنٌ (شیطانی فعل کرنا)	ش ط ن
4	تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرَبَ	يَتَجَوْرَبُ	تَجَوْرُبٌ (جراب پہننا)	ج ر ب
5	تَفَعْنُلٌ	تَقَلْنَسَ	يَتَقَلْنَسُ	تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا)	ق ل س
6	تَمَفْعُلٌ	تَمَسْكَنَ	يَتَمَسْكَنُ	تَمَسْكُنٌ (مسکین ہونا)	س ك ن
7	تَفَعْلُتٌ	تَعَفْرَتَ	يَتَعَفْرَتُ	تَعَفْرُتٌ (مکّار و خبیث ہونا)	ع ف ر
8	تَفَعْلٍ	تَقَلْسٰى	يَتَقَلْسٰى	تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا)	ق ل س

(2) مُلْحَقْ بِاِحْرَنْجَمَ کے ابواب

نمبر شمار	باب	ماضی	مضارع	مصدر	مجرد مادہ
1	اِفْعِنْلَالٌ	اِقْعَنْسَسَ	يَقْعَنْسِسُ	اِقْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنا)	ق ع س
2	اِفْعِنْلَاءٌ	اِسْلَنْقٰى	يَسْلَنْقِيْ	اِسْلِنْقَاءٌ (چت لیٹنا)	س ل ق

(3) مُلْحَق بِاِقْشَعَرَّ کا باب

نمبر شمار	باب	ماضی	مضارع	مصدر	مجرد مادہ
1	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوَهَدَّ	يَكْوَهِدُّ	اِكْوِهْدَادٌ (کانپنا)	ك ه د

اسم ملحق برباعی اور خماسی:

ثلاثی یا رباعی مجرد اسم میں ایک یا ایک سے زائد حروف کا اضافہ کرکے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنے کو ملحق برباعی یا ملحق بخماسی کہتے ہیں۔ جیسے: جَرَلٌ سے جَرْوَلٌ (اس میں واو زائد ہے) بروزن فَعْلَلٌ اور غَضْفَرٌ سے غَضَنْفَرٌ (اس میں نون زائدہ ہے) بروزن فَعَلْلَلٌ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ملحق برباعی کے مصادر سے دیئے گئے افعال کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	امر معروف	نہی مجہول
لَحْوَجَةٌ (بات الجھا دینا)		تَلَهْوُقٌ (چاپلوسی کرنا)		اِقْعِنْسَاسٌ (سینے کا نکلنا اور پیٹھ کا دھنسنا)	

سوال نمبر2: درج ذیل فعلِ ماضی معروف کے صیغہ سے فعلِ ماضی مجہول بنائیں اور فعلِ ماضی مجہول کو ماضی معروف کے صیغہ سے تبدیل کریں۔

ماضی معروف	ماضی مجہول	ماضی مجہول	ماضی معروف
شَعْوَذَ		تُمُسْكِنَ بِهِ	

سوال نمبر3: درج ذیل فعلِ مضارع کے صیغے کو کالم میں دیئے گئے افعال سے تبدیل کریں۔

مضارع	نفی جحد بلم	نفی تاکید بلن	فعلِ مؤکد	امر	نہی
يَتَعَفْرَتُ					
يُقَلْنَسُ					

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: درج ذیل افعال ملحق کے کونسے ابواب سے ہیں؟ نیز ان کا ترجمہ اور صیغہ بھی لکھیں۔

فعل	باب	صیغہ	ترجمہ
صَعْرَرَتْ			
بَيْقَرْنَ			
مُسَرْوَلُوْنَ			
تَخَيْعَلْتُنَّ			
مُتَمَسْكِنَانِ			

سوال نمبر5: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور فعل لکھیں۔

ترجمہ	مصادر	صیغہ	فعل
جلدی سے لو تم سب مرد	تَلَهْوُجٌ		
جمع کی گئیں تم سب عورتیں	صَوْمَعَةٌ		
ضرور ضرور شعبدے دیکھائیں گی وہ سب عورتیں	شَعْوَذَةٌ		

مشترکہ تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل احادیث میں خط کشیدہ افعال کی صرفی تحقیق کریں۔

احادیث
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ، فَخَسَفَ اللهُ بِهِ الْأَرْضَ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ[51]
قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: (الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، أَوْ قَالَ: حَتَّى يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا).[52]
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ خَيْبَرَ: " لَأَدْفَعَنَّ الرَّايَةَ إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، يَفْتَحُ اللهُ عَلَيْهِ "، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا أَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ، فَتَطَاوَلْتُ لَهَا وَاسْتَشْرَفْتُ، رَجَاءَ أَنْ يَدْفَعَهَا إِلَيَّ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ دَعَا عَلِيًّا فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: " قَاتِلْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يُفْتَحَ عَلَيْكَ "، فَسَارَ قَرِيبًا، ثُمَّ نَادَى: يَا رَسُولَ اللهِ، عَلَامَ أُقَاتِلُ؟ قَالَ: " حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، فَقَدْ مَنَعُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ عز وجل "[53]
أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رضي الله عنهما قَالَ: أَرْسَلَتِ ابْنَةُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم إِلَيْهِ: إِنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا، فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: (إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى، وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ). فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا، فَقَامَ وَمَعَهُ: سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَمَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرِجَالٌ، فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ، قَالَ: حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ: كَأَنَّهَا شَنٌّ، فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا هَذَا؟ فَقَالَ: (هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ).[54]

(51)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، كِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّينَةِ، بَابُ تَحْرِيمِ التَّبَخْتُرِ فِي الْمَشْيِ مَعَ إِعْجَابِهِ بِثِيَابِهِ، رقم الحدیث:2088

(52)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، كِتَابُ الْبُيُوعِ، بَاب: إِذَا بَيَّنَ الْبَيِّعَانِ وَلَمْ يَكْتُمَا وَنَصَحَا، رقم الحدیث: 2079

(53)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، مسند أبي هريرة رضی اللہ عنہما، رقم الحدیث: 9226

(54)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، كِتَابُ الْجَنَائِزِ، بَاب: قَوْلِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ــــــ إِذَا كَانَ النَّوْحُ مِنْ سُنَّتِهِ، رقم الحدیث: 1284

www.dawateislami.net

سبق نمبر:38

اسم مشتق کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسم مشتق کی اقسام کو بیان کر سکیں۔
- اسم فاعل کا مفہوم سمجھ سکیں اور ثلاثی مجرد و غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- اسم فاعل کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اسم فاعل کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں اسم فاعل کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اسم فاعل کا استعمال کر سکیں۔
- فعلِ مضارع سے اسم فاعل بنا سکیں اور اسم فاعل کو فعلِ مضارع میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- اسم فاعل کو سمجھانے کے لیے مثال سے قاعدے کا طریقہ (Inductive Method) اختیار کریں: طلبہ کے سامنے مختلف افعال سے اسم فاعل کی مثالیں پیش کریں، طلبہ ان مثالوں کا تجزیہ کر کے خود سے اسم فاعل بنانے کا قاعدہ اخذ کرنے کی کوشش کریں اور اساتذہ اس عمل میں ان کی رہنمائی کریں۔
- اسم فاعل کا تصور پختہ کرنے کے لیے سوال و جواب کا طریقہ (Question & Answer Method) اختیار کریں: دورانِ سبق اسم فاعل کا مفہوم اور بنانے کے قواعد کے بارے میں مختلف سوالات کے ذریعے طلبہ کی تفہیم کو جانچیں اور رہنمائی کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود اسم فاعل کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 1 سے 5 تک نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

اسم مشتق[55] کا بیان

اسم مشتق کی اقسام:

فعل سے سات اسماء مشتق ہوتے ہیں:

(1)اسم فاعل (2)اسم مفعول (3)اسم ظرف (4)اسم آلہ
(5)اسم تفضیل (6)اسم مبالغہ (7)صفت مشبہہ

فائدہ: اسم مشتق کی تمام اقسام کے صیغوں میں غائب وحاضر اور متکلم کا اعتبار نہیں ہوتا، جب ان سے غائب، متکلم یا مخاطب کے معنی لینا مقصود ہوں تو ان سے پہلے غائب، حاضر یا متکلم کی ضمیریں لگا دیتے ہیں۔ جیسے: هُوَ عَالِمٌ، اَنْتَ عَالِمٌ، اَنَا عَالِمٌ

اسم فاعل

اسم فاعل کی تعریف:

اسمِ فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا)

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کرنے، عین کلمہ کو کسرہ اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے فَاعِلٌ

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل

(55)......اسم مشتق ثلاثی اور رباعی ہوتے ہیں خماسی نہیں ہوتے کیونکہ خماسی اسماء، اسماء جامدہ ہوتے ہیں

فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث اسم فاعل

اسم فاعل اسمِ مصغّر اور جمع مکسر کے اوزان

اوزان	ترجمہ	صیغہ
فُوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مصغر اسم فاعل
فُوَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم مصغر اسم فاعل
فَعَلَةٌ، فُعَّالٌ، فُعَّلٌ، فُعْلٌ، فُعَلَاءُ، فُعْلَانٌ، فِعَالٌ، فُعُوْلٌ، أَفْعَالٌ	کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل
فَوَاعِلُ فُعَّلٌ	کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل

غیر ثلاثی مجردسے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم کا اضافہ کرنے، آخری حرف سے پہلے والے حرف کو کسرہ اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے، جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ

باب افعال سے اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرِمٌ	عزت کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
مُكْرِمَانِ	عزت کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل
مُكْرِمُونَ	عزت کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل
مُكْرِمَةٌ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل
مُكْرِمَتَانِ	عزت کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل
مُكْرِمَاتٌ	عزت کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث اسم فاعل

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کی جمع ہمیشہ جمع سالم ہی آتی ہے۔

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل فعل مضارع سے اسم فاعل کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

ثلاثی مجرد	باب اِفْعَالٌ	باب تَفْعِيْلٌ
يَصْدُقُ	يُنْكِرُ	يُهَذِّبُ
سچ بولتا ہے یا بولے گا وہ ایک مرد	انکار کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	کانٹ چھانٹ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد
باب مُفَاعَلَةٌ	**باب تَفَعُّلٌ**	**باب تَفَاعُلٌ**
يُنَاقِشُ	يَتَدَرَّبُ	يَتَسَامَحُ
مباحثہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	مشق کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	چشم پوشی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد
باب اِفْتِعَالٌ	**باب اِنْفِعَالٌ**	**باب اِفْعِلَالٌ**
يَعْتَرِفُ	يَنْكَسِرُ	يَغْبَرُّ
اعتراف کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	ٹوٹتا ہے یا ٹوٹے گا وہ ایک مرد	غبار آلود ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِيْلَالٌ	**باب اِسْتِفْعَالٌ**	**باب اِفْعِيْعَالٌ**
يَسْمَارُّ	يَسْتَغْفِرُ	يَحْدَوْدِبُ
گندم گوں ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	مغفرت طلب کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	کبڑا ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِوَّالٌ	**باب فَعْلَلَةٌ**	**باب تَفَعْلُلٌ**
يَعْلَوِّطُ	يُفَرْقِعُ	يَتَبَرْطَلُ
پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	انگلیاں چٹخاتا ہے یا چٹخائے گا وہ ایک مرد	رشوت لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِنْلَالٌ	**باب اِفْعِلَّالٌ**	
يَبْرَنْشِقُ	يَشْمَخِرُّ	
خوش ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	بلند ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل فعلِ مضارع معروف کے صیغہ سے اسمِ فاعل بنائیں اور اسم فاعل کے صیغے کو فعلِ مضارع معروف کے صیغہ سے تبدیل کریں۔

مضارع معروف	اسم فاعل	اسم فاعل	مضارع معروف
يَسْتَمِعُ		نَاشِرٌ	
يَتَظَاهَرُ		مُجْتَهِدٌ	

سوال نمبر3: درج ذیل اسم فاعل کے صیغوں کی صرفی تحقیق کریں۔

اسم فاعل	ترجمہ	صیغہ
رَاقِدَاتٌ	سونے والی عورتیں	
مُكْوَهِدٌّ	کمزوری سے کانپنے والا ایک مرد	
مُتَمَسْكِنَةٌ	غریب ونادر ہونے والی عورت	

سوال نمبر4: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور اسم فاعل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	اسم فاعل
شادی کرنے والے سب مرد	تَزَوُّجٌ		
فساد کرنے والی دو عورتیں	إِفْسَادٌ		
ہجرت کرنیوالے دو مرد	مُهَاجَرَةٌ		

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں اسم فاعل کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	اسم فاعل	باب	ترجمہ
وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ (56)			
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا أَيْدِيَهُمَا (57)			

(56)......سورۃ الشعراء 39:26

(57)......سورۃ المائدۃ 38:5

www.dawateislami.net

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ (58)			
اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿۸۸﴾ (59)			
وَ اُحِلَّ لَکُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِکُمْ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ ؕ (60)			
فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَہْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ ۫ (61)			
ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ: مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَقَاطِعُ رَحِمٍ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ (62)			
اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ (63)			
اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ (64)			
أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمِ (65)			

(58)......سورۃ الرحمٰن 55:64

(59)......سورۃ یوسف 12:88

(60)......سورۃ النساء 4:24

(61)......سورۃ النساء 4:92

(62)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، حَدِیثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، رقم الحدیث: 20096

(63)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الرِّقَاقِ، بَاب: الِانْتِهَاءِ عَنِ الْمَعَاصِي، رقم الحدیث: 6484

(64)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، أبواب فضائل الجهاد، باب ما جاء في فَضْلِ من مَاتَ مُرَابِطًا، رقم الحدیث: 1621

(65)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل الاول: فی شدۃ حبہ وھوی قلبہ، مکتبۃ المدینۃ، ص 50

Go To Index

سبق نمبر:39

اسم مفعول کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسم مفعول کا مفہوم سمجھ سکیں اور ثلاثی مجرد و غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- اسم مفعول کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اسم مفعول کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں اسم مفعول کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اسم مفعول کا استعمال کر سکیں۔
- فعلِ مضارع مجہول سے اسم مفعول بنا سکیں اور اسم مفعول کو فعلِ مضارع مجہول میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر فعلِ مضارع مجہول سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ مثالوں سے واضح کریں۔
- فعل مضارع لازم سے اسم مفعول بنانے کی خاص ترکیب مرحلہ وار مثالوں کے ذریعے طلبہ کے سامنے وضاحت سے پیش کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود اسم مفعول کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 اور 5 میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول کی تعریف:

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے، جو ایسی ذات پر دلالت کرے، جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ (ماراہوا)

ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگانے، عین کلمہ کو ضمہ دے کر اس کے بعد واوٗ ساکن کا اضافہ کرنے اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ

فائدہ: اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے، لہٰذا جو حکم فعلِ مضارع مجہول کا ہے وہی حکم اسم مفعول کا ہے یعنی اسم مفعول بھی فعل متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا، اگر فعلِ لازم سے بنانا مقصود ہو تو اس سے اسم مفعول بنا کر نائب الفاعل سے پہلے حرف جر کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: یُکْرَمُ بِزَیْدٍ سے مَکْرُوْمٌ بِزَیْدٍ

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیاہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مَفْعُوْلَانِ	کیے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول
مَفْعُوْلُوْنَ	کیے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر اسم مفعول
مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

Go To Index

اسم مفعول اسمِ مصغّر اور جمع مکسر کے اوزان

اوزان	ترجمہ	صیغہ
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مُصغّر اسم مفعول
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مُصغّر اسم مفعول
مَفَاعِيْلُ	کیے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع مکسر اسم مفعول

غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگانے، آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ

باب افعال سے اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرَمٌ	عزت کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مُكْرَمَانِ	عزت کیے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول
مُكْرَمُوْنَ	عزت کیے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر اسم مفعول
مُكْرَمَةٌ	عزت کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول
مُكْرَمَتَانِ	عزت کی ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول
مُكْرَمَاتٌ	عزت کی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

www.dawateislami.net

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع مجہول سے اسم مفعول کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب ثلاثی مجرد	باب اِفْعَالٌ	باب تَفْعِيْلٌ
يُمْنَعُ منع کیا جاتا ہے یا جائے گا وہ ایک مرد	يُنْزَلُ اتارا جاتا ہے یا جائے گا وہ ایک مرد	يُنَوَّرُ سامنے کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
باب مُفَاعَلَةٌ	**باب تَفَعُّلٌ**	**باب تَفَاعُلٌ**
يُعَاشَرُ مل جُل کر رہنے دیا جاتا ہے یا رہنے دیا جائے گا وہ ایک مرد د	يُتَذَكَّرُ یاد کیا جاتا ہے یا جائے گا وہ ایک مرد	يُتَقَابَلُ ایک دوسرے کے روبرو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
باب اِفْتِعَالٌ	**باب اِنْفِعَالٌ**	**باب اِفْعِلَالٌ**
يُنْتَخَبُ منتخب کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُنْكَسَرُ بِه توڑا جاتا ہے یا توڑا جائے گا وہ ایک مرد	يُزْرَقُّ بِه نیلا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِيْلَالٌ	**باب اِسْتِفْعَالٌ**	**باب اِفْعِيْعَالٌ**
يُدْهَامُّ بِه سیاہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُسْتَخْرَجُ نکالا جاتا ہے یا نکالا جائے گا وہ ایک مرد	يُخْشَوْشَنُ بِه سخت کھردرا کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِوَّالٌ	**باب فَعْلَلَةٌ**	**باب تَفَعْلُلٌ**
يُجْلَوَّذُ بِه تیز دوڑایا جاتا ہے یا دوڑایا جائے گا وہ ایک مرد	يُدَحْرَجُ لڑھکایا جاتا ہے یا جائے گا وہ ایک مرد	يُتَرْجَمُ ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِنْلَالٌ	**باب اِفْعِلَّالٌ**	
يُبْرَنْشَقُ بِه خوش کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُشْمَخَرُّ بِه بلند کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل فعلِ مضارع مجہول کے صیغہ سے اسمِ مفعول بنائیں اور اسم مفعول کے صیغے کو فعلِ مضارع مجہول کے صیغہ سے تبدیل کریں۔

مضارع مجہول	اسم مفعول	اسم مفعول	مضارع مجہول
يُشْهَدُ		مَكْسُوْرٌ	
يُقَدَّمُ		مُرَاسَلَةٌ	

سوال نمبر3: درج ذیل اسم مفعول کے صیغوں کی صرفی تحقیق کریں۔

اسم مفعول	ترجمہ	صیغہ
مَنْظُوْرَاتٌ	دیکھی ہوئیں سب عورتیں	
مُغْلَقُوْنَ	بند کئے ہوئے سب مرد	
مُسْتَخْدَمَتَانِ	خدمت لی ہوئیں دو عورتیں	

سوال نمبر4: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور اسم مفعول لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	اسم مفعول
قید کیا ہوا ایک مرد	اَسْرٌ		
پرہیز کئے ہوئے دو مرد	مُجْتَنَبَانِ		
برقع اوڑھی ہوئیں سب عورتیں	مُبَرْقَعَاتٌ		

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں اسم مفعول کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	اسم مفعول	باب	ترجمہ
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ (66)			

(66)......سورۃ المطففین 20:83

www.dawateislami.net

Go To Index

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ(۳) (67)			
فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍۙ(۱۳) مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭۙ(۱۴) (68)			
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَۙ(۶۶) (69)			
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِؕ (70)			
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ(۱۰۳) (71)			
وَإِنَّهُ لَمْ يَبْعَثِ اللهُ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ فِي أُمَّتِهِ مُحَدَّثٌ (72)			
أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا (73)			
وَلَا أَعَدّتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قِرَى ضَيْفٍ أَلَمَّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ (74)			

---

(67)......سورۃ الدخان3:44

(68)......سورۃ عبس80:13،14

(69)......سورۃ الواقعہ56:66

(70)......سورۃ الحدید57:7

(71)......سورۃ ھود11:103

(72)......ہیثمی، نور الدین علی بن ابو بکر، مجمع الزوائد، باب مَنْزِلَۃِ عُمَرَ عِنْدَ اللہِ وَرَسُولِہٖ، رقم الحدیث:14439

(73)......قزوینی، محمد بن ماجہ، سنن ابن ماجہ، المقدمۃ، بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ، رقم الحدیث:46

(74)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل الثانی: فی اعتراف التقصیر وبیان النفس، مکتبۃ المدینۃ، ص75

www.dawateislami.net

سبق نمبر:40

اسم ظرف کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسم ظرف کا مفہوم سمجھ سکیں اور ثلاثی مجرد و غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- اسم ظرف کے اوزان اور ان کے استعمالات کو سمجھ سکیں۔
- اسم ظرف کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اسم ظرف کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں اسم ظرف کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اسم ظرف کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعلِ مضارع سے اسمِ ظرف بنانے کی مثالیں بورڈ پر لکھیں، طلبہ سے تجزیہ کروائیں تاکہ وہ خود قواعد اخذ کرنے کی کوشش کریں، اور اساتذہ اس عمل میں رہنمائی فراہم کریں۔
- **سرگرمی:** طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں: گروپ A ثلاثی مجرد افعال سے مَفْعَلٌ کے وزن پر، گروپ B ثلاثی مجرد افعال سے مَفْعِلٌ کے وزن پر، اور گروپ C غیر ثلاثی مجرد افعال سے 3،3 اسمِ ظرف کی مثالیں تلاش کرے۔ ہر گروپ متعلقہ فعل مضارع، اس کے معنی، اسمِ ظرف اور اس کے معنی درج کرے، اور اساتذہ ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود اسم فاعل کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 2 سے 4 تک نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف کی تعریف:

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو کام کی جگہ یا وقت کو بیان کرے۔ جیسے: مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت)

ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگانے، لام کلمہ پر تنوین اور عین کلمہ پر کبھی فتحہ کبھی کسرہ دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلُ سے مَفْعَلٌ اور یَفْعِلُ سے مَفْعِلٌ

اسم ظرف کے اوزان:

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کے دو وزن ہیں: 1۔مَفْعَلٌ 2۔مَفْعِلٌ (75)

نوٹ: اسم ظرف میں تذکیر و تانیث کا اعتبار نہیں ہوتا۔

مَفْعَلٌ:

درج ذیل صورتوں میں اسم ظرف کا صیغہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔

- مضارع مفتوح العین ہو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے مَفْعَلٌ
- مضارع مضموم العین ہو۔ جیسے: یَفْعُلُ سے مَفْعَلٌ
- مضارع کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ جیسے: یَدْعُوْ سے مَدْعًى (اصل میں مَدْعَوٌ تھا)
- مضارع میں دو حرف علت ہوں۔ جیسے: یَطْوِيْ سے مَطْوًى (اصل میں مَطْوَيٌ تھا)

---

(75)......اگر کوئی کام کسی جگہ (مکان) میں بکثرت ہوتا ہو تو اس کا اسم ظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے اور یہ وزن صرف ظرف زمان کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: مَقْبَرَةٌ (قبرستان)

www.dawateislami.net

مَفْعِلٌ:

درج ذیل صورتوں میں اسم ظرف کا صیغہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آئے گا۔

- مضارع مکسور العین ہو۔ جیسے: یَفْعِلُ سے مَفْعِلٌ
- مضارع کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ جیسے: یَوْقِفُ سے مَوْقِفٌ
- مضارع میں دو حرف صحیح ایک جیسے ہوں۔ جیسے: یَحِلُّ سے مَحِلٌّ

خلاف قاعدہ مَفْعِلٌ کے وزن پر الفاظ:

مضارع مضموم العین سے استعمال ہونے والے بارہ الفاظ ایسے ہیں جو خلاف قاعدہ مَفْعَلٌ کے بجائے مَفْعِلٌ کے وزن پر استعمال ہوتے ہیں:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ	مَنْبِتٌ	اُگنے کی جگہ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ
مَفْرِقٌ	مانگ	مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ	مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مَفْعَلٌ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کی سب جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

www.dawateislami.net

Go To Index

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مَفْعِلٌ کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعِلٌ
صیغہ تثنیہ اسم ظرف	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مَفْعِلَانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	کرنے کی سب جگہیں یا وقت	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغر اسم ظرف	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مُفَيْعِلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگانے، آخری حرف سے پہلے والے حرف کو فتحہ اور آخری حرف کو تنوین دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: يُكْرِمُ سے مُكرَمٌ، يُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ

ثلاثی مزیدفیہ باب افعال سے اسم ظرف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	عزت کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مُكْرَمٌ
صیغہ تثنیہ اسم ظرف	عزت کرنے کی دو جگہیں یا وقت	مُكْرَمَانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	عزت کرنے کی سب جگہیں یا وقت	مُكْرَمَاتٌ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل فعل مضارع سے اسم ظرف کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

باب ثلاثی مجرد		
يَجْلِسُ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا وہ ایک مرد	يَلْعَبُ کھیلتا ہے یا کھیلے گا وہ ایک مرد	يَدْخُلُ داخل ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک، مرد

www.dawateislami.net

باب اِفْعَالٌ	باب تَفْعِيلٌ	باب مُفَاعَلَةٌ
يُعْلِنُ ظاہر کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُبَدِّلُ تبدیل کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُبَارِكُ برکت دیتا ہے یا دے گا وہ ایک مرد
باب تَفَعُّلٌ	**باب تَفَاعُلٌ**	**باب اِفْتِعَالٌ**
يَتَدَرَّبُ مشق کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَتَسَاقَطُ گر پڑتا ہے یا پڑے گا وہ ایک مرد	يَنْتَفِعُ نفع اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا وہ ایک مرد
باب اِنْفِعَالٌ	**باب اِفْعِلَالٌ**	**باب اِفْعِيْلَالٌ**
يَنْحَرِفُ پھرتا ہے یا پھرے گا وہ ایک مرد	يَخْضَرُّ سبز ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	يَشْهَابُّ سرخ ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد
باب اِسْتِفْعَالٌ	**باب اِفْعِيْعَالٌ**	**باب اِفْعِوَّالٌ**
يَسْتَخْبِرُ خبر طلب کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَحْرَوْرِفُ مائل ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	يَعْلَوِّطُ پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد
باب فَعْلَلَةٌ	**باب تَفَعْلُلٌ**	**باب اِفْعِنْلَالٌ**
يُفَرْقِعُ انگلیاں چٹخاتا ہے یا چٹخائے گا وہ ایک مرد	يَتَبَرْطَلُ رشوت لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	يَبْرَنْشِقُ خوش ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد
باب اِفْعِلَّالٌ		
يَشْمَخِرُّ بلند ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد		

سوال نمبر2: درج ذیل فعل مضارع سے اسم ظرف بنا کر اس کا وزن بیان کریں۔

فعل مضارع	اسم ظرف	وزن	فعل مضارع	اسم ظرف	وزن
يَحْرُثُ			يَتَحَرَّكُ		

www.dawateislami.net

Go To Index

يَسْرِقُ			يُسَاعِدُ		
يَقْلَعُ			يَتَبَرْطَلُ		

سوال نمبر3: درج ذیل اسم ظرف کے صیغوں کی صرفی تحقیق کریں۔

اسم ظرف	ترجمہ	صیغہ
مَغَاسِلُ	دھونے کی سب جگہیں یا وقت	
مُنَزَّلَانِ	بتدریج اتارنے کی دو جگہیں یا وقت	
مُرْتَفَقٌ	ٹیک لگانے کی ایک جگہ یا وقت	

سوال نمبر4: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور اسم ظرف لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	اسم ظرف
تھوڑا خوش ہونے کی جگہ یا وقت	فَرْحٌ		
جلنے کی ایک جگہ یا وقت	اِحْتِرَاقٌ		
دور ہونے کی دو جگہیں یا وقت	اِسْتِبْعَادٌ		
آراستہ کرنے کی سب جگہیں یا وقت	زَخْرَفَةٌ		

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں اسم ظرف کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	اسم ظرف	باب	ترجمہ
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ (76)			
فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ (77)			

(76)......سورۃ الکہف 60:18

(77)......سورۃ القمر 55:54

www.dawateislami.net

			ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاۡاِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿٦٨﴾ (78)
			وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿٢٩﴾ (79)
			وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ (80)
			بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَ سَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿٢٩﴾ (81)
			لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ (82)
			الْقَبْرُ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ (83)
			جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا (84)
			كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْؤُهَا يَغْشَي الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا (85)

(78)......سورۃ الصّٰفّٰتِ 68:37

(79)......سورۃ المؤمنون 29:23

(80)......سورۃ بنی اسراءیل 80:17

(81)......سورۃ الکہف 29:18

(82)......سورۃ التوبۃ 25:9

(83)......ابن حنبل، احمد بن بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، مُسْنَدُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث:463

(84)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ الصَّلَاۃِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم: "جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا"، رقم الحدیث:438

(85)......متنبی، ابو الطیب احمد بن حسین، دیوان المتنبی، قال یمدح علی بن منصور الحاجب، مکتبۃ المدینہ، ص 11

سبق نمبر:41

اسم آلہ کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسم آلہ کا مفہوم سمجھ سکیں اور اس کی اقسام کو بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ بنانے کا طریقہ سیکھ سکیں۔
- اسم آلہ کے اوزان اور ان کے استعمالات بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اسم آلہ کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں اسم آلہ کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اسم آلہ کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر اسم آلہ کا مثالوں سے مفہوم واضح کریں۔
- گردان سکھانے کے لیے peer teaching کا طریقہ اختیار کریں۔ طلبہ کے تین گروپ بنائیں: پہلا گروپ اسم آلہ صغرٰی کی گردان تیار کرے، دوسرا گروپ اسم آلہ وسطٰی اور تیسرا گروپ اسم آلہ کبرٰی کی گردان تیار کرے اور باری باری ہر گروپ کا نمائندہ کلاس کے سامنے اس کی پریزنٹیشن (Presentation) دے۔
- طلبہ سے روزمرّہ زندگی میں استعمال ہونے والے مختلف پانچ آلات کی اردو میں ایک فہرست تیار کروائیں پھر اساتذہ اپنی نگرانی میں لغت کی مدد سے ان آلات کے لیے عربی اسمائے آلہ تلاش کرنے کا عملی کام دیں۔

www.dawateislami.net

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ کی تعریف:

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو ظاہر کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے۔ جیسے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)

اسم آلہ کی اقسام مع اوزان

نمبر شمار	اسم آلہ کی اقسام	وزن	مثال	معنی
1	اسم آلہ صغری	مِفْعَلٌ	مِضْرَبٌ	مارنے کا چھوٹا آلہ
2	اسم آلہ وسطی	مِفْعَلَةٌ	مِضْرَبَةٌ	مارنے کا درمیانہ آلہ
3	اسم آلہ کبری	مِفْعَالٌ	مِضْرَابٌ	مارنے کا بڑا آلہ

صغریٰ بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مکسور لگانے، لام کلمہ پر تنوین اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے۔ جیسے: يَفْعِلُ سے مِفْعَلٌ

وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغری کے آخر میں گول تاء(ۃ) کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: مِفْعَلٌ سے مِفْعَلَةٌ

کبریٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغری کے عین کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: مِفْعَلٌ سے مِفْعَالٌ

نوٹ: اسم آلہ میں تذکیر و تانیث کا اعتبار نہیں ہوتا۔

ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
	اسم آلہ صغریٰ	
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ
	اسم آلہ وسطیٰ	
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ
	اسم آلہ کبریٰ	
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ
مَفَاعِيْلُ	کرنے کے سب بڑے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ:

غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کا صیغہ نہیں آتا، اگر اسم آلہ کا معنی لینا چاہیں تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے مَابِهٖ کا اضافہ کر دیں۔ جیسے: یَنْتَفِعُ فعل سے مَابِهِ الْاِنْتِفَاعُ (نفع اٹھانے کا آلہ)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل مضارع سے ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اسم آلہ کی گردان لکھیں اور یاد کریں۔

اسم آلہ صغری	اسم آلہ وسطی	اسم آلہ کبری
یَجْهَرُ آواز سے بات کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	یَکْنُسُ جھاڑو دیتا ہے یا دے گا وہ ایک مرد	یَسْبُرُ ناپتا ہے یا ناپے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر 2: درج ذیل اسم آلہ کے صیغوں کی صرفی تحقیق کریں۔

جملے	ترجمہ	صیغہ
مِسْطَرَةٌ	ناپنے کا درمیانہ آلہ (پیمانہ)	
مَشَارِطُ	کھال چیرنے کے چھوٹے / درمیانے اوزار	
مِحْرَثٌ	زمین میں ہل چلانے کا چھوٹا آلہ (ہل)	
مِجْذَافٌ	کشتی چلانے کا بڑا آلہ (چپّو)	

سوال نمبر 3: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور اسم آلہ لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	صیغہ	فعل
اٹھانے کا ایک چھوٹا آلہ	حَمْلٌ		
کاٹنے کے سب بڑے آلے	قَطْعٌ		
نہانے کا آلہ	اِغْتِسَالٌ		
مشہور کرنے کا آلہ	تَشْهِيْرٌ		
پوچھنے کا آلہ	اِسْتِفْسَارٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر4: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں اسم آلہ کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	اسم آلہ	باب	ترجمہ
وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ ۙ (86)			
مِّنَ اللّٰهِ ذِی الۡمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ (87)			
اَلۡمِصۡبَاحُ فِیۡ زُجَاجَةٍ ؕ (88)			
فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَیۡرًا یَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ (89)			
لَهٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ (90)			
مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ (91)			
الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ (92)			
فَقَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ: إِنِّي قَدْ أُمِرْتُ أَنْ أَبْنِيَ مَسْجِدًا لَا أَسْمَعُ فِيهِ صَوْتَ مِنْقَارٍ وَلَا مِنْشَارٍ (93)			

(86)......سورۃ آل عمران 39:3

(87)......سورۃ المعارج 3:70

(88)......سورۃ النور 35:24

(89)......سورۃ الزلزال 7:99

(90)......سورۃ الزمر 63:39

(91)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، أبواب الطَّهارة، باب ما جاء أنّ مفتاح الصلاةِ الطُّهورُ، رقم الحدیث: 03

(92)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کِتَاب اللِّبَاسِ وَالزِّینَةِ، بَاب: کَرَاهَةِ الْکَلْبِ وَالْجَرَسِ فِی السَّفَرِ، رقم الحدیث: 2114

(93)......عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی، مصنف عبد الرزاق، کِتَابُ الْمَغَازِی، بُنْیَانُ بَیْتِ الْمَقْدِسِ، رقم الحدیث: 9816

www.dawateislami.net

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: يَهْبِطُ الدَّجَّالُ مِنْ كُورِ كَرْمَانَ مَعَهُ ثَمَانُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ ، يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ كَأَنَّ وُجُوهَهُمْ مَجَانٌّ مِطْرَقَةٌ(94)			
وَأَلَدَّ ذِى حَنَقٍ عَلَيَّ كَأَنَّمَا تَغْلِيْ عَدَاوَةُ صَدْرِهٖ فِىْ مِرْجَلِ(95)			

(94)......ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، مصنف ابن ابی شیبہ، کِتَابُ الْفِتَنِ، مَا ذُکِرَ فِی فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، رقم الحدیث 37501

(95)......ابو تمام حبیب بن اوس الطائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسة، 9-وقال ربیعة بن مقروم الضبی، ص 30

سبق نمبر:42

اسم تفضیل کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسم تفضیل کا مفہوم سمجھ کر بنانے کا طریقہ اور شرائط بیان کر سکیں۔
- اسم تفضیل کے اوزان اور ان کے استعمالات بیان کر سکیں۔
- اسم تفضیل کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اسم تفضیل کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں اسم تفضیل کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اسم تفضیل کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر اسم تفضیل بنانے کی چاروں شرائط کو مثالیں دے کر واضح کریں۔
- غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم تفضیل کا معنیٰ لینے کے لیے متبادل طریقے کی وضاحت کریں۔
- تمرین میں دیے گئے سوالات کے حل کے لیے ہر ڈیسک پر جا کر طلبہ کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل کی تعریف:

اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو، جیسے: اَلْعِلْمُ أَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ (علم مال کی نسبت زیادہ نفع مند ہے)

اسم تفضیل کے اوزان

نمبر شمار	اسم تفضیل	وزن	مثال	معنی
1	مذکر	أَفْعَلُ	أَنْصَرُ	زیادہ مدد کرنیوالا
2	مؤنث	فُعْلٰی	نُصْرٰی	زیادہ مدد کرنیوالی

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لگانے اور عین کلمہ کو فتحہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: یَفعِلُ سے أَفعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کو ضمہ دینے اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں الف مقصورہ(یٰ) کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے: یَفعِلُ سے فُعْلٰی

ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل بنانے کی شرائط:

1۔ فعل متصرّف ہو جامد نہ ہو۔

2۔ فعل تام ہو ناقص نہ ہو۔

3۔اس فعل کا معنی فرق کو قبول کرتا ہو۔(اس میں کمی زیادتی ہوسکتی ہو)[96]

4۔اس فعل سے صفت مشبہہ مذکر کا صیغہ أَفعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔

---

(96)......جیسے یَمُوْتُ، یَحْیٰی وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

www.dawateislami.net

فائدہ: غیر ثلاثی مجرد افعال اور ان افعال سے جن سے صفت مشبہہ کا صیغہ أَفعَلُ[97] یا فَعْلَانُ کے وزن پر آتا ہے، اگر ان افعال سے اسم تفضیل کے معنی لینا مقصود ہو تو ان افعال کے مصدر کو نکرہ اور منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ ، أَكْبَرُ، أَزْيَدُ وغیرہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے: أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)، أَكْبَرُ إِكْرَامًا (دوسرے کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)، أَزْيَدُ صَمًّا (دوسرے کی نسبت زیادہ بہرا)

ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
	مذکر	
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل
أَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل
أُفَيْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل
	مؤنث	
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَاتٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل
فُعَيْلٰی	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل

(97)......یعنی وہ صیغہ جن کے افعال میں رنگ یا ظاہری عیب یا حلیہ والے معنی پائے جائیں۔

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل مضارع مثبت معروف سے اسم تفضیل کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

فعل مضارع مثبت معروف		
يَفْضُلُ فضیلت والا ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	يَعْظُمُ بڑا ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	يَعْلَمُ جانتا ہے یا جانے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل اسم تفضیل کے صیغوں کی صرفی تحقیق کریں۔

اسم تفضیل	ترجمہ	صیغہ
أَجْمَلُ	زیادہ خوبصورت ایک مرد	
نُشْطَيَاتٌ	زیادہ چست سب عورتیں	
أَكْبَرَانِ	زیادہ بڑے دو مرد	
حُسْنٰى	زیادہ خوبصورت ایک عورت	
أَنْظَفُوْنَ	زیادہ صاف سب مرد	

سوال نمبر3: درج ذیل ترجمے کے مطابق صیغہ اور اسم تفضیل لکھیں۔

ترجمہ	مصدر	اسم تفضیل	ترجمہ	مصدر	اسم تفضیل
زیادہ خون بہانے والے سب مرد	سَفْكٌ		زیادہ گونگا	بَكَمٌ	
زیادہ اکٹھا کرنے والا	عَسْكَرَةٌ		زیادہ معتدل	اِعْتِدَالٌ	
زیادہ عاجز کرنے والا	إِعْجَازٌ		زیادہ سبز	خُضْرَةٌ	

Go To Index

سوال نمبر4: درج ذیل آیات، احادیث اور اشعار میں اسم تفضیل کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	اسم تفضیل	باب	ترجمہ
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ (98)			
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ (99)			
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ط (100)			
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ط (101)			
أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ عزّ وجلّ الطَّلَاقُ (102)			
تَعَاهَدُوْا هٰذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الإِبِلِ فِي عُقُلِهَا (103)			
همَا خُطَّتَا إِمَّا إِسَارٌ وَمِنَّةٌ وَإِمَّا دَمٌ وَالْقَتْلُ بِالْحُرِّ اَجْدَرُ (104)			
هَلْ غَيْرُ أَنْ كَثُرَ الأَشَرُّ وَأَهْلَكَتْ حَرْبُ المُلُوكِ أَكَاثِرَ الأَمْوَالِ (105)			

---

(98)......سورۃ الانعام6:62

(99)......سورۃ النساء4:87

(100)......سورۃ الانعام6:123

(101)......سورۃ التوبۃ9:52

(102)......ابو داوٗد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داوٗد، کِتَابِ الطَّلَاقِ، بَابٌ: فِی کَرَاھِیَۃِ الطَّلَاقِ، رقم الحدیث:2178

(103)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کِتَاب صَلَاۃِ الْمُسَافِرِیْنَ وَقَصْرِھَا، بَاب الْأَمْرِ بِتَعَھُّدِ الْقُرْآنِ۔۔۔الخ، رقم الحدیث: 791

(104)......ابو تمام حبیب بن اوس الطّائی، دیوان الحماسہ، باب الحماسۃ، 11-وقال تأبط شرًّا، ص34

(105)......طبری، ابو جعفر محمد بن جریر، تفسیر طبری، تفسیرُ السورۃِ التی یُذکَرُ فیھا یوسفُ علیہ السلام، القولُ فی تأویلِ قولہ تعالیٰ: {وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾}

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:43

اسم مبالغہ کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسم مبالغہ کا مفہوم سمجھ کر مثالیں بیان کر سکیں۔
- اسم مبالغہ کے اوزان اور ان کے استعمالات بیان کر سکیں۔
- اسم مبالغہ کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں اسم مبالغہ کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اسم مبالغہ کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر روز مرّہ زندگی میں استعمال ہونے والے اسم مبالغہ کی معنی کے ساتھ مختلف مثالیں پیش کریں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ ان الفاظ میں کس چیز کی زیادتی یا کثرت ظاہر ہو رہی ہے پھر اسم مبالغہ کا مفہوم بیان کریں اور بتائیں کہ ثلاثی مجرد سے اس کے اوزان سماعی ہیں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور تمرین کے سوال نمبر 1 اور 2 میں نمونے کے طور پر ایک ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

اسم مبالغہ کا بیان

اسم مبالغہ کی تعریف:

اسم مبالغہ وہ اسم مشتق ہے جس میں کسی کام کی کثرت اور زیادتی سمجھی جائے، جیسے: عَلَّامٌ (بہت زیادہ جاننے والا)

ثلاثی مجرد افعال سے اسم مبالغہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے البتہ ثلاثی مجرد افعال سے کبھی حروف کو مکرّر لانے اور کبھی واو، الف، یاء کو متفرق طور پر زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ اسکے کے تمام اوزان سماعی ہیں۔

ثلاثی مجرد سے اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا
فَعِيْلٌ	عَلِيْمٌ	بہت جاننے والا	مِفْعَالٌ	مِنْصَارٌ	بہت مدد کرنے والا
فَعُوْلٌ	أَكُوْلٌ	بہت کھانے والا	مِفْعِيْلٌ	مِسْكِيْنٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
فَعَّالٌ	سَفَّاكٌ	بڑا خون ریز	فُعَالٌ	عُجَابٌ	بہت عجیب
فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بہت بڑا	فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا
فِعِّيْلٌ	صِدِّيْقٌ	بہت سچا	فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	بہت ہنسنے والا
فَعُّوْلٌ	قَيُّوْمٌ	ہمیشہ سے قائم	فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت پلٹنے والا
فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	بہت پاک	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	بہت جاننے والا

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم مبالغہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم مبالغہ بہت کم استعمال ہوتا ہے سوائے چند صیغوں کے اور کوئی صیغہ استعمال نہیں ہوتا، جیسے: نَذِيْرٌ (بہت زیادہ ڈرانے والا)، بَشِيْرٌ (بہت زیادہ خوشخبری دینے والا)، مِعْطَاءٌ (بہت زیادہ دینے والا)۔ یہ صیغ بالترتیب أَنْذَرَ، بَشَّرَ اور اَعْطٰى افعال سے نکلے ہیں۔

فائدہ: اسم مبالغہ میں تذکیر وتانیث کا فرق نہیں ہوتا، مگر کبھی مبالغہ میں زیادتی کے لئے اس کے آخر میں گول تاء (ۃ) بڑھادیتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ عَلَّامَةٌ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل اسم مبالغہ کے اوزان کی پہچان کریں۔ نیز ان کا ترجمہ بھی کریں۔

اسم مبالغہ	ترجمہ	وزن	اسم مبالغہ	ترجمہ	وزن
حَلَّافٌ			بَصِيْرٌ		
صَدُوْقٌ			فَطِنٌ		
مِفْرَاحٌ			حَارُوْقٌ		

سوال نمبر2: دیئے گئے ترجمہ کے مطابق اسم مبالغہ لکھیں نیز ان کے اوزان کی پہچان کریں۔

ترجمہ	اسم مبالغہ	وزن	ترجمہ	اسم مبالغہ	وزن
بہت پینے کا شوقین			بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا		
غریب ونادار			ہر برائی سے بالکل پاک (صفت باری تعالی)		
بہت کھیلنے والا			بزدل		

سوال نمبر3: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں اسم مبالغہ کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	اسم مبالغہ	باب	ترجمہ
وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ (106)			

(106)......سورۃ القلم 68: 10، 11، 12

www.dawateislami.net

Go To Index

			اِنَّهٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ (107)
			خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ (108)
			لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم (109)
			إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ (110)
			مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا (111)
			تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ (112)
			مِنْ كُلِّ فَيَّاضِ الْيَدَيْنِ اِذَا غَدَتْ نَكْبَاءُ تُلْوِي بِالْكَنِيْفِ الْمُؤْصَدِ (113)

---

(107)......سورۃالاحزاب72:33

(108)......سورۃالنحل4:16

(109)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کِتَابُ الْفِتَنِ وَأَشْرَاطِ السَّاعَةِ، بَاب لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ۔۔۔الخ، رقم الحدیث:157

(110)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْمَظَالِمِ والغَصْبِ، بَاب: قَوْلِ اللهِ تعالیٰ: وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ، رقم الحدیث:2457

(111)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، حَدِيثُ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم الحدیث:23866

(112)......ابو داوٗد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داوٗد، کِتَاب النِّكَاحِ، بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ الْوَلُوْدَ، رقم الحدیث:2050

(113)......ابو تمام حبیب بن اوس الطّائی، دیوان الحماسہ، باب المراثی، 107۔قال رجل من خثعم، ص140

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر:44

صفت مشبہ کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- صفت مشبہ کا مفہوم سمجھ کر صفت مشبہ بنانے کا طریقہ بیان کر سکیں۔
- صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق بیان کر سکیں۔
- صفت مشبہ کے اوزان اور ان کے استعمالات بیان کر سکیں۔
- صفت مشبہ کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- صفت مشبہ کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں صفت مشبہ کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں صفت مشبہ کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر روز مرّہ زندگی میں استعمال ہونے والے صفت مشبہ کی معنی کے ساتھ مختلف مثالیں پیش کریں۔ پھر صفت مشبہ کا مفہوم بیان کریں اور اسم فاعل سے اس کا فرق واضح کریں۔ ثلاثی مجرد سے صفت مشبہ کے مختلف اوزان کو ماضی کے وزن کے ساتھ جوڑ کر مثالوں سے سمجھائیں۔
- قواعد کی تفہیم کی جانچ کے لیے تمارین میں موجود سوالات کے حل کے لیے طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنائیں اور ان سے مختلف سرگرمیاں دیں۔

www.dawateislami.net

صفت مشبهہ کا بیان

صفت مشبھہ کی تعریف:

صفتِ مشبہہ وہ اسم مشتق ہے، جو ایسی ذات پر دلالت کرے، جس میں صفت ہمیشہ کے لیے یا ایک عرصے تک پائی جائے۔ جیسے جَمِیْلٌ (خوبصورت) کَرِیْمٌ (سخی)

صفت مشبھہ اور اسم فاعل میں فرق:

صفت مشبہہ بھی اسم فاعل کے معنی میں استعمال ہوتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ:

- صفت مشبہہ میں صفت دائمی ہوتی ہے، جیسے: حَسِیْنٌ (وہ جو ہمیشہ خوبصورت ہو) جبکہ اسم فاعل میں عارضی، جیسے نَاصِرٌ (وہ جس سے نصرۃ کی صفت صادر ہو)
- صفت مشبہہ فعل لازم سے مشتق ہوتی ہے جیسے: کَرِیْمٌ جبکہ اسم فاعل فعل لازم اور متعدی دونوں سے مشتق ہوتا ہے، جیسے: ذَاهِبٌ، نَاصِرٌ

ثلاثی مجرد سے صفت مشبھہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔ چونکہ صفت مشبہہ ثلاثی مجرد فعل ماضی لازم سے مشتق ہوتی ہے، اس لئے صفت مشبہہ کا صیغہ فعل ماضی سے عموماً درج ذیل اوزان پر آتا ہے:

1۔ ماضی مضموم العین سے:

- اگر فعل ماضی مضموم العین ہو تو صفت مشبہہ کا صیغہ درج ذیل اوزان پر آتا ہے:

ماضی	وزن	صفت مشبہہ	ماضی	وزن	صفت مشبہہ
جَبُنَ	فَعَالٌ	جَبَانٌ (بزدل)	حَسُنَ	فَعَلٌ	حَسَنٌ (اچھا)
جَنُبَ	فُعُلٌ	جُنُبٌ (ناپاک)	شَجُعَ	فُعَالٌ	شُجَاعٌ (بہادر)

حَسَنٌ بروزن فَعَلٌ سے گردان

حَسَنٌ (اچھا مرد)	حَسَنَانِ	حَسَنُوْنَ	حَسَنَةٌ (اچھی عورت)	حَسَنَتَانِ	حَسَنَاتٌ

www.dawateislami.net

2۔ ماضی مکسور العین سے:

- اگر خوشی یا غمی کے معنی ہیں تو صفت مشبہہ واحد مذکر کا صیغہ فَعِلٌ اور مؤنث کا فَعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔
- اگر رنگ، عیب یا حلیہ کے معنیٰ ہیں تو صفت مشبہہ واحد مذکر کا صیغہ أَفْعَلُ اور مؤنث کا فُعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے۔
- اگر بھوک یا پیاس کے معنیٰ ہیں تو صفت مشبہہ واحد مذکر کا صیغہ فَعْلَانٌ اور مؤنث کا فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔

گردان

ماضی	فَرِحَ		حَمِرَ		عَطِشَ	
وزن	فَعِلٌ فَعِلَةٌ		أَفْعَلُ فُعْلَاءُ		فَعْلَانُ فَعْلٰی	
صفت مشبہہ	فَرِحٌ (خوش مرد)	فَرِحَةٌ (خوش عورت)	أَحْمَرُ (سرخ مرد)	حَمْرَاءُ (سرخ عورت)	عَطْشَانُ (پیاسا مرد)	عَطْشٰی (پیاسی عورت)
	فَرِحَانِ	فَرِحَتَانِ	أَحْمَرَانِ	حَمْرَاوَانِ	عَطْشَانَانِ	عَطْشَيَانِ
	فَرِحُوْنَ	فَرِحَاتٌ	أَحْمَرُوْنَ	حُمُرٌ	عِطَاشٌ	عِطَاشٌ

فَعِلَ اور فَعُلَ کے مشترکہ اوزان

فعل ماضی	صفت مشبہہ	معنی	وزن	فعل ماضی	صفت مشبہہ	معنی	وزن
صَعُبَ	صَعْبٌ	مشکل	فَعْلٌ	صَلُبَ	صُلْبٌ	سخت	فُعْلٌ
صَفِرَ	صِفْرٌ	خالی	فِعْلٌ	كَبُرَ	كَبِيْرٌ	بڑا	فَعِيْلٌ
طَهُرَ	طَهُوْرٌ	پاک	فَعُوْلٌ				

نوٹ: اگر کوئی لفظ (ثلاثی مجرد یا غیر ثلاثی مجرد) اسم فاعل یا اسم مفعول کے وزن پر ہو اور دائمی صفت کو ظاہر کرے تو وہ بھی صفت مشبہہ کہلائے گا، جیسے: طَاهِرُ الْقَلْبِ (پاک دل والا)، صَافِي السَّرِيرَةِ (صاف باطن والا)، مُعْتَدِلُ الْقَامَةِ (متوسط قد والا)، مُشْتَدُّ الْعَزِيمَةِ (پختہ ارادے والا)، مَوْفُوْرُ الذَّكَاءِ (زیادہ ذہین)، مُهَذَّبُ الطَّبْعِ (اچھے مزاج والا)، مَمْدُوحُ السِّيرَةِ (اچھی سیرت والا)

www.dawateislami.net

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل ماضی مضموم العین اور مکسور العین سے صفت مشبہہ کی گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ لکھیں اور یاد کریں۔

ماضی مکسور العین			ماضی مضموم العین
قَلِقَ	عَرِجَ	سَكِرَ	بَطُلَ
بے چین ہوا وہ ایک مرد	لنگڑا ہوا وہ ایک مرد	مدہوش ہوا وہ ایک مرد	دلیر ہوا وہ ایک مرد

سوال نمبر2: درج ذیل صفت مشبہہ کے صیغوں کا ترجمہ کرتے ہوئے وزن اور اسکی فعل ماضی بیان کریں۔

صفت مشبہہ	ترجمہ	وزن	ماضی	صفت مشبہہ	ترجمہ	وزن	ماضی
مَرِحَةٌ				عَذْبٌ			
أَزْرَقُ				مِلْحٌ			
ثَكْلٰى				سَعِيْدٌ			
حَصَانٌ				خَجُوْلٌ			

سوال نمبر3: دیئے گئے فعل ماضی سے صفت مشبہہ بنا کر ترجمہ کریں۔

ماضی	صفت مشبہہ	ترجمہ	وزن	ماضی	صفت مشبہہ	ترجمہ	وزن
بَخِلَ				جَمُلَ			
سَمِحَ				طَمُحَ			
كَحِلَ				فَرُتَ			

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں صفت مشبہہ کی پہچان کر کے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	صفت مشبہہ	باب	ترجمہ
اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾ (114)			
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ (115)			
وَ مَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ (116)			
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ (117)			
الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا (118)			
وَ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ (119)			
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ (120)			
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ (121)			

(114)......سورۃ ھود 10:11
(115)......سورۃ الاعراف 150:7
(116)......سورۃ الفاطر 12:35
(117)......سورۃ المآئدہ 6:5
(118)......سورۃ یٰس 80:36
(119)......سورۃ النور 61:24
(120)......سورۃ الانفطار 6:82
(121)......سورۃ ھود 72:11

www.dawateislami.net

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ لا (122)			
إِنَّ اللهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ (123)			
أَتَتْكُمُ الْفِتَنُ مِثْلَ قِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ ، يَهْلِكُ فِيهَا كُلُّ شُجَاعٍ بَطَلٍ، وَكُلُّ رَاكِبٍ موضعٍ وَكُلُّ خَطِيبٍ مِصْقعٍ (124)			
فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ (125)			

(122)......سورة البقرة 69:2

(123)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کتاب الإیمان، بَاب تَحْرِيمِ الْكِبْرِ وَبَيَانِهِ، رقم الحدیث: 91

(124)......ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، مصنف ابن ابی شیبہ، كِتَابُ الْفِتَنِ، مَنْ كَرِهَ الْخُرُوجَ فِي الْفِتْنَةِ وَتَعَوَّذَ عَنْهَا، رقم الحديث 37125

(125)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل الثانی: فی اعتراف التقصیر وبیان النفس، مکتبۃ المدینۃ، ص 80

سبق نمبر:45

فعل تعجب کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student’s Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- فعل تعجب کا مفہوم سمجھ کر ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے فعل تعجب بنانے کا طریقہ بیان کر سکیں۔
- فعل تعجب کے اوزان اور ان کے استعمالات بیان کر سکیں۔
- فعل تعجب کی گردانیں بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- فعل تعجب کا درست ترجمہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں۔
- آیات، احادیث اور عربی ادب میں فعل تعجب کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں فعل تعجب کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- فعل تعجب کا مفہوم واضح کرنے کے لیے کسی خوب صورت منظر، حیران کن واقعے یا غیر متوقع صورتِ حال کا لفظی منظر نامہ پیش کریں اور پھر اس پر عربی میں فعل تعجب کے صیغے استعمال کریں۔ مثلاً: جب میں نے فلک بوس عمارت دیکھی تو میں نے کہا: مَا أَعْلَاهَا! یا جب میں نے تیز رفتار گاڑی دیکھی تو میں نے کہا: مَا أَسْرَعَهَا
- تمرین میں دیے گئے سوالات کے حل کے لیے ہر ڈیسک پر جا کر طلبہ کی نگرانی اور رہنمائی کریں۔
- اسمائے مشتقات کے تصورات کی جانچ کے لیے طلبہ سے مشترکہ تمرین کو انفرادی جائزے کے طور پر حل کروائیں۔ اسی نمونے پر سالانہ امتحان کے جائزے مرتب کریں۔

www.dawateislami.net

فعل تعجب کا بیان

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب اور حیرانگی کے اظہار کے لئے وضع کیا گیا ہو، جیسے: مَاأَحْسَنَهُ(وہ کتنا حسین ہے)

فعل تعجب کے صیغے دو طرح سے آتے ہیں: 1۔ قیاسی 2۔ سماعی

1۔فعل تعجب کے قیاسی صیغے:

ثلاثی مجرد افعال سے فعل تعجب کے دو اوزان ہیں: (1)مَا أَفْعَلَهُ (2)أَفْعِلْ بِهٖ

بنانے کا طریقہ:

مَا أَفْعَلَه :

ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لگا کر اس سے پہلے مَا تعجّبیہ کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھادیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے

مَاأَفْعَلَهُ / مَاأَفْعَلَ زَيْدًا (کیا ہی اچھا کیا اس / زید نے)

أَفْعِلْ بِه:

ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دے کر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (ب) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں، جیسے:

يَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِهٖ / أَفْعِلْ بِزَيْدٍ (کیا ہی اچھا کیا اس / زید نے)

2۔فعل تعجب کے سماعی صیغے:

اس کے صیغے کثیر ہیں، جن میں سے کچھ مشہور درج ذیل ہیں:

- فَعُلَ کسی بڑے معاملے / کام پر تعجب کے اظہار کے لئے، جیسے: وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا
- لِلّٰهِ دَرُّهٗ کسی شخص کی ذہانت یا بہادری پر تعجب کے اظہار کے لئے، جیسے: لِلّٰهِ دَرُّهٗ فَارِسًا
- سُبْحٰنَ اللّٰهِ کسی عجیب واقعہ یا کسی خوبصورت چیز پر بطور تعجب اظہار کرنے کے لئے، جیسے: سُبْحَانَ اللّٰهِ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا
- كَيْفَ جب استفہام بطور تعجب استعمال ہو، جیسے: كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا

نوٹ: خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کی بھی وہی، شرائط ہیں جو اسم تفضیل کے بیان میں ذکر کی جاچکی ہیں۔

فائدہ: غیر ثلاثی مجرد افعال اور ان افعال سے جن سے صفت مشبہ کا صیغہ أَفعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر آتا ہے، اگر ان افعال سے فعل تعجب بنانا مقصود ہو تو ان افعال کے مصدر سے پہلے مَاأَشَدَّ یا أَشْدِدْ لگائیں گے۔ البتہ مَاأَشَدَّ کے ساتھ مصدر کو نکرہ اور منصوب ذکر کریں گے، جیسے مَاأَشَدَّ اِسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے!) جبکہ أَشْدِدْ لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر بَاء کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے: أَشْدِدْ بِعَمْيِهٖ (وہ کیسا اندھا ہے) أَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ (زید کتنا سرخ ہے!)

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل ثلاثی مجرد کے فعل مضارع مثبت معروف سے فعل تعجب کے صیغے ترجمہ کے ساتھ لکھیں۔

فعل مضارع		
يَصْدُقُ سچ بولتا ہے یا بولے گا وہ ایک مرد	يَعْظُمُ بڑا ہوتا ہے یا ہو گا وہ ایک مرد	يَرْحَمُ رحم کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد

سوال نمبر 2: درج ذیل فعل تعجب والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں اور اردو جملوں سے عربی جملے بنائیں۔

فعل تعجب	ترجمہ	ترجمہ	فعل تعجب
أَبْرِدْ بِهٰذَا الْمَاءِ		عربی زبان کتنی آسان ہے!	

Go To Index

مَا أَنْشَطَ هٰذَا الْوَلَدَ		آپ کتنے مہربان ہیں!	
يَا رَبِّ مَا أَوْسَعَ رَحْمَتَكَ		ماں کتنی شفیق ہوتی ہے!	

سوال نمبر3: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں فعل تعجب کی پہچان کرکے باب بیان کریں اور ترجمہ کریں۔

عبارت	فعل تعجب	باب	ترجمہ
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿﴾ (126)			
اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا (127)			
كَانَ يَقُولُ: "يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوبِ ، ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَى دِينِكَ" فَقَالَتْ لَهُ أُمُّ سَلَمَةَ: مَا أَكْثَرَ مَا تَقُولُ: "يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ"، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللهِ يُقَلِّبُهَا (128)			
مَا أَحْسَنَ الْعِلْمَ بَعْدَ الْجَهْلِ، وَمَا أَقْبَحَ الْفَقْرَ بَعْدَ الْغِنَاءِ، وَمَا أَقْبَحَ الضَّلَالَةَ بَعْدَ الْهُدَى (129)			
إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنَ اللهِ ۔ فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا (130)			

(126)......سورۃ البقرۃ2:175

(127)......سورۃ مریم19:38

(128)......عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی، المصنف عبد الرزاق، كِتَابُ الْجَامِعِ، بَابُ الدُّعَاءِ، رقم الحدیث:19618

(129)......عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی، المصنف عبد الرزاق، كِتَابُ الْجَامِعِ، حَقُّ الرَّجُلِ عَلَى امْرَأَتِهِ، رقم الحدیث:20760

(130)......قزوینی، محمد بن ماجہ، سنن ابن ماجہ، كِتَابُ الْأَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيهِ، بَابٌ فِي بَدْءِ الْأَذَانِ، رقم الحدیث:706

www.dawateislami.net

Go To Index

مشترکہ تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل احادیث میں خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔

احادیث
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا، وَإِنَّ مِنْ أَبْغَضِكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ القِيَامَةِ الثَّرْثَارُونَ وَالمُتَشَدِّقُونَ وَالمُتَفَيْهِقُونَ»، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارِيْنَ وَالمُتَشَدِّقِيْنَ فَمَا المُتَفَيْهِقُونَ؟ قَالَ: «المُتَكَبِّرُونَ»(131)
عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ:(الْعَبْدُ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتُوُلِّيَ وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ، حَتّٰى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ، أَتَاهُ مَلَكَانِ فَأَقْعَدَاهُ، فَيَقُولَانِ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم؟ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، فَيُقَالُ: انْظُرْ إِلٰى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ، أَبْدَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ). قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: (فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا، وَأَمَّا الْكَافِرُ، أَوِ الْمُنَافِقُ: فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي، كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ. فَيُقَالُ: لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ، ثُمَّ يُضْرَبُ بِمِطْرَقَةٍ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ، فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ)(132)
عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ:شَكَوْنَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، قُلْنَا لَهُ: أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا، أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟ قَالَ: (كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ، فَيُجْعَلُ فِيهِ، فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلٰى رَأْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَتَيْنِ، وَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ. وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ مِنْ عَظْمٍ أَوْ عَصَبٍ، وَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَ اللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ هٰذَا الْأَمْرَ، حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلٰى حَضْرَمَوْتَ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ، أَوِ الذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهِ، وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ)(133)

(131)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کتاب الْبِرِّ وَالصِّلَةِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعَالِي الأَخْلَاقِ، رقم الحدیث:2018

(132)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْجَنَائِزِ، بَابٌ: الْمَيِّتُ يَسْمَعُ خَفْقَ النِّعَالِ، رقم الحدیث:1338

(133)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْمَنَاقِبِ، بَاب: عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ فِي الْإِسْلَامِ، رقم الحدیث:3612

www.dawateislami.net

سبق نمبر:46

گردان کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گردان کا مفہوم سمجھ کر اقسام بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد و مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے تمام ابواب بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد و مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے تمام ابواب کی صرف صغیر بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنائیں اور ابواب کی تقسیم کاری کر کے گردان کا تکرار کروائیں۔
- گردان سے ایک صیغہ بولیں اور طالب علم سے اس صیغے سے آگے گردان مکمل کرنے کا کہیں۔

www.dawateislami.net

گردان کا بیان

گردان کی تعریف :

کسی فعل یا اسم مشتق کے صیغے سے مختلف صیغے بنانا گردان کہلاتا ہے۔

گردان کی اقسام

دو قسمیں ہیں: (1)صرف کبیر (2)صرف صغیر

صرف کبیر:

کلمہ کی ہر گردان کے الگ الگ تمام صیغے ذکر کرنا[134]۔

صرف صغیر:

کلمہ کی تمام گردانوں سے بعض صیغے ذکر کرنا۔

صروفِ صغیرہ

(1)ثلاثی مجرد (2)ثلاثی مزید فیہ (3) رباعی مجرد (4) رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کے ابواب

(1)ضَرَبَ يَضْرِبُ (2)نَصَرَ يَنْصُرُ (3)سَمِعَ يَسْمَعُ

(4)فَتَحَ يَفْتَحُ (5)كَرُمَ يَكْرُمُ (6)حَسِبَ يَحْسِبُ

---

(134)......پیچھے والی تمام افعال واسمائے مشتقات کی گردانیں صرف کبیر سے تعلق رکھتی ہیں۔

(1) ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کی صرف صغیر:

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ، وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا، فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ، لَايَضْرِبُ لَايُضْرَبُ، لَنْ يَّضْرِبَ لَنْ يُّضْرَبَ، لَيَضْرِبَنَّ لَيُضْرَبَنَّ، لَيَضْرِبَنْ لَيُضْرَبَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ، لَا يَضْرِبْ لَا يُضْرَبْ

والظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مُضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ

والآلَةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ و مُضَيْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ و مُضَيْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ مَضْرَابَانِ، مَضَارِيبُ وَمُضَيْرِيْبٌ و مُضَيْرِيْبَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ وَأُضَيْرِبٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَضْرَبَهُ وَأَضْرِبْ بِهِ وَضَرُبَ

(2) نَصْرٌ (مدد کرنا) مصدر سے باب نَصَرَ يَنْصُرُ کی صرف صغیر:

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ، ونُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ، لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ، لَا يَنْصُرُ لَا يُنْصَرُ، لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ، لَيَنْصُرَنَّ لَيُنْصَرَنَّ، لَيَنْصُرَنْ لَيُنْصَرَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ، لَا يَنْصُرْ لَا يُنْصَرْ

والظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌمِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ ، مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ وَمُنَيْصِيْرٌ وَمُنَيْصِيْرَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُوْنَ أَنَاصِرُ وَأُنَيْصِرٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: نُصْرٰى نُصْرَيَانِ نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَيْرٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:مَاأَنْصَرَهُ، وَأَنْصِرْبِهِ، وَنَصُرَ

www.dawateislami.net

(3) سَمْعٌ (سننا) مصدر سے باب سَمِعَ يَسْمَعُ کی صرف صغیر:

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا، فَهُوَسَامِعٌ، وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا، فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ، لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ، لَا يَسْمَعُ لَا يُسْمَعُ، لَنْ يَّسْمَعَ لَنْ يُّسْمَعَ، لَيَسْمَعَنَّ لَيُسْمَعَنَّ، لَيَسْمَعَنْ لَيُسْمَعَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْمَعْ لَا تُسْمَعْ، لَا يَسْمَعْ لَا يُسْمَعْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ، مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَ مُسَيْمِعَةٌ، مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ وَمُسَيْمِيْعٌ وَمُسَيْمِيْعَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُوْنَ أَسَامِعُ وَأُسَيْمِعٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَيْعٰى

فِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَسْمَعَهُ، وَأَسْمِعْ بِهِ، وَسَمُعَ

(4) فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے باب فَتَحَ يَفْتَحُ کی صرف صغیر:

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا،فَهُوَفَاتِحٌ، وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا،فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ، لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ لَا يُفْتَحُ، لَنْ يَّفْتَحَ لَنْ يُّفْتَحَ، لَيَفْتَحَنَّ لَيُفْتَحَنَّ، لَيَفْتَحَنْ لَيُفْتَحَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ:اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَفْتَحْ لاتُفْتَحْ، لَا يَفْتَحْ لايُفْتَحْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ:مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ:مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ، مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ، مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ وَمُفَيْتِيْحٌ وَمُفَيْتِيْحَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ:أَفْتَحُ أَفْتَحَانِ أَفْتَحُوْنَ أَفَاتِحُ وَأُفَيْتِحٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ:فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى

فِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:مَاأَفْتَحَهُ، وَأَفْتِحْ بِهِ، وَفَتُحَ

(5) حِسْبَانٌ (گمان کرنا) مصدر سے باب حَسِبَ يَحْسِبُ کی صرف صغیر:

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَاناً، فَهُوَ حَاسِبٌ، وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا، فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ، لَيَحْسِبَنَّ لَيُحْسَبَنَّ، لَيَحْسِبَنْ لَيُحْسَبَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ:اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ، لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ:مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ:مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ وَمُحَيْسِيْبٌ وَمُحَيْسِيْبَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ:أَحْسَبُ أَحْسَبَانِ أَحْسَبُوْنَ أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ:حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبُ وَحُسَيْبٰى

فِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:مَاأَحْسَبَهُ ، وَأَحْسِبْ بِهِ ، وَحَسُبَ

(٦) كَرَامَةٌ (عزت والا ہونا) مصدر سے باب كَرُمَ يَكْرُمُ کی صرف صغیر:

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً ، فَهُوَ كَرِيْمٌ، وَكُرِمَ بِهِ يُكْرَمُ بِهِ كَرَامَةً، فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ بِهِ، لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ بِهِ، لَايَكْرُمُ لَا يُكْرَمُ بِهِ، لَنْ يَّكْرُمَ لَنْ يُّكْرَمَ بِهِ، لَيَكْرُمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ بِهِ، لَيَكْرُمَنْ لَيُكْرَمَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِكَ، لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَكْرُمْ لَا يُكْرَمْ بِكَ، لَا يَكْرُمْ لَا يُكْرَمْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ، مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ ، مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيْمُ وَمُكَيْرِيْمٌ وَمُكَيْرِيْمَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَكْرَمُ أَكْرَمَانِ أَكْرَمُوْنَ أَكَارِمُ وَأُكَيْرِمٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمٰى

فِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَكْرَمَهُ، وَأَكْرِمْ بِهِ، وَكَرُمَ

Go To Index

ثلاثی مزیدفیہ کے ابواب: ایک زائد حرف والے

(1)إِفْعَال (2)تَفْعِيل (3)مُفَاعَلَة

(1) إِكْرَامٌ (تعظیم کرنا) مصدر سے باب إِفْعَالٌ کی صرف صغیر:

أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا ، فَهُوَ مُكْرِمٌ، وَأُكْرِمَ يُكْرَمُ إِكْرَامًا ، فَذَاكَ مُكْرَمٌ، لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ، لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ، لَنْ يُّكْرِمَ لَنْ يُّكْرَمَ، لَيُكْرِمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ ، لَيُكْرِمَنْ لَيُكْرَمَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَكْرِمْ لِتُكْرَمْ، لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرَمْ ، لَا يُكْرِمْ لَا يُكْرَمْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْإِكْرَامُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِكْرَامًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِكْرَامًا، وَأَشْدِدْ بِإِكْرَامِهِ

(2) تَصْرِيْفٌ (پھیرنا) مصدر سے باب تَفْعِيْلٌ کی صرف صغیر:

صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا، فَذَاكَ مُصَرَّفٌ، لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرَّفْ، لَا يُصَرِّفُ لَا يُصَرَّفُ، لَنْ يُّصَرِّفَ لَنْ يُّصَرَّفَ، لَيُصَرِّفَنَّ لَيُّصَرَّفَنَّ، لَيُصَرِّفَنْ لَيُصَرَّفَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ، لِيُصَرِّفْ لِيُصَرَّفْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ، لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرَّفْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّصْرِيْفُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَصْرِيْفًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ تَصْرِيْفًا، وَأَشْدِدْ بِتَصْرِيْفِهِ

www.dawateislami.net

Go To Index

(3) مُقَابَلَةٌ (سامنے ہونا) مصدر سے باب مُفَاعَلَةٌ کی صرف صغیر:

قَابَلَ يُقَابِلُ مُقَابَلَةً، فَهُوَ مُقَابِلٌ، وَقُوبِلَ يُقَابَلُ مُقَابَلَةً، فَذَاكَ مُقَابَلٌ،لَمْ يُقَابِلْ لَمْ يُقَابَلْ، لايُقَابِلُ لايُقَابَلُ، لَنْ يُّقَابِلَ لَنْ يُّقَابَلَ، لَيُقَابِلَنَّ لَيُقَابَلَنَّ، لَيُقَابِلَنْ لَيُقَابَلَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قَابِلْ لِتُقَابَلْ، لِيُقَابِلْ لِيُقَابَلْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقَابِلْ لَا تُقَابَلْ، لَا يُقَابِلْ لَا يُقَابَلْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَابَلٌ مُقَابَلَانِ مُقَابَلَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْمُقَابَلَةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُقَابَلَةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ مُقَابَلَةً ، وَأَشْدِدْ بِمُقَابَلَتِهِ

ثلاثی مزیدفیہ کے ابواب :دو زائد حروف والے

(1)تَفَعُّلٌ (2) تَفَاعُلٌ (3) اِفْتِعَالٌ (4) اِنْفِعَالٌ (5)اِفْعِلَالٌ

(1) تَقَبُّلٌ (قبول کرنا) مصدر سے باب تَفَعُّلٌ کی صرف صغیر:

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ، وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ، لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ، لَا يَتَقَبَّلُ لَا يُتَقَبَّلُ، لَنْ يَّتَقَبَّلَ لَنْ يُّتَقَبَّلَ، لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَنَّ، لَيَتَقَبَّلَنْ لَيُتَقَبَّلَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ، لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَبَّلْ لَا تُتَقَبَّلْ، لَا يَتَقَبَّلْ لَا يُتَقَبَّلْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ التَّقَبُّلُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقَبُّلًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ تَقَبُّلًا، وَأَشْدِدْ بِتَقَبُّلِهِ

www.dawateislami.net

Go To Index

(2) تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے سامنے ہونا) مصدر سے باب تَفَاعُلٌ کی صرف صغیر:

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً، فَهُومُتَقَابِلٌ، وَتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً، فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ، لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ، لَا يَتَقَابَلُ لَا يُتَقَابَلُ، لَنْ يَّتَقَابَلَ لَنْ يُّتَقَابَلَ، لَيَتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَنَّ، لَيَتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ ، لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَقَابَلْ لَا تُتَقَابَلْ ، لَا يَتَقَابَلْ لَا يُتَقَابَلْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّقَابُلُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَقَابُلًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ تَقَابُلًا، وَأَشْدِدْ بِتَقَابُلِهِ

(3) اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا) مصدر سے باب اِفْتِعَالٌ کی صرف صغیر:

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ، وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ، لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ، لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ، لَنْ يَّجْتَنِبَ لَنْ يُّجْتَنَبَ، لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ، لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ، لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَنِبْ لَا تُجْتَنَبْ، لَا يَجْتَنِبْ لَا يُجْتَنَبْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِجْتِنَابُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْتِنَابًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَّأَشْدِدْ بِاِجْتِنَابِهِ

(4) اِنْفِطَارٌ (پھٹنا) مصدر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صرف صغیر:

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ، وَاُنْفُطِرَبِهِ يُنْفَطَرُ بِهِ اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ بِهِ، لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يُنْفَطَرْ بِهِ، لَا يَنْفَطِرُ لَا يُنْفَطَرُ بِهِ، لَنْ يَّنْفَطِرَ لَنْ يُّنْفَطَرَ بِهِ، لَيَنْفَطِرَنَّ لَيُنْفَطَرَنَّ بِهِ، لَيَنْفَطِرَنْ لَيُنْفَطَرَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْبِكَ، لِيَنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَنْفَطِرْ لَا يُنْفَطَرْبِكَ، لَا يَنْفَطِرْ لَا يُنْفَطَرْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ
وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْفِطَارُ
أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْفِطَارًا
وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِنْفِطَارًا وَأَشْدِدْ بِاِنْفِطَارِهِ

(5) اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) مصدر سے باب اِفْعِلَالٌ کی صرف صغیر:

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ، وَاُحْمُرَّ بِهِ يُحْمَرُّ بِهِ اِحْمِرَارًا، فَذَاكَ مُحْمَرٌّ بِهِ ، لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لم يُحْمَرَّ بِهِ لَمْ يُحْمَرِّ بِهِ لَمْ يُحْمَرَرْ بِهِ، لَا يَحْمَرُّ لَا يُحْمَرُّ بِهِ، لَنْ يَّحْمَرَّ لَنْ يُّحْمَرَّ بِهِ، لَيَحْمَرَّنَّ لَيُحْمَرَّنَّ بِهِ، لَيَحْمَرَّنْ لَيُحْمَرَّنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِكَ لِيُحْمَرِّ بِكَ لِيُحْمَرَرْ بِكَ، لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِهِ لِيُحْمَرِّ بِهِ لِيُحْمَرَرْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ بِكَ لَا يُحْمَرِّ بِكَ لَا يُحْمَرَرْ بِكَ، لَا يَحْمَرَّ لَا يَحْمَرِّ لَا يَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ بِهِ لَا يُحْمَرِّ بِهِ لَا يُحْمَرَرْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ
وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِحْمِرَارُ
أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِحْمِرَارًا
وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِحْمِرَارًا وَأَشْدِدْ بِاِحْمِرَارِهِ

ثلاثی مزیدفیہ کے ابواب :تین زائد حروف والے

(1) اِفْعِيْلَالٌ (2) اِسْتِفْعَالٌ (3) اِفْعِيْعَالٌ (4) اِفْعِوَّالٌ

(1) اِدْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا) مصدر سے باب اِفْعِيْلَالٌ کی صرف صغیر:

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ، وَاُدْهُوْمَّ بِهِ يُدْهَامُّ بِهِ اِدْهِيْمَامًا، فَذَاكَ مُدْهَامٌّ بِهِ، لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ بِهِ لَمْ يُدْهَامِّ بِهِ لَمْ يُدْهَامَمْ بِهِ، لَا يَدْهَامُّ لَا يُدْهَامُّ بِهِ، لَنْ يَّدْهَامَّ لَنْ يُّدْهَامَّ بِهِ، لَيَدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّنَّ بِهِ، لَيَدْهَامَّنْ لَيُدْهَامَّنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِكَ لِيُدْهَامِّ بِكَ لِيُدْهَامَمْ بِكَ، لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِهِ لِيُدْهَامِّ بِهِ لِيُدْهَامَمْ بِهِ

www.dawateislami.net

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ بِكَ لَا يُدْهَامِّ بِكَ لَا يُدْهَامِمْ بِكَ، لَا يَدْهَامَّ لَا يَدْهَامِّ لَا يَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ بِهِ لَا يُدْهَامِّ بِهِ لَا يُدْهَامِمْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِدْهِيْمَامُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِدْهِيْمَامًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِدْهِيْمَامًا، وَأَشْدِدْ بِاِدْهِيْمَامِهِ

(2) اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا) مصدر سے باب اِسْتِفْعَالٌ کی صرف صغیر:

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ، وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا، فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ، لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصَرُ، لَنْ يَّسْتَنْصِرَ لَنْ يُّسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيُسْتَنْصَرَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ، لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تُسْتَنْصَرْ، لَا يَسْتَنْصِرْ لَا يُسْتَنْصَرْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِسْتِنْصَارُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِنْصارًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِسْتِنْصَارًا وَأَشْدِدْ بِاِسْتِنْصَارِهِ

(3) اِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا) مصدر سے باب اِفْعِيْعَالٌ کی صرف صغیر:

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا، فَهُوَمُخْشَوْشِنٌ، وَاُخْشُوْشِنَ بِهِ يُخْشَوْشَنُ بِهِ اِخْشِيْشَانًا، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ بِهِ، لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِهِ، لايَخْشَوْشِنُ لايُخْشَوْشَنُ بِهِ، لَنْ يَّخْشَوْشِنَ لَنْ يُّخْشَوْشَنَ بِهِ، لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيُخْشَوْشَنَنَّ بِهِ، لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيُخْشَوْشَنَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِكَ، لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَخْشَوْشِنْ لايُخْشَوْشَنْ بِكَ، لايَخْشَوْشِنْ لايُخْشَوْشَنْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِخْشِيْشَانُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّاِخْشِيْشَانًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِخْشِيْشَانًا، وَأَشْدِدْ بِاِخْشِيْشَانِهِ

(4) اِجْلِوَّاذٌ (تیز دوڑنا) مصدر سے باب اِفْعِوَّالٌ کی صرف صغیر:

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ، وَاُجْلُوِّذَ بِهِ يُجْلَوَّذُ بِهِ اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِهِ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ بِهِ، لَا يَجْلَوِّذُ لَا يُجْلَوَّذُ بِهِ، لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ بِهِ، لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَنَّ بِهِ، لَيَجْلَوِّذَنْ لَيُجْلَوَّذَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِكَ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ بِكَ، لَا يَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِجْلِوَّاذُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِجْلِوَّاذًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِجْلِوَّاذًا، وَأَشْدِدْ بِاِجْلِوَّاذِهِ

رباعی کے ابواب: رباعی مجرد

فَعْلَلَةٌ

بَعْثَرَةٌ (ابھارنا) مصدر سے باب فَعْلَلَةٌ کی صرف صغیر:

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً، فَهُوَمُبَعْثِرٌ، وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُبَعْثَرَةً، فَذَاكَ مُبَعْثَرٌ، لَمْ يُبَعْثِرْ لَمْ يُبَعْثَرْ، لَايُبَعْثِرُ لَا يُبَعْثَرُ، لَنْ يُّبَعْثِرَ لَنْ يُّبَعْثَرَ، لَيُبَعْثِرَنَّ لَيُبَعْثَرَنَّ، لَيُبَعْثِرَنْ لَيُبَعْثَرَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ، لِيُبَعْثِرْ لِيُبَعْثَرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُبَعْثِرْ لَاتُبَعْثَرْ، لَايُبَعْثِرْ لَايُبَعْثَرْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْبَعْثَرَةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ بَعْثَرَةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ بَعْثَرَةً، وَأَشْدِدْ بِبَعْثَرَتِهِ

Go To Index

رباعی مزیدفیہ کے ابواب:ایک زائد حرف والا

تَفَعْلُلٌ

تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا/مسلسل گھومنا) مصدرسے باب تَفَعْلُلٌ کی صرف صغیر:

تَدَحْرَجَ، يَتَدَحْرَجُ، تَدَحْرُجًا، فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ وَتُدُحْرِجَ بِهِ، يُتَدَحْرَجُ بِهِ، تَدَحْرُجًا، فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ بِهِ، لَمْ يَتَدَحْرَجْ، لَمْ يُتَدَحْرَجْ بِهِ، لَا يَتَدَحْرَجُ ، لَا يُتَدَحْرَجُ بِهِ لَنْ يَتَدَحْرَجَ، لَنْ يُتَدَحْرَجَ بِهِ، لَيَتَدَحْرَجَنَّ، لَيُتَدَحْرَجَنَّ بِهِ لَيَتَدَحْرَجَنْ، لَيُتَدَحْرَجَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ بِكَ، لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ بِكَ، لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّدَحْرُجُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ:أَشَدُّ تَدَحْرُجًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَدَحْرُجًا، وَأَشْدِدْ بِتَدَحْرُجِهِ

رباعی مزیدفیہ کے ابواب :دو زائد حروف والے

(1) اِفْعِنْلَالٌ (2)اِفْعِلَّالٌ

(۱) اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا) مصدر سے باب اِفْعِنْلَالٌ کی صرف صغیر:

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا، فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ، وَابْرُنْشِقَ بِهِ يُبْرَنْشَقُ بِهِ اِبْرِنْشَاقًا، فَذَاكَ مُبْرَنْشَقٌ بِهِ ، لَمْ يَبْرَنْشِقْ لَمْ يُبْرَنْشَقْ بِهِ ، لَا يَبْرَنْشِقُ لَا يُبْرَنْشَقُ بِهِ، لَنْ يَّبْرَنْشِقَ لَنْ يُّبْرَنْشَقَ بِهِ ، لَيَبْرَنْشِقَنَّ لَيُبْرَنْشَقَنَّ بِهِ ، لَيَبْرَنْشِقَنْ لَيُبْرَنْشَقَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِبْرَنْشِقْ لِيُبْرَنْشَقْ بِكَ، لِيَبْرَنْشِقْ لِيُبْرَنْشَقْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبْرَنْشِقْ لَا يُبْرَنْشَقْ بِكَ، لَا يَبْرَنْشِقْ لَا يُبْرَنْشَقْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ مُبْرَنْشَقَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِبْرِنْشَاقُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِبْرِنْشَاقًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِبْرِنْشَاقًا، وَأَشْدِدْ بِابْرِنْشَاقِهِ

www.dawateislami.net

(2) اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا) مصدر سے باب اِفْعِلَّالٌ کی صرف صغیر:

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ، وَاُقْشُعِرَّ بِهِ يُقْشَعَرُّ بِهِ اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ بِهِ، لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ بِهِ لَمْ يُقْشَعَرِّ بِهِ لَمْ يُقْشَعْرَرْ بِهِ ، لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ بِهِ ، لَنْ يَّقْشَعِرَّ لَنْ يُّقْشَعَرَّ بِهِ ، لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيُقْشَعَرَّنَّ بِهِ ، لَيَقْشَعِرَّنْ لَيُقْشَعَرَّنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّبِكَ لِيُقْشَعَرِّبِكَ لِيُقْشَعْرَرْ بِكَ، لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِهِ لِيُقْشَعَرِّ بِهِ لِيُقْشَعْرَرْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لاتَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّبِكَ لَا يُقْشَعَرِّبِكَ لَا يُقْشَعْرَرْبِكَ، لَا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ بِهِ لَا يُقْشَعَرِّ بِهِ لَا يُقْشَعْرَرْبِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِقْشِعْرَارُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِقْشِعْرَارًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِقْشِعْرَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِقْشِعْرَارِهِ

تمرین

سوال: درج ذیل مصادر سے صرف صغیر لکھیں۔

ثلاثی مجرد کے مصادر		ثلاثی مزید فیہ کے مصادر				
دَلْكٌ (ملنا)	حَبْسٌ (روکنا)	إِرْسَالٌ (بھیجنا)	اِنْهِزَامٌ (شکست کھانا)	بَرْقَعَةٌ (برقع اوڑھنا)	اِقْمِطْرَارٌ (سمٹنا)	تَمَقْهُرٌ (قہرزدہ ہونا)
جُحُوْدٌ (انکار کرنا)	حَمْدٌ (تعریف کرنا)	تَحْرِيْكٌ (حرکت دینا)	اِخْضِرَارٌ (سبز ہونا)	مُفَارَقَةٌ (جدا ہونا)	اِسْلِنْطَاحٌ (لمبا اور چوڑا ہونا)	اِسْمِيْرَارٌ (گندم گوں ہونا)
تَبَسُّمٌ (مسکرانا)	اِسْتِدْرَاجٌ (دھوکہ دینا)	اِكْتِسَابٌ (کمانا)	اِعْلِوَّاطٌ (پکڑنا)	اِمْلِيْلَاحٌ (نمکین ہونا)	تَحَاسُدٌ (ایک دوسرے سے جلنا)	

Go To Index

قواعدُالصَّرف

حصہ سوم

www.dawateislami.net

سبق نمبر 47

حروف صحیح اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام

حاصلاتِ تعلّم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کلمہ کی ہفت اقسام کے اعتبار سے تقسیم کر سکیں۔
- حروفِ علت اور حروفِ صحیحہ میں فرق کر سکیں۔
- صحیح اور معتل کا مفہوم سمجھ کر مثالیں بیان کر سکیں۔
- صحیح کی اقسام (سالم، مہموز، مضاعف) کا مفہوم سمجھ کر مثالیں بیان کر سکیں۔
- معتل کی اقسام (مثال، اجوف، ناقص، لفیف) کا مفہوم سمجھ کر ان کی ذیلی اقسام کو واضح کر سکیں۔
- صحیح یا معتل کے اعتبار سے کلمات کو پہچان کر ان کی قسم کی تعیین کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر ہفت اقسام کا مفہوم مثالوں کے ذریعے واضح کریں۔
- سبق کے آخر میں چارٹ کی صورت میں ہفت اقسام کا اجمالی خاکہ بیان کریں۔

www.dawateislami.net

حروف صحیح اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام

کلمہ کی اقسام:

دو قسمیں ہیں: (1) صحیح (2) معتل

صحیح کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرفِ علت نہ ہو۔ جیسے: رَكَعَ، أَمَرَ، شَدَّ، رَاكِعٌ

نوٹ: الف، واؤ اور یاء کو حروف علت اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو حروف صحیحہ کہتے ہیں۔

معتل کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرفِ علت ہو۔ جیسے: وَقَفَ، يَسَرَ، وَاقِفٌ

صحیح کی اقسام

تین قسمیں ہیں: (1) سالم (2) مہموز (3) مضاعف

سالم کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرفِ علت، ہمزہ اور دو حروف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے: نَصَرَ

مہموز کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو۔

- اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اسے مہموز الفاء کہتے ہیں۔ جیسے: أَكَلَ
- اگر ہمزہ عین کلمہ میں ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں۔ جیسے: سَئَلَ
- اگر ہمزہ لام کلمہ میں ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں۔ جیسے: قَرَءَ

www.dawateislami.net

مضاعف کی تعریف:

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں۔

مضاعف کی اقسام:

دو قسمیں ہیں: (1) ثلاثی (2) رباعی

ثلاثی:

مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے جس کے تین حروف اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَدَّ (اصل میں مَدَدَ تھا)، قَلِقَ

رباعی:

مضاعف رباعی وہ کلمہ ہے جس کے چار حروف اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، جیسے: قَلْقَلَ، زَلْزَلَ

معتل کی اقسام:

چار قسمیں ہیں: (1) مثال (2) اجوف (3) ناقص (4) لفیف

مثال کی تعریف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے فاء کلمہ میں حرف علت ہو:

- اگر فاء کلمہ میں حرف علت واوٗ ہو تو اسے مثال واوی کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ
- اگر فاء کلمہ میں حرف علت یاء ہو تو اسے مثال یائی کہتے ہیں، جیسے: یَسَرَ

اجوف کی تعریف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے عین کلمہ میں حرف علت ہو:

- اگر عین کلمہ میں حرف علت واوٗ ہو تو اسے اجوف واوی کہتے ہیں، جیسے: قَالَ (اصل میں قَوَلَ تھا)
- اگر عین کلمہ میں حرف علت یاء ہو تو اسے اجوف یائی کہتے ہیں، جیسے: بَاعَ (اصل میں بَیَعَ تھا)

www.dawateislami.net

ناقص کی تعریف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے لام کلمہ میں حرف علت ہو:

- اگر لام کلمہ میں حرف علت واؤ ہو تو اسے ناقص واوی کہتے ہیں، جیسے: رَخُوَ
- اگر لام کلمہ میں حرف علت یاء ہو تو اسے ناقص یائی کہتے ہیں، جیسے: خَشِيَ

لفیف کی تعریف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں۔

لفیف کی اقسام:

دو قسمیں ہیں: (1) لفیف مقرون (2) لفیف مفروق

لفیف مقرون کی تعریف:

وہ کلمہ جس میں دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں درمیان میں حرف صحیح کے ساتھ فاصلہ نہ ہو، جیسے: قَوِيَ

لفیف مفروق کی تعریف:

وہ کلمہ جس میں دونوں حروف علت ملے ہوئے نہ ہوں، ان کے درمیان حرف صحیح آجائے، جیسے: وَلِيَ

تمرین

سوال: نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات کی صحیح یا معتل ہونے کے اعتبار سے پہچان کر کے قسم کی بھی تعیین کریں۔

کلمہ	حروف اصلیہ	قسم (صحیح/معتل)	کلمہ	حروف اصلیہ	قسم (صحیح/معتل)
أَخَذَ	أ خ ذ	مہموز الفاء	عَسْعَسَ	ع س ع س	
يَبِسَ	ی ب س		دَعَا	د ع و	
اِنْسَدَّ	س د د		سَارَ	س ی ر	
اِسْتَغْفَرَ	غ ف ر		بُعْثِرَ	ب ع ث ر	
يَبْدَأُ	ب د ء		وَرِثَ	و ر ث	
تَوَفّٰى	و ف ی		اِسْتَوٰى	س وي	
طَوٰى	ط و ی		بَزَغَ	ب ز غ	
يَحْتَاجُ	ح و ج		تَحَيَّرَ	ح ي ر	
رَضِيَ	ر ض و		تَنَاجٰى	ن ج و	
يَتَعَدّٰى	ع د ی		لُقِّيَ	ل ق ي	
وَجِيَ	و ج ی		رَامٰى	ر م ی	
اِنْزَوٰى	زوي		رَوّٰى	روي	
ساوٰى	س و ي		رَاٰى	رءي	
دَأَبَ	د أ ب		يُتَدَحْرَجُ	د ح ر ج	
أَخْطَأَ	خ ط أ		فَرَّ	ف ر ر	
صَانَ	ص و ن		اِتَّسَرَ	ي س ر	

سبق نمبر48

تصریفاتِ لفظی کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تصریفاتِ لفظی کا مفہوم سمجھ سکیں اور اسکے مختلف طریقوں کو پہچان کر ان کا اطلاق کر سکیں۔
- تخفیف کا مفہوم سمجھ کر اس کی صورتوں (ابدال، حذف، بین بین) کی مثالیں بیان کر سکیں۔
- بین بین قریب و بعید کے فرق کو واضح کر سکیں۔
- ادغام کو سمجھ کر اس کی مثالیں بیان کر سکیں۔
- اعلال کو پہچان کر اس کی صورتوں (ابدال، اسکان، حذف) کی مثالیں بیان کر سکیں۔
- قلبِ مکانی، اور زیادت کو سمجھ کر ان کی مثالیں پیش کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر تصریفاتِ لفظی کے طریقوں کو مثالوں کے ذریعے لکھ کر سمجھائیں۔
- سبق کے آخر میں چارٹ کی صورت میں تصریفاتِ لفظی کا اجمالی خاکہ بیان کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

تصریفات لفظی کا بیان

ہمزہ، حرف علت اور ایک جنس کے دو حروف کے آنے سے کلمات میں جو ثقل پیدا ہوتا ہے، اسے دور کرنے کے لیے کلمہ میں جو تغیر یا تبدل کیا جاتا ہے اسے تصریف لفظی کہتے ہیں۔

تصریفات لفظی کے طریقے:

(1) تخفیف (2) ادغام (3) اعلال (4) قلب مکانی (5) زیادت

1۔تخفیف :

کلمہ سے ہمزہ کے ثقل کو دور کرنا۔

تخفیف کی صورتیں :

تخفیف کی تین صورتیں ہیں: (1) ابدال (2) حذف (3) بین بین

ابدال:

ہمزہ کو حرف علت سے بدل دینا، جیسے: اَءْمَنَ سے اٰمَنَ

حذف:

کلمہ سے ہمزہ کو حذف کر دینا، جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ

تسہیل / بین بین :

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرکہ ہو تو اس کو بین بین پڑھنا جائز ہے۔اس کو تسہیل بھی کہتے ہیں۔

تسہیل کی صورتیں:

تسہیل کی دو صورتیں ہیں: (1) بین بین قریب (2) بین بین بعید

www.dawateislami.net

بین بین قریب:

ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا، بین بین قریب کہلاتا ہے۔

بین بین بعید:

ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا، بین بین بعید کہلاتا ہے۔

بین بین قریب اور بین بین بعید کی مثالیں:

1۔ سَئِمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے، جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف سین کی حرکت کے موافق حرف علت الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

2۔لَؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے، جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف لام کی حرکت کے موافق حرف علت الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

3۔ مُسْتَهْزِءُوْنَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے، جبکہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور ما قبل حرف زا کی حرکت کے موافق حرف علت یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

نوٹ: اگر ہمزہ کی حرکت اور ما قبل کی حرکت دونوں یکساں ہوں تو بین بین قریب اور بین بین بعید ایک ہی ہو گا کہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ جیسے: سَئَلَ (کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ما قبل بھی مفتوح ہے)

Go To Index

2۔ادغام:

دو ہم جنس، ہم مخرج یا قریب المخرج حروف کو ایک حرفِ مشدّد بنادینا یعنی ایک کو دوسرے کے ساتھ ملادینا، جیسے:

مَدَدَ سے مَدَّ، اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ سے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ، وَعَدْتُ سے وَعَدْتُّ

3۔اعلال/تعلیل:

حروف علت میں تغیّر و تبدل کرکے کلمہ سے ثقل دور کرنا۔

اعلال کی صورتیں:

اعلال کی تین صورتیں ہیں: (1) ابدال (2) اسکان (3) حذف

ابدال:

ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ

اسکان:

کسی حرف کی حرکت کو گرادینا یا ماقبل حرف کی طرف منتقل کرکے ساکن کردینا، جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ

حذف:

کلمہ سے کسی حرف کو گرادینا، جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ ، اِوْقِ سے قِ

4۔قلب مکانی:

حرف سے حرف کو مقدم یا مؤخر کرنا یعنی ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ لے جانا، جیسے: یَئِسَ سے أَیِسَ

www.dawateislami.net

5۔زیادت:

کلمہ میں حروف زائدہ میں سے کوئی حرف بڑھادینا۔ جیسے: کِتَابٌ (اس میں الف زائد ہے)، اُنْصُرْ (اس میں ہمزہ وصلی زائد ہے)

فائدہ: جو تغیر و تبدل معتل میں ہو اُسے اِعلال یا تعلیل جو مہموز میں ہو اُسے تخفیف اور جو مضاعَف میں ہو اسے اِدغام کہتے ہیں۔

تمرین

سوال نمبر1: تخفیف کی کتنی اور کونسی صورتیں ہیں تعریفات مع امثلہ بیان کریں۔

سوال نمبر2: تعلیل کی کتنی اور کونسی صورتیں ہیں تعریفات مع امثلہ بیان کریں۔

Go To Index

سبق نمبر 49

مہموز کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تخفیف کی اقسام بیان کر سکیں۔
- مہموز کلمات پر تخفیف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔
- مہموز کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کر کے ان میں تخفیف کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے مہموز کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں مہموز کلمات کا استعمال کر سکیں۔
- مہموز کلمات کی اصل اور تخفیف شدہ شکلوں کو پہچان کر ایک سے دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- استخراجی طریقِ تدریس اور استقرائی طریقِ تدریس اختیار کرتے وقت متن کو مدنظر رکھنا ناگزیر ہے، قواعد کی تدریس کے لیے ہمیشہ استقرائی طریق تدریس موزوں ہوتا ہے۔اس طریقے کے مطابق مکمل قاعدہ بتانے کی بجائے جزئیات اور مثالیں دے کر طلبہ سے قاعدہ (فارمولا) تیار کروایا جاتا ہے۔اس لیے قواعد کی تدریس استقرائی طریقے (Inductive Method) ہی سے کروائی جائے۔
- قواعد کی پختگی اور دیر تک یاد رہنے کے لیے ہر قاعدے کو سمجھانے کے بعد طلبہ کے گروپ بنائیں اور ان سے کہیں کہ وہ یہ قاعدہ ایک دوسرے کو سمجھائیں۔
- قواعد کی تفہیم کے لیے تمارین میں سوالات دیے گئے ہیں، طلبہ کی گروہی سرگرمیاں ان سوالات کی سمجھ بوجھ کے لیے موزوں ہوں گی۔

www.dawateislami.net

مھموز کے قواعد

ہمزہ کی تخفیف:

تخفیف کی دو صورتیں ہیں: (1) تخفیف جوازی (2) تخفیف وجوبی

تخفیف جوازی: ایک ہمزہ میں تخفیف ہو تو وہ جوازی ہو گی۔

تخفیف وجوبی: دو ہمزہ میں تخفیف ہو تو وہ وجوبی ہو گی۔

تخفیف جوازی کے قواعد

قاعدہ (1)

ہمزہ مفتوحہ، ضمہ کے بعد ہو تو اُس کو واؤ سے، کسرہ کے بعد ہو تو یاء سے اور اگر فتحہ کے بعد ہو تو اُسے الف سے بدلنا جائز ہے، جیسے: يُؤَاخِذُ سے يُوَاخِذُ ، أُخْطِئَ سے أُخْطِيَ ، سَئَلَ سے سَالَ

قاعدہ (2)

ہمزہ ساکنہ فتحہ کے بعد ہو تو اُس کو الف سے، ضمہ کے بعد ہو تو واؤ سے اور کسرہ کے بعد ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے، جیسے:

يَأْدِبُ سے يَادِبُ، مِئْسَرٌ سے مِيْسَرٌ ، يُؤْمَرُ سے يُوْمَرُ

قاعدہ (3)

جس ہمزہ متحرکہ کا ماقبل واؤ مدہ زائدہ یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو تو اُس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز ہے پھر دونوں حروف کا آپس میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے:

- واؤ مدہ زائدہ ہو، جیسے: مَقْرُوْءٌ سے مَقْرُوْوٌ اور پھر مَقْرُوْوٌ سے مَقْرُوٌّ
- یائے مدہ زائدہ ہو، جیسے: خَطِيْئَةٌ سے خَطِيْيَةٌ اور پھر خَطِيْيَةٌ سے خَطِيَّةٌ
- یائے تصغیر ہو، جیسے: أُفَيْئِسٌ سے أُفَيْيِسٌ اور پھر أُفَيْيِسٌ سے أُفَيِّسٌ

www.dawateislami.net

قاعدہ (4)

ہمزہ متحرکہ کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے :

يَسْأَلُ سے يَسَلُ

نوٹ: رَاٰی، يَرٰى، رُؤْيَةٌ کے تمام افعال میں یہ قاعدہ وجوبی جاری ہو گا، البتہ ان کے اسماء مشتقات میں اس قاعدہ کا استعمال جوازی ہے یعنی ہمزہ باقی رکھنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہیں، جیسے: مَرْإِيٌّ/مَرِيٌّ

تخفیف وجوبی کے قواعد

قاعدہ (5)

ہمزہ ساکنہ، اگر ہمزہ مفتوحہ کے بعد ہو تو اُس کو الف سے، ہمزہ مکسورہ کے بعد ہو تو یاء سے اور اگر ہمزہ مضمومہ کے بعد ہو تو واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: أَءْمَنَ سے اٰمَنَ، أُؤْمِنَ سے أُوْمِنَ، إِئْمَانٌ سے اِيْمَانٌ

نوٹ: كُلْ، خُذْ اور مُرْ اصل میں أُءْكُلْ، أُءْخُذْ اور أُءْمُرْ تھے کثرتِ استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کر دیا اور شروع میں ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی تو كُلْ، خُذْ اور مُرْ ہو گئے، البتہ كُلْ اور خُذْ میں دوسرے ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے، جبکہ مُرْ کی دو حالتیں ہیں:

- اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ (ترجمہ کنزالایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے)
- اور اگر ابتدائے کلام میں ہو تو دونوں ہمزے گر جائیں گے، جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے: مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ (اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو)

قاعدہ (6)

اگر دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو ترتیب کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: جَاءِءٌ سے جَاءٍ، خَطَاءِءُ سے خَطَايَا

Go To Index

وضاحت:

جَاءٍ: یہ اصل میں جَايِءٌ تھا یاء اسم فاعل کے عین کلمہ میں الف زائد کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا جَاءِءٌ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ جمع ہوئے جن میں ایک مکسور تھا لہٰذا دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو جَاءِيٌ ہو گیا۔ اب جَاءِيٌ میں کسرہ کے بعد یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے یاء کو ساکن کر دیا تو جَاءِيْنٌ بن گیا اور جَاءِيْنٌ میں یاء اور نون دو ساکن حروف جمع ہو گئے لہٰذا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

خَطَايَا: یہ فَعَائِلُ کے وزن پر خَطِيْئَةٌ کی جمع ہے جو خَطَاءِءُ تھا، اس قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَائِيُ ہو گیا، پھر ہمزہ اور کسرہ کی وجہ سے ثقل پیدا ہوا تو ہمزہ کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا اور پھر حرف علت متحرک ماقبل مفتوح کے قاعدے کا اعتبار کرتے ہوئے یاء کو الف سے بدلا تو خَطَاءَا ہو گیا اب یہاں گویا تین الف جمع ہو گئے جو سببِ ثقل ہیں لہٰذا الف کے بعد ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَايَا ہو گیا۔

قاعدہ (7)

کلمہ کی شروع میں اگر دو ہمزے اکٹھے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔

- پہلا ہمزہ مفتوح اور دوسرا مضموم ہو، جیسے: اَءُبٌّ سے اَوُبٌّ
- پہلا ہمزہ مفتوح اور دوسرا بھی مفتوح ہو، جیسے: اَءَادِمُ سے اَوَادِمُ
- پہلا ہمزہ مضموم اور دوسرا مفتوح ہو، جیسے: اُءَمِّلُ سے اُوَمِّلُ

نوٹ: اُكْرِمُ صیغہ واحد متکلم اصل میں ءُاَكْرِمُ تھا، قاعدہ مذکورہ کے مطابق ءُوَكْرِمُ ہونا چاہیے تھا مگر دوسرے ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس حذف کر دیا اور مضارع کی باقی تمام گردان میں اُكْرِمُ کی موافقت کی وجہ سے ہمزہ حذف ہو گیا اگرچہ اجتماع ہمزتین نہیں ہے۔

قاعدہ (8)

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آئیں اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے، جیسے: ءَاَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: نمونے کے مطابق بتائیں درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور مہموز کا کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
یُوْلِفُوْنَ	یُؤْلِفُوْنَ	ہمزہ ساکنہ، ضمہ کے بعد واقع ہوا تو اسے قاعدہ نمبر 2 کے مطابق واؤ سے بدل دیا۔
مُرْتَاسٌ		
تَافِكَانِ		
شَاءٍ		
اَلْاٰنَ		
بُرِيَ		
مَهْنُوٌّ		
ءُوَيْدِمُ		
اِيْثَارٌ		
اَوَاذِنُ		
يُوَدِّبُ		
سُوَيِّلٌ		
تَسْتَاذِنُوْنَ		
اُوَيْمِرُ		

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: درج ذیل مہموز کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، نمونے کے مطابق اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
سُؤَالٌ	سُوَالٌ	تُؤْثَرُوْنَ	
لَانُؤْجِرَنْ		مَأْمُوْنٌ	
يَلْؤُمُ		مُبْأَسٌ	
مَبْرُوْءٌ		اِءْتِمَارٌ	
لَايُؤْذَنُ		اَءْمَنُ	
مِئْمَارٌ		يَتَرَأْبَلُ	
اَاَاَلذَّكَرَيْنِ		يُؤْفَكُوْنَ	

سوال نمبر3: درج ذیل مہموز کلمات کا ترجمہ کرتے ہوئے صیغہ بیان کریں۔

کلمہ	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَبْدَأْنَ		
اُخَذُوْنَ		
لِتَخْتَبِئَنَّ		
مُسْتَامِنَانِ		
لَيُسْتَبْرَئَنَّ		
لَنْ يُّطْفِئْنَ		
مُتَأَمَّلَاتٌ		
تُنْشِئِيْنَ		

Go To Index

يَسْتَانِسُوْنَ		
مِئْذَنٌ		
لَاتُقْرَئِيْ		

سوال نمبر4:

(الف) يَاذَنُ اور آذَنُ(اسم تفضیل) میں کونسے قاعدے جاری ہوئے ہیں۔

(ب) مُسْتَاذِنٌ اصل میں کیا تھا اور کس قاعدہ سے موجود شکل بنی۔

(ج) اَسَلُ اور يَلَمُ کونسے صیغے ہیں اور اصل میں کیا تھے، ہمزہ کس قاعدہ سے حذف ہوا۔

(د) مِيْخَاذٌ کی اصل کیا ہے اور کس قاعدے سے موجود شکل بنی ہے۔

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں مہموز کلمات کی پہچان کریں۔

عبارت	مہموز کلمہ
وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ (1)	
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ (2)	
فَاُولٰٓىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ (3)	
اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ (4)	

(1)......سورۃ البقرۃ2:48

(2)......سورۃ النجم53:53

(3)......سورۃ بنی اسراءیل17:71

(4)......سورۃ ابراھیم14:42

www.dawateislami.net

Go To Index

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ﴿۲۴﴾ (5)	
اقْرَءُوْا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ (6)	
.....وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ..... (7)	
فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ (8)	
مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَأَبْغَضَ لِلّٰهِ، وَأَعْطَى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ (9)	
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ - أَوْ تَمْلَأُ - مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ...الخ (10)	
إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِنْ حَرِّ نَارِ لَظَى أَطْفَأْتَ نَارَ لَظَى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ (11)	

(5)......سورة الحجر 24:15

(6)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کِتَاب صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ وَقَصْرِهَا، بَابُ: فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَسُورَةِ الْبَقَرَةِ، رقم الحدیث:804

(7)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْإِيمَانِ، بَاب: عَلَامَةِ الْمُنَافِقِ، رقم الحدیث:33

(8)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْأَذَانِ، بَاب: مَا يَقُولُ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِي، رقم الحدیث:611

(9)......ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داوٗد، کِتَاب السُّنَّةِ، بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى زِيَادَةِ الْإِيمَانِ وَنُقْصَانِهِ، رقم الحدیث:4681

(10)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کِتَابُ الطَّهَارَةِ، بَابُ فَضْلِ الْوُضُوءِ، رقم الحدیث:223

(11)......بوصیری، احمد بن ابو بکر، قصیدۃ البردۃ، الفصل التاسع: فی اوصاف النبی علیہ السلام من القرآن، مکتبۃ المدینۃ، ص227

www.dawateislami.net

سبق نمبر50

ثلاثی مجرد سے مھموز کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مہموز ثلاثی مجرد سے کتنے اور کون کون سے ابواب سے آتا ہے، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے مہموز کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مہموز کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر تخفیف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود مہموز کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 5 میں نمونے کے طور پر کسی ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔
- ہوم ورک کے طور پر گردانیں لکھنے کا کہیں۔

ثلاثی مجرد سے مہموز کے ابواب اورگردانیں

ثلاثی مجرد سے مہموز کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل پانچ ابواب سے مہموز استعمال ہوتا ہے: (1) نَصَرَ یَنْصُرُ (2) ضَرَبَ یَضْرِبُ (3) سَمِعَ یَسْمَعُ (4) فَتَحَ یَفْتَحُ (5) كَرُمَ یَكْرُمُ

مهموز الفاء

ضَرَبَ يَضْرِبُ	نَصَرَيَنْصُرُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ
اَسْرٌ	اَخْذٌ	اَشْرٌ	اَصَالَةٌ
قید کرنا	لینا	تکبر / اترانا	شریف الاصل ہونا

مهموز العين

سَمِعَ يَسْمَعُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	كَرُمَ يَكْرُمُ
بَئْسٌ	سُؤَالٌ	لُؤْمٌ
محتاج ہونا	مانگنا / پوچھنا	کمینا ہونا

مهموز اللام

فَتَحَ يَفْتَحُ	نَصَرَيَنْصُرُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ
قِرَاءَةٌ	هَنَاءٌ	بَرَاءَةٌ	جُرْأَةٌ
پڑھنا	مبارک باد دینا	نجات پانا	بہادر ہونا

ثلاثی مجرد سے مھموز کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد مھموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ، جیسے: أَخَذَ یَأْخُذُ (پکڑنا)

فعل ماضی معروف			فعل ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
أَخَذَ	أَخَذَا	أَخَذُوْا	أُخِذَ	أُخِذَا	أُخِذُوْا
أَخَذَتْ	أَخَذَتَا	أَخَذْنَ	أُخِذَتْ	أُخِذَتَا	أُخِذْنَ
أَخَذْتَ	أَخَذْتُمَا	أَخَذْتُمْ	أُخِذْتَ	أُخِذْتُمَا	أُخِذْتُمْ
أَخَذْتِ	أَخَذْتُمَا	أَخَذْتُنَّ	أُخِذْتِ	أُخِذْتُمَا	أُخِذْتُنَّ
أَخَذْتُ		أَخَذْنَا	أُخِذْتُ		أُخِذْنَا
فعل مضارع معروف			**فعل مضارع مجہول**		
يَأْخُذُ	يَأْخُذَانِ	يَأْخُذُوْنَ	يُؤْخَذُ	يُؤْخَذَانِ	يُؤْخَذُوْنَ
تَأْخُذُ	تَأْخُذَانِ	يَأْخُذْنَ	تُؤْخَذُ	تُؤْخَذَانِ	يُؤْخَذْنَ
تَأْخُذُ	تَأْخُذَانِ	تَأْخُذُوْنَ	تُؤْخَذُ	تُؤْخَذَانِ	تُؤْخَذُوْنَ
تَأْخُذِيْنَ	تَأْخُذَانِ	تَأْخُذْنَ	تُؤْخَذِيْنَ	تُؤْخَذَانِ	تُؤْخَذْنَ
اٰخُذُ		نَأْخُذُ	أُوْخَذُ		نُؤْخَذُ
فعل امر معروف			**فعل امر مجہول**		
لِيَأْخُذْ	لِيَأْخُذَا	لِيَأْخُذُوْا	لِيُؤْخَذْ	لِيُؤْخَذَا	لِيُؤْخَذُوْا
لِتَأْخُذْ	لِتَأْخُذَا	لِيَأْخُذْنَ	لِتُؤْخَذْ	لِتُؤْخَذَا	لِيُؤْخَذْنَ
خُذْ	خُذَا	خُذُوْا	لِتُؤْخَذْ	لِتُؤْخَذَا	لِتُؤْخَذُوْا
خُذِيْ	خُذَا	خُذْنَ	لِتُؤْخَذِيْ	لِتُؤْخَذَا	لِتُؤْخَذْنَ
لِاٰخُذْ		لِنَأْخُذْ	لِأُوْخَذْ		لِنُؤْخَذْ

Go To Index

اسم فاعل کی گردان			اسم مفعول کی گردان		
آخِذٌ	آخِذَانِ	آخِذُوْنَ	مَأْخُوْذٌ	مَأْخُوْذَانِ	مَأْخُوْذُوْنَ
آخِذَةٌ	آخِذَتَانِ	آخِذَاتٌ	مَأْخُوْذَةٌ	مَأْخُوْذَتَانِ	مَأْخُوْذَاتٌ
اسم فاعل اسم مصغّر اور جمع مکسر			اسم مفعول اسم مصغّر اور جمع مکسر		
اُوَيْخِذٌ، اُوَيْخِذَةٌ، اَخَذَةٌ، اَخَّاذٌ، اُخَّذٌ، اُخُذٌ، اَخْذَاءُ، اُخْذَانٌ، اِخَاذٌ، اُخُوْذٌ، اَوَاخِذُ			مُئَيْخِذٌ، مُئَيْخِذَةٌ، مَئَاخِذُ		

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مھموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (پکڑنا)

أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا، فَهُوَ اٰخِذٌ، وَأُخِذَ يُؤْخَذُ أَخْذاً، فَذَاكَ مَأْخُوْذٌ، لَمْ يَأْخُذْ لَمْ يُؤْخَذْ، لايَأْخُذُ لايُؤْخَذُ، لَنْ يَّأْخُذَ لَنْ يُّؤْخَذَ، لَيَأْخُذَنَّ لَيُؤْخَذَنَّ، لَيَأْخُذَنْ لَيُؤْخَذَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: خُذْ لِتُؤْخَذْ، لِيَأْخُذْ لِيُؤْخَذْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَأْخُذْ لاتُؤْخَذْ، لايَأْخُذْ لايُؤْخَذْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْخَذٌ مَأْخَذَانِ مَئَاخِذُ وَمُئَيْخِذٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِئْخَذٌ مِئْخَذَانِ مَئَاخِذُ وَ مُئَيْخِذٌ، مِئْخَذَةٌ مِئْخَذَتَانِ مَئَاخِذُ وَ مُئَيْخِذَةٌ، مِئْخَاذٌ مِئْخَاذَانِ مَئَاخِيْذُ وَ مُئَيْخِيْذٌ وَمُئَيْخِيْذَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰخَذُ اٰخَذَانِ اٰخَذُوْنَ أَوَاخِذُ وَ أُوَيْخِذٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُخْذٰى اُخْذَيَانِ اُخْذَيَاتٌ اُخَذٌ وَاُخَيْذٰى

فِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا اٰخَذَهُ وَاٰخِذْ بِهِ وَ اَخُذَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد مھموز العین از باب كَرُمَ يَكْرُمُ، جیسے: لَؤُمَ يَلْؤُمُ (کمینہ ہونا)

لَؤُمَ يَلْؤُمُ لُؤْماً، فَهوَ لَئِيْمٌ، وَلُؤِمَ بِهِ يُلْؤَمُ بِهِ لُؤْماً، فَذَاكَ مَلْؤُوْمٌ بِهِ، لَمْ يَلْئُمْ لَمْ يُلْئَمْ بِهِ، لَايَلْئُمُ لَايُلْئَمُ بِهِ، لَنْ يَّلْئُمَ لَنْ يُلْئَمَ بِهِ، لَيَلْئُمَنَّ لَيُلْئَمَنَّ بِهِ، لَيَلْئُمَنْ لَيُلْئَمَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُلْؤُمْ لِيُلْئَمْ بِكَ، لِيَلْئُمْ لِيُلْئَمْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَلْئُمْ لَا يُلْئَمْ بِكَ، لَايَلْئُمْ لَايُلْئَمْ بِهِ

www.dawateislami.net

Go To Index

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَلْئَمٌ مَلْئَمَانِ مَلائِم وَمُلَيْئِمٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِلْئَمٌ مِلْئَمَانِ مَلائِمُ وَمُلَيْئِمٌ، مِلْئَمَةٌ مِلْئَمَتَانِ مِلْئَمَاتٌ مَلائِمُ وَمُلَيْئِمَةٌ، مِلْئَامٌ مِلْئَامَانِ مَلائِيْمُ وَ مُلَيْئِيْمٌ وَمُلَيْئِيْمَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَلْئَمُ أَلْئَمَانِ أَلْئَمُوْنَ أَلَائِمُ وَ أُلَيْئِمٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: لُؤْمٰى لُؤْمَيَانِ لُؤْمَيَاتٌ لُؤَمٌ وَ لُئَيْمٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَلْئَمَهُ وَ أَلْئِمْ بِهِ وَ لَئُمَ

(٤)صرف صغیر ثلاثی مجرد مهموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ، جیسے:قَرَاَءَ يَقْرَاُ (پڑھنا)

قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ، وَقُرِأَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ، لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يُقْرَأْ، لايَقْرَأُ لايُقْرَأُ، لَنْ يَّقْرَأَ لَنْ يُّقْرَأَ، لَيَقْرَئَنَّ لَيُقْرَئَنَّ، لَيَقْرَئَنْ لَيُقْرَئَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ، لِيَقْرَأْ لِيُقْرَأْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَقْرَأْ لاتُقْرَأْ، لايَقْرَأْ لايُقْرَأْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقْرَءٌ مَقْرَاٰنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِءٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِقْرَءٌ مِقْرَاٰنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِءٌ، مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِئَةٌ، مِقْرَاءٌ مِقْرَاٰنِ مَقَارِيْئُ وَمُقَيْرِيْئٌ وَمُقَيْرِيْئَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَقْرَأُ أَقْرَاٰنِ أَقْرَءُوْنَ أَقَارِئُ وَ أُقَيْرِءٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُرْئٰى قُرْءَيَانِ قُرْءَ يَاتٌ قُرَأٌ وَ قُرَيْئٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقْرَأَهُ وَ أَقْرِءْ بِهِ وَقَرُءَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے ماضی، مضارع اور امر حاضر معروف کی گردانیں لکھیں اور تخفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر
کوشش کرنا	دَأْبٌ	جھوٹ بولنا	اِفْكٌ	کھانا	اَكْلٌ

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: اَمْنٌ (محفوظ ہونا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور تخفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
طَفوٌ	چراغ بجھنا	نفی تاکید بلن معروف و مجہول
أَدْبٌ	دعوت کا کھانا تیار کرنا	نفی جحد بلم معروف و مجہول

سوال نمبر4: اِذْنٌ (اجازت دینا) اور مَلأٌ (بھرنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب فَتَحَ يَفْتَحُ کے مصدر سُؤَالٌ (پوچھنا) کی صرف صغیر میں تخفیف جوازی کے قواعد کا اجراء کریں۔

سَئَلَ يَسْئَلُ سُؤَالاً، فَهُوَ سَائِلٌ، وَسُئِلَ يُسْئَلُ سُؤَالاً، فَذَاكَ مَسْؤُوْلٌ، لَمْ يَسْئَلْ لَمْ يُسْئَلْ، لايَسْئَلُ لايُسْئَلُ، لَنْ يَّسْئَلَ لَنْ يُّسْئَلَ، لَيَسْئَلَنَّ لَيُسْئَلَنَّ، لَيَسْئَلَنْ لَيُسْئَلَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: سَلْ لِتُسْئَلْ، لِيَسْئَلْ لِيُسْئَلْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَسْئَلْ لاتُسْئَلْ، لايَسْئَلْ لايُسْئَلْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْئَلٌ مَسْئَلانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِسْئَلٌ مِسْئَلانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ، مِسْئَلَةٌ مِسْئَلَتَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْئِلَةٌ ، مِسْئَالٌ مِسْئَالَانِ مَسَائِيْلُ وَمُسَيْئِيْلٌ وَمُسَيْئِيْلَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَسْئَلُ أَسْئَلانِ أَسْئَلُوْنَ أَسَائِلُ وَ أُسَيْئِلٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: سُئْلٰى سُئْلَيَانِ سُئْلَيَاتٌ سُئَلٌ وَسُئَيْلٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَسْئَلَهُ وَ أَسْئِلْ بِهِ وَسَئُلَ

www.dawateislami.net

سبق نمبر51

غیر ثلاثی مجرد سے مہموز کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مہموز غیر ثلاثی مجرد سے کتنے اور کون کون سے ابواب سے آتا ہے، بیان کر سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے مہموز کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مہموز کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر تخفیف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- دو طلبہ کو آمنے سامنے کھڑا کریں اور ایک دوسرے کو گردان سنانے کا کہیں۔
- تمرین کے سوال نمبر 1 میں نمونے کے طور پر کسی ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے رہنمائی کریں۔

غیر ثلاثی مجرد سے مہموز کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے مہموز کے ابواب:

ثلاثی مزید فیہ کے کل آٹھ ابواب سے مہموز استعمال ہوتا ہے: (1) إِفْعَالٌ (2) تَفْعِيلٌ (3) مُفَاعَلَةٌ (4) تَفَعُّلٌ (5) تَفَاعُلٌ (6) اِفْتِعَالٌ (7) اِسْتِفْعَالٌ (8) اِنْفِعَالٌ

مہموز الفاء

اِنْفِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِفْتِعَالٌ	تَفَاعُلٌ	تَفَعُّلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفْعِيلٌ	اِفْعَالٌ
اِنْئِطَارٌ	اِسْتِيْذَانٌ	اِيْتِمَارٌ	تَآمُرٌ	تَأَخُّرٌ	مُؤَاخَذَةٌ	تَأْثِيْرٌ	إِيْلَافٌ
مڑنا	اجازت لینا	مشورہ کرنا	مشورہ کرنا	پیچھے ہونا	گرفت کرنا	اثر ڈالنا	مانوس بنانا

مہموز العین

اِسْتِفْعَالٌ	اِفْتِعَالٌ	تَفَاعُلٌ	تَفَعُّلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفْعِيلٌ	اِفْعَالٌ
اِسْتِشْاَمٌ	اِكْتِئَابٌ	تَفَاءُلٌ	تَزَئُّرٌ	مُسَاءَلَةٌ	تَرْئِيْسٌ	إِشْاَمٌ
بدفالی لینا	غمگین ہونا	فال پکڑنا	شیر کا گرجنا	طلب کرنا	سردار بنانا	شام کا قصد کرنا

مہموز اللام

اِسْتِفْعَالٌ	اِفْتِعَالٌ	تَفَاعُلٌ	تَفَعُّلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفْعِيلٌ	اِفْعَالٌ
اِسْتِقْرَاءٌ	اِبْتِدَاءٌ	تَخَاطُؤٌ	تَبَرُّأٌ	مُكَافَأَةٌ	تَبْرِءَةٌ	إِنْبَاءٌ
تلاش و تتبع کرنا	شروع کرنا	خطا کرنا	بیزار ہونا	بدلہ دینا	بری کرنا	خبر دینا

www.dawateislami.net

Go To Index

ثلاثی مزید فیہ سے مہموز کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب إِفْعَال، جیسے إِيْمَانٌ(پناہ دینا)

اٰمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَأُوْمِنَ يُؤْمَنُ إِيْمَانًا، فَذَاكَ مُؤْمَنٌ، لَمْ يُؤْمِنْ لَمْ يُؤْمَنْ، لايُؤْمِنُ لايُؤْمَنُ، لَنْ يُّؤْمِنَ لَنْ يُّؤْمَنَ، لَيُؤْمِنَنَّ لَيُؤْمَنَنَّ، لَيُؤْمِنَنْ لَيُؤْمَنَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ، لِيُؤْمِنْ لِيُؤْمَنْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتُؤْمِنْ لاتُؤْمَنْ، لايُؤْمِنْ لايُؤْمَنْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْإِيْمَانُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِيْمَاناً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ إِيْمَاناً، وَأَشْدِدْ بِإِيْمَانِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْتِعَال، جیسے:اِرْتِيَاسٌ(سردار ہونا)

اِرْتَئَسَ يَرْتَئِسُ اِرْتِئَاسًا، فَهُوَ مُرْتَئِسٌ وَ اُرْتُئِسَ يُرْتَئَسُ اِرْتِئَاسًا، فَذَاكَ مُرْتَئَسٌ لَمْ يَرْتَئِسْ لَمْ يُرْتَئَسْ لَا يَرْتَئِسُ لَا يُرْتَئَسُ لَنْ يَرْتَئِسَ لَنْ يُرْتَئَسَ ، لَيَرْتَئِسَنَّ لَيُرْتَئَسَنَّ لَيَرْتَئِسَنْ لَيُرْتَئَسَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِرْتَئِسْ لِتُرْتَئَسْ لِيَرْتَئِسْ لِيُرْتَئَسْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَرْتَئِسْ لَا تُرْتَئَسْ لَا يَرْتَئِسْ لَا يُرْتَئَسْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُرْتَئَسٌ مُرْتَئَسَانِ مُرْتَئَسَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِرْتِئَاسُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِرْتِئَاسًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِرْتِئَاسًا، وَأَشْدِدْ بِاِرْتِئَاسِهِ

www.dawateislami.net

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَالٌ، جیسے: اِسْتِبْرَاءٌ (پاکی حاصل کرنا)

اِسْتَبْرَءَ يَسْتَبْرِءُ اِسْتِبْرَاءً، فَهُوَمُسْتَبْرِءٌ، وَاُسْتُبْرِءَ يُسْتَبْرَءُ اِسْتِبْرَاءً، فَذَاكَ مُسْتَبْرَءٌ، لَمْ يَسْتَبْرِءْ لَمْ يُسْتَبْرَءْ، لايَسْتَبْرِءُ لايُسْتَبْرَءُ، لَنْ يَّسْتَبْرِءَ لَنْ يُّسْتَبْرَءَ، لَيَسْتَبْرِءَنَّ لَيُسْتَبْرَءَنَّ، لَيَسْتَبْرِءَنْ لَيُسْتَبْرَءَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَبْرِءْ لِتُسْتَبْرَءْ، لِيَسْتَبْرِءْ لِيُسْتَبْرَءْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَسْتَبْرِءْ لاتُسْتَبْرَءْ، لايَسْتَبْرِءْ لايُسْتَبْرَءْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَبْرَءٌ مُسْتَبْرَءَانِ مُسْتَبْرَءَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِسْتِبْرَاءُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَ أَشْدِدْ بِاِسْتِبْرَائِهِ

رباعی مجرد ومزید فیہ سے مہموز کے ابواب

رباعی مجرد مہموز العین	رباعی مجرد مہموز اللام	رباعی مزید فیہ مہموز العین	رباعی مزید فیہ مہموز اللام	
فَعْلَلَةٌ	فَعْلَلَةٌ	تَفَعْلُلٌ	تَفَعْلُلٌ	اِفْعِلَّالٌ
رَأْبَلَةٌ	سَمْأَلَةٌ	تَرَأْبُلٌ	تَدَرْبُؤٌ	اِطْمِئْنَانٌ
جھک کر چلنا	چھتے کا مکھی والا ہونا	چور بننا	لڑھکنا	مطمئن ہونا

رباعی مجرد و مزید فیہ سے مہموز کی گردانیں

صرف صغیر رباعی مجرد مہموز العین از باب فَعْلَلَةٌ، جیسے: رَأْبَلَةٌ (جھک کر چلنا)

رَأْبَلَ يُرَأْبِلُ رَأْبَلَةً، فَهُوَ مُرَأْبِلٌ ، وَ رُؤْبِلَ بِهِ يُرَأْبَلُ بِهِ رَأْبَلَةً ، فَذَاكَ مُرَأْبَلٌ بِهِ ، لَمْ يُرَأْبِلْ لَمْ يُرَأْبَلْ بِهِ ، لَا يُرَأْبِلُ لَا يُرَأْبَلُ بِهِ ، لَنْ يُرَأْبِلَ لَنْ يُرَأْبَلَ بِهِ ، لَيُرَأْبِلَنَّ لَيُرَأْبَلَنَّ بِهِ ، لَيُرَأْبِلَنْ لَيُرَأْبَلَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رَأْبِلْ لِيُرَأْبَلْ بِكَ ، لِيُرَأْبِلْ لِيُرَأْبَلْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُرَأْبِلْ لَا يُرَأْبَلْ بِكَ ، لَا يُرَأْبِلْ لَا يُرَأْبَلْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُرَأْبَلٌ مُرَأْبَلَانِ مُرَأْبَلَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الرَّأْبَلَةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ رَأْبَلَةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ رَأْبَلَةً ، وَأَشْدِدْ بِرَأْبَلَتِهِ

صرف صغیر رباعی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفَعْلُلٌ، جیسے: تَدَرْبُؤٌ (لڑکھڑانا)

تَدَرْبَأَ يَتَدَرْبَأُ تَدَرْبُؤً ،فَهُوَمُتَدَرْبِؤٌ، وَ تُدُرْبِأَبِهِ يُتَدَرْبَأُ بِهِ تَدَرْبُؤٌ، فَذَاكَ مُتَدَرْبَؤٌ بَأُ بِهِ ، لَمْ يَتَدَرْبَأْ لَمْ يُتَدَرْبَأْ بِهِ ، لَا يَتَدَرْبَأُ لَا يُتَدَرْبَأُ بِهِ ، لَنْ يَتَدَرْبَأَ لَنْ يُتَدَرْبَأَ بِهِ ، لَيَتَدَرْبَأَنَّ لَيُتَدَرْبَأَنَّ بِهِ ، لَيَتَدَرْبَأَنْ لَيُتَدَرْبَأَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَدَرْبَأْ لِيُتَدَرْبَأْ بِكَ ، لِيَتَدَرْبَأْ لِيُتَدَرْبَأْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَدَرْبَأْ لَا يُتَدَرْبَأْ بِكَ ، لَا يَتَدَرْبَأْ لَا يُتَدَرْبَأْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ:مُتَدَرْبَؤٌ مُتَدَرْبَئَانِ مُتَدَرْبَئَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ التَّدَرْبُؤُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَدَرْبُؤً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَدَرْبُؤً، وَأَشْدِدْ بِتَدَرْبُئِهِ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے ماضی، مضارع اور امر حاضر معروف کی گردانیں لکھیں اور تخفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
سَمْأَلَةٌ	چھتے کا مکھی والا ہونا	إِخْطَاءٌ	خطا کرنا	إِيْذَانٌ	اجازت دینا

سوال نمبر2: مُفَاجَاۃٌ (اچانک آنا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور تخفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

www.dawateislami.net

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
تَأَدُّبٌ	ادب سیکھنا	ماضی ومضارع معروف ومجہول
اِطْمِئْنَانٌ	مطمئن ہونا	نفی تاکید بلن معروف ومجہول
اِسْتِرْاَفٌ	مہربانی طلب کرنا	لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول
اِجْتِرَاءٌ	جرأت کرنا	نہی معروف ومجہول

سوال نمبر4: تَسَائُلٌ (باہم سوال کرنا) اور تَرَأْبُلٌ (لوٹنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب افتعال کے مصدر اِیْتِمَارٌ (مشورہ کرنا) کی صرف صغیر میں میں تخفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

اِیْتَمَرَ یَأْتَمِرُ اِیْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ، أُوْتُمِرَ یُؤْتَمَرُ اِیْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ،لَمْ یَأْتَمِرْ، لَمْ یُؤْتَمَرْلَایَأْتَمِرُ، لَایُؤْتَمَرُ لَنْ یَأْتَمِرَ، لَنْ یُؤْتَمَرَ،لَیَأْتَمِرَنَّ، لَیُؤْتَمَرَنَّ لَیَأْتَمِرَنْ، لَیُؤْتَمَرَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِیْتَمِرْ، لِتُؤْتَمَرْ لِیَأْتَمِرْ، لِیُؤْتَمَرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْتَمِرْ، لَا تُؤْتَمَرْ لَا یَأْتَمِرْ، لَا یُؤْتَمَرْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتَمَرٌ، مُؤْتَمَرَانِ،مُؤْتَمَرَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِیْتِمَارُ

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِیْتِمَارًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِیْتِمَارًا،وَأَشْدِدْ بِاِیْتِمَارِهِ

سبق نمبر 52

مضاعف کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ایک جنس، ایک مخرج، یا قریب المخرج حروف کے ادغام کی شرائط اور اصولوں کو بیان کر سکیں۔
- ادغام کے وجوب، جواز اور امتناع کی وجوہات کو بیان کر سکیں۔
- مضاعف کے قواعد کو سمجھ کر مثالوں میں ان قواعد کا اطلاق کر سکیں۔
- مضاعف کے قواعد کی استثنائی صورتوں کو سمجھ سکیں۔
- مضاعف کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کر کے ان میں مضاعف کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے مضاعف کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں مضاعف کلمات کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- مثال سے قاعدہ اخذ کرنے کا طریقہ (Inductive Method) اپنائیں۔ متعلقہ قاعدے پر مشتمل مختلف مثالیں طلبہ کے سامنے پیش کریں پھر طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے ان مثالوں کا تجزیہ کروائیں تاکہ وہ ان مثالوں سے قاعدہ اخذ کر سکیں۔
- قواعد کی تفہیم اور جانچ کے لیے تمارین دی گئی ہیں، گروہی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے مقاصد کی تحصیل کو ممکن بنائیں۔

مضاعف کے قواعد

ایک جنس یا ایک مخرج یا قریب المخرج کے دو حروف جمع ہوں تو ان میں درج ذیل قواعد کے مطابق ادغام ہوتا ہے:

قاعدہ نمبر (1)

اگر ایک جنس یا ایک مخرج کے دو حروف یا قریب المخرج دو حروف ایک جگہ (خواہ ایک کلمہ یا دو کلمہ میں) جمع ہوں اور ان میں پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے۔[12]

- ایک جنس کے دو حروف جمع ہوں، جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ، اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ سے اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ
- ایک مخرج کے دو حروف جمع ہوں، جیسے: عَبَدْتُمْ سے عَبَدْتُّمْ
- قریب المخرج دو حروف جمع ہوں، جیسے: اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ سے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

قاعدہ نمبر (2)

اگر دو ہم جنس حروف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور اِن کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پھر دونوں حروف کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

قاعدہ نمبر (3)

اگر دو ہم جنس حروف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور اِن کا ماقبل حرف مدہ زائدہ ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پھر دونوں حروف کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: حَاجَجَ سے حَاجَّ

قاعدہ نمبر (4)

اگر دو ہم جنس حروف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پھر دونوں حروف کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: یَمْدُدُ سے یَمُدُّ

---

(12)......دو ہم مخرج یا قریب المخرج حروف کو پہلے ہم جنس بناتے ہیں، پھر ادغام کرتے ہیں اور اگر دونوں حروف ایک ہی جنس کے ہوں تو پڑھنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے صرف ایک جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ اور اگر دونوں حروف ہم مخرج یا قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے، جبکہ تلفظ میں ایک، جیسے: عَبَدْتُمْ سے عَبَدْتُّمْ

Go To Index

قاعدہ نمبر (5)

اگر دو ہم جنس حروف دو کلموں میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں، تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پھر دونوں حروف کا ادغام کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن نہ ہو، جیسے: مَكَّنَنَا سے مَكَّنَّا

قاعدہ نمبر (6)

اگر دو ہم جنس حروف جمع ہوں اور پہلا حرف متحرک اور دوسرے حرف کا سکون عارضی (امر یا حرفِ جازم کی وجہ سے) ہو تو ادغام کرنا، نہ کرنا دونوں جائز ہیں، البتہ ادغام کی صورت میں دوسرے حرف پہ فتحہ، کسرہ اور ماقبل ضمہ کی مناسبت سے ضمہ دینا بھی جائز ہے، جبکہ دوسرے حرف کا سکون اصلی ہونے کی صورت میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

- حرف جازم میں ادغام کی مثال: لَمْ يَفِرَّ، لَمْ يَفِرِّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ
- امر میں ادغام کی مثال: فِرَّ، فِرِّ، مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ
- عدمِ ادغام کی مثال: لَمْ يَمْدُدْ، اِفْرِرْ
- دوسرے حرف کا سکون اصلی ہونے کی صورت میں، جیسے: مَدَدْنَ، مَرَرْتَ، سُرِرْتُ

قاعدہ نمبر (7)

اگر دونوں حروف قریب المخرج یا ہم مخرج ہوں تو دوسرے کو پہلے کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا واجب ہے، بشرطیکہ باب افتعال ہو، جیسے: اِدْتَعیٰ سے اِدَّعیٰ

قاعدہ نمبر (8)

کلمہ کی ابتداء میں اگر دو حروف ایک جنس کے آجائیں اور وہ کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی مزید فیہ ہو تو وہاں ادغام کرنا مطلقاً جائز ہے خواہ ادغام کے بعد ہمزہ وصلی کی ضرورت پیش آئے یا نہ آئے، لیکن مضارع میں ادغام اس شرط کے ساتھ جائز ہے کہ ادغام کے بعد ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو۔

- ثلاثی مزید فیہ کی ماضی ہو اور ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو، جیسے: تَتَارَكَ سے اِتَّارَكَ
- ثلاثی مزید فیہ کی ماضی ہو اور ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو، جیسے: فَتَتَارَكَ سے فَتَّارَكَ
- ثلاثی مزید فیہ کا مضارع ہو اور ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو، جیسے: فَتَتَضَارَبُ سے فَتَّضَارَبُ

www.dawateislami.net

Go To Index

قاعدہ نمبر (۹)

مصدر کے علاوہ ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، تو اس کے پہلے حرف مشدد یعنی عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: دِنَّارٌ سے دِيْنَارٌ، شِرَّازٌ سے شِيْرَازٌ

ادغام کی شرائط:

دو حروف میں ادغام کے لئے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہو تو ادغام ممنوع ہو گا۔

(1) پہلا حرف مشدد نہ ہو، جیسے: جَبَّبَ

(2) وہ دونوں حروف یاء نہ ہوں، جیسے: حَيِيَ

(3) پہلا حرف باب افتعال کی تاء نہ ہو، جیسے: اِقْتَتَلَ

(4) دونوں ہم جنس حروف ہمزہ نہ ہوں، جیسے: قَرَأَ اَبُوْكَ

(5) وہ دونوں حروف کسی تعلیل کا تقاضا نہ کرتے ہوں، جیسے: قَوِوَ

(6) دونوں حروف باب افعلال کی واؤ نہ ہوں، جیسے: اِرْعَوَوَ

(7) ان میں سے کوئی حرفِ زائد، الحاق کے لئے نہ ہو، جیسے: جَلْبَبَ

(8) دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو، جیسے: اُذْہَبِ الْكَلْبَ، اُرْدُدِ الْقَوْمَ

(9) دونوں حروف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں، جیسے: دَدَنٌ، بِبَدْرٍ

(10) پہلا حرف ہاءِ وقف نہ ہو، جیسے: اَغَرَّهْ هِلَالٌ، مَالِيَهْ-هَلَكَ

(11) پہلا حرف ساکن ایسا مدہ نہ ہو، جو کسی جوازی قانون کی وجہ سے بدل کر مدہ بن گیا ہو، جیسے: رِيْيَا (اصل میں رِئْيَا تھا)

(12) ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو جیسے: قُوْوِلَ (بعدِ ادغام باب تفعیل کے ماضی مجہول کے صیغہ سے التباس آجائے گا)

(13) دونوں حروف متحرک العین اسم کے کسی وزن پر نہ ہوں، جیسے: سَبَبٌ، سُرُرٌ، عِلَلٌ، دُرَرٌ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور مضاعف کا کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
اِذْهَبْ بِّنَا		
فَارٌّ		
قِيْرَاطٌ		
يُحِبُّوْنَ		
يُوَادُّوْنَ		
يُشَاقُّ		
تَسْتَقِرُّ		
مُضْطَرٌّ		
يَعَضُّ		
مُضَادٌّ		
اَضَلُّوْا		
يَمْتَدُّ		
تُرَدُّوْنَ		
فَتَنَزَّلَ		
تَعُدَّانِ		
اِثَّاقَلْتُمْ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل مضاعف کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، نمونے کے مطابق اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
فَتَتَبَاعَدُ		عَصَوْ وَ كَانُوْا	
دِمَّاسٌ		مُضْطَرَرٌ	
مُضْلِلٌ		ضَارِرٌ	
اِمْتَدَدَ		تَمْسَسُ	
مُشَاقَقٌ		مَرَرُوْا	
دِوَّانٌ		تُحَاجِجُوْنَ	
مِنْ نَا		اَظْنُنُ	
لَاتَامَنُنَا		حُوْبِبَ	

سوال نمبر3: درج ذیل مضاعف کلمات کا ترجمہ کرتے ہوئے صیغہ بیان کریں۔

کلمہ	ترجمہ	صیغہ
مُتَحَابٌّ		
ذَبَّتَا		
مُجَدِّدٌ		
لَيُزَلْزَلَنْ		
مُنْسَدٌّ		
اَحْبَبْتَ		
لَاتَمْنُنْ		
أَبَرُّوْنَ		

www.dawateislami.net

سوال نمبر4:

(الف) مَدَدَ میں ادغام واجب اور مَدَدْنَ میں ممتنع، اسی طرح لَمْ يَمْدُدُوْا میں ادغام جائز اور يَمْدُدْنَ میں ممتنع اس کی کیا وجہ ہے۔

(ب) مَكَّنَنَا میں ادغام جائز اور شَهْرُ رَمَضَانَ میں ممتنع، اس کی کیا وجہ ہے۔

(ج) مَدْدٌ میں ادغام واجب، جبکہ اَغَرَّةٌ هِلَالٌ میں ممتنع، اس کی کیا وجہ ہے۔

(د) اُذْكُرْ رَبَّكَ، اَوْ وَزَنُوْهُمْ میں ادغام واجب اور فِيْ يَوْمٍ اور قُوْوِلَ میں نہیں اس کی کیا وجہ ہے۔

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں مضاعف کلمات کی پہچان کریں۔

عبارت	مضاعف کلمہ
وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ (13)	
وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ (14)	
تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ؕ (15)	
مَنْ غَشَّ أُمَّتِيْ فَلَيْسَ مِنَّا (16)	
مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحِبَّهُ اللهُ وَرَسُولَهُ فَلْيَصْدُقِ الْحَدِيثَ (17)	

---

(13)......سورۃ آل عمران 26:3

(14)......سورۃ البقرۃ 102:2

(15)......سورۃ اللّھب 1:

(16)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کتاب البیوع، باب ما جاء فی کَرَاهِيَةِ الغِشّ فی البُيُوع، رقم الحدیث:1315

(17)......بیہقی، احمد بن حسین، شعب الایمان، باب فی إکرام الجار، رقم الحدیث:9551

www.dawateislami.net

Go To Index

عن النبيِّ صلى الله عليه وسلم قال: "إنَّ اللهَ يَقْبلُ تَوْبَةَ العَبْدِ ما لم يُغَرْغِرْ"[18]	
مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَقِلَّ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ[19]	
مَا رَنَّحَتْ عَذْبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا وَأَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ[20]	

(18)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کِتَاب الدَّعوَاتِ، بَابٌ فِي فَضْلِ التَّوْبَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ وَمَاذُكِرَ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ لِعِبَادِهِ، رقم الحدیث: 3537

(19)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ العِلْمِ، بَابُ رَفعِ الْعِلْمِ وَظُهُورِ الْجَهْلِ، رقم الحدیث: 81

(20)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل العاشر: فی معراج النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام، مکتبۃ المدینۃ، ص299

www.dawateislami.net

سبق نمبر 53

ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مضاعف ثلاثی مجرد سے کتنے اور کون کون سے ابواب سے آتا ہے، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے مضاعف کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مضاعف کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر مضاعف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنا کر گردان کو مقابلے کی صورت میں کروائیں۔ مثلاً: کون سا گروہ پہلے درست گردان مکمل کرتا ہے؟
- تمرین کے سوال نمبر 3 میں نمونے کے طور پر کسی ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے رہنمائی کریں۔

ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل چار ابواب سے مضاعف استعمال ہوتا ہے:(1)ضَرَبَ يَضْرِبُ(2)نَصَرَ يَنْصُرُ(3)سَمِعَ يَسْمَعُ (4)كَرُمَ يَكْرُمُ

ضَرَبَ يَضْرِبُ	نَصَرَيَنْصُرُ	سَمِعَ يَسْمَعُ
ضَلَالٌ	رَدٌّ	عَضٌّ
گمراہ ہونا	لوٹانا	سخت ہونا

نوٹ: قلیل طور پر مضاعف ثلاثی سے كَرُمَ يَكْرُمُ سے بھی گردان آتی ہے۔ جیسے: لَبَّا (داناہونا)

ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد مضاعف از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: مَدَّ يَمُدُّ (کھینچنا)

فعل ماضی معروف			فعل ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوْا	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوْا
مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ	مُدَّتْ	مُدَّتَا	مُدِدْنَ
مَدَدْتَ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مُدِدْتَ	مُدِدْتُمَا	مُدِدْتُمْ
مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ	مُدِدْتِ	مُدِدْتُمَا	مُدِدْتُنَّ
مَدَدْتُ		مَدَدْنَا	مُدِدْتُ		مُدِدْنَا
فعل مضارع معروف			فعل مضارع مجہول		
يَمُدُّ	يَمُدَّانِ	يَمُدُّوْنَ	يُمَدُّ	يُمَدَّانِ	يُمَدُّوْنَ
تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	يَمْدُدْنَ	تُمَدُّ	تُمَدَّانِ	يُمْدَدْنَ

تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	تَمُدُّوْنَ	تُمَدُّ	تُمَدَّانِ	تُمَدُّوْنَ
تَمُدِّيْنَ	تَمُدَّانِ	تَمْدُدْنَ	تُمَدِّيْنَ	تُمَدَّانِ	تُمْدَدْنَ
أَمُدُّ		نَمُدُّ	أُمَدُّ		نُمَدُّ
فعل امر معروف			**فعل امر مجہول**		
لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ	لِيَمُدَّا	لِيَمُدُّوْا	لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ	لِيُمَدَّا	لِيُمَدُّوْا
لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ	لِتَمُدَّا	لِيَمْدُدْنَ	لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ	لِتُمَدَّا	لِيُمْدَدْنَ
مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ	مُدَّا	مُدُّوْا	لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ	لِتُمَدَّا	لِتُمَدُّوْا
مُدِّيْ	مُدَّا	اُمْدُدْنَ	لِتُمَدِّيْ	لِتُمَدَّا	لِتُمْدَدْنَ
لِأَمُدَّ لِأَمُدِّ لِأَمُدُّ لِأَمْدُدْ		لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ	لِأُمَدَّ لِأُمَدِّ لِأُمْدَدْ		لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمْدَدْ
اسم فاعل کی گردان			**اسم مفعول کی گردان**		
مَادٌّ	مَادَّانِ	مَادُّوْنَ	مَمْدُوْدٌ	مَمْدُوْدَانِ	مَمْدُوْدُوْنَ
مَادَّةٌ	مَادَّتَانِ	مَادَّاتٌ	مَمْدُوْدَةٌ	مَمْدُوْدَتَانِ	مَمْدُوْدَاتٌ
اسم فاعل اسمِ مصغّر اور جمع مکسر			**اسم مفعول اسمِ مصغّر اور جمع مکسر**		
مُدَيْدٌ، مُدَيْدَةٌ، مَدَّةٌ، مُدَّادٌ، مُدَّدٌ، مُدٌّ، مُدَّاءُ، مُدَّانٌ، مِدَادٌ، مُدُوْدٌ، مَوَادُّ ،مُدَّدٌ			مُمَيْدِيْدٌ، مُمَيْدِيْدَةٌ، مَمَادِيْدُ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ، جیسے:مَدَّ یَمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا،فَهُوَمَادٌّ، وَمُدَّ يُمَدُّ مَدًّا،فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ، لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ،

لايَمُدُّ لايُمَدُّ، لَنْ يَّمُدَّ لَنْ يُّمَدَّ، لَيَمُدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيَمُدَّنْ لَيُمَدَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَمُدَّ لاتَمُدِّ لاتَمُدُّ لاتَمْدُدْ، لاتُمَدَّ لاتُمَدِّ لاتُمْدَدْ، لايَمُدَّ لايَمُدِّ لايَمُدُّ لايَمْدُدْ، لايُمَدَّ لايُمَدِّ لايُمْدَدْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ وَ مُمَيْدٌّ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ وَ مُمَيْدٌّ ، مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ وَ مُمَيْدَّةٌ، مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ مُمَيْدِيْدٌ وَمُمَيْدِيْدَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَمَدُّ أَمَدَّانِ أَمَدُّوْنَ أَمَادُّ وَ أُمَيْدٌّ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: مُدّٰى مُدَّيَانِ مُدَّيَاتٌ مُدَدٌ وَ مُدَيْدٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمَدَّهُ وَ أَمْدِدْ بِهِ وَمَدُدَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل مضارع، فعل نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں اور مضاعف کے قواعد کا اجراء کریں۔

ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر
دوست رکھنا	وُدٌّ	خشک ہونا	جَفَافٌ	لپیٹنا	لَفٌّ

سوال نمبر2: فِرَارٌ (بھاگنا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور مضاعف کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

گردان	ترجمہ	مصادر
نفی تاکید بلن معروف و مجہول	روکنا	کَفٌّ
نفی جحد بلم معروف و مجہول	پورا ہونا	تَمَامٌ

سوال نمبر4: شَدٌّ (باندھنا) اور بَشَاشَةٌ (کشادہ ہونا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب سَمِعَ يَسْمَعُ کے مصدر مَسٌّ (چھونا) کی صرف صغیر میں مضاعف کے قواعد کا اجراء کریں۔

مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا، فَهُوَمَاسٌّ، وَمُسَّ يُمَسُّ مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ، لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ، لَمْ يُمَسَّ لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ، لايَمَسُّ لايُمَسُّ، لَنْ يَمَسَّ لَنْ يُمَسَّ، لَيَمَسَّنَّ لَيُمَسَّنَّ، لَيَمَسَّنْ لَيُمَسَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَمَسَّ لاتَمَسِّ لاتَمْسَسْ، لاتُمَسَّ لاتُمَسِّ لاتُمْسَسْ، لايَمَسَّ لايَمَسِّ لايَمْسَسْ، لايُمَسَّ لايُمَسِّ لايُمْسَسْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَسَّاتٌ مَمَاسُّ وَ مُمَيْسٌّ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ وَ مُمَيْسٌّ، مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَانِ مَمَاسُّ وَ مُمَيْسَّةٌ ، مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِيْسُ وَمُمَيْسِيْسٌ وَمُمَيْسِيْسَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَمَسُّ أَمَسَّانِ أَمَسُّوْنَ أَمَاسُّ و أُمَيْسٌّ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: مُسّٰى مُسَّيَانِ مُسَّيَاتٌ مُسَسٌ وَ مُسَيْسٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَمَسَّهُ وَأَمْسِسْ بِهِ وَ مَسُسَ

سبق نمبر54

غیر ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مضاعف غیر ثلاثی مجرد سے کتنے اور کون کون سے ابواب سے آتا ہے، بیان کر سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے مضاعف کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مضاعف کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر مضاعف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کلاس کے 2 گروپ بنا کر مقابلہ کروائیں: ایک گروپ مضاعف کا صیغہ پوچھے دوسرا گروپ جواب دے اور ہر صحیح جواب پر سکورنگ کریں۔
- تمرین کے سوال نمبر3 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے رہنمائی کریں۔

غیر ثلاثی مجرد سے مضاعف کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کے ابواب:

ثلاثی مزید فیہ کے کل آٹھ ابواب سے مضاعف استعمال ہوتا ہے:(1) إِفْعَالٌ (2)تَفْعِيلٌ (3)مُفَاعَلَةٌ (4)تَفَعُّلٌ (5)تَفَاعُلٌ (6)اِفْتِعَالٌ (7)اِسْتِفْعَالٌ (8)اِنْفِعَالٌ

إِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِنْفِعَالٌ
إِتْمَامٌ	تَقْلِيلٌ	مُحَاجَّةٌ	تَكَرُّرٌ	تَمَادٌّ	اِغْتِمَامٌ	اِسْتِمْرَارٌ	اِنْشِقَاقٌ
پورا کرنا	کم کرنا	حجت میں مقابلہ کرنا	مکرر ہونا	کھینچا تانی کرنا	غمگین ہونا	جاری رہنا	پھٹنا

رباعی مجرد ومزید فیہ سے مضاعف کے ابواب

رباعی مجرد: فَعْلَلَةٌ کے وزن پر زَلْزَلَةٌ(ہلانا)

رباعی مزید فیہ: تَفَعْلُلٌ کے وزن پر تَذَبْذُبٌ(کسی کام میں تردد کرنا)

ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب إِفْعَالٌ۔ جیسے: إِمْدَادٌ (مدد کرنا)

أَمَدَّ يُمِدُّ إِمْدَادًا، فَهُوَمُمِدٌّ، وَأُمِدَّ يُمَدُّ إِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لايُمِدُّ لايُمَدُّ، لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ، لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ، لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْإِمْدَادُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِمْدَادًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِمْدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِإِمْدَادِهِ

Go To Index

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً ، فَهُوَمُحَاجٌّ، وَحُوْجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً ، فَذَاكَ مُحَاجٌّ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ، لَا يُحَاجُّ لَا يُحَاجُّ، لَنْ يُحَاجَّ لَنْ يُحَاجَّ، لَيُحَاجَّنَّ لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنْ لَيُحَاجَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُحَاجَّ لَاتُحَاجِّ لَاتُحَاجِجْ، لَاتُحَاجَّ لَاتُحَاجِّ لَاتُحَاجَجْ، لَايُحَاجَّ لَايُحَاجِّ لَايُحَاجِجْ، لَايُحَاجَّ لَايُحَاجِّ لَايُحَاجَجْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْمُحَاجَّةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ مُحَاجَّةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ مُحَاجَّةً ، وَ أَشْدِدْ بِمُحَاجَّتِهِ

رباعی مجرد ومزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف از باب فَعْلَلَةٌ جیسے: زَلْزَلَةٌ (ہلانا)

زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً ، فَهُوَ مُزَلْزِلٌ ، وَ زُلْزِلَ يُزَلْزَلُ زَلْزَلَةً ، فَذَاكَ مُزَلْزَلٌ ، لَمْ يُزَلْزِلْ لَمْ يُزَلْزَلْ، لَا يُزَلْزِلُ لَا يُزَلْزَلُ ، لَنْ يُّزَلْزِلَ لَنْ يُّزَلْزَلَ ، لَيُزَلْزِلَنَّ لَيُزَلْزَلَنَّ، لَيُزَلْزِلَنْ لَيُزَلْزَلَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ، لِيُزَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُزَلْزِلْ لَا تُزَلْزَلْ لَا يُزَلْزِلْ لَا يُزَلْزَلْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الزَّلْزَلَةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ زَلْزَلَةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ زَلْزَلَةً ، وَ أَشْدِدْ بِزَلْزَلَتِهِ

www.dawateislami.net

Go To Index

صرف صغیر رباعی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعْلُلٌ جیسے: تَذَبْذُبٌ (متردد ہونا)

تَذَبْذَبَ يَتَذَبْذَبُ تَذَبْذُبًا، فَهُوَ مُتَذَبْذِبٌ، و تُذُبْذِبَ بِهِ يُتَذَبْذَبُ بِهِ تَذَبْذُبًا، فَذَاكَ مُتَذَبْذَبٌ بِهِ، لَمْ يَتَذَبْذَبْ لَمْ يُتَذَبْذَبْ بِهِ، لَا يَتَذَبْذَبُ لَا يُتَذَبْذَبُ بِهِ ، لَنْ يَّتَذَبْذَبَ لَنْ يُّتَذَبْذَبَ بِهِ، لَيَتَذَبْذَبَنَّ لَيُتَذَبْذَبَنَّ بِهِ، لَيَتَذَبْذَبَنْ لَيُتَذَبْذَبَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَذَبْذَبْ لِيُتَذَبْذَبْ بِكَ، لِيَتَذَبْذَبْ لِيُتَذَبْذَبْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَذَبْذَبْ لَا يُتَذَبْذَبْ بِكَ ، لَا يَتَذَبْذَبْ لَا يُتَذَبْذَبْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَذَبْذَبٌ مُتَذَبْذَبَانِ مُتَذَبْذَبَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ التَّذَبْذُبُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَذَبْذُبًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَذَبْذُبًا ، وَ أَشْدِدْ بِتَذَبْذُبِهِ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل مضارع، فعل نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں اور مضاعف کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
اِسْتِحْقَاقٌ	لائق ہونا	تَرَعْرُعٌ	نشوونما پانا	اِنْضِمَامٌ	ملنا

سوال نمبر2: اِغْتِرَارٌ (دھوکہ کھانا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور مضاعف کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
اِسْتِمْرَارٌ	جاری رہنا	لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول
مَضْمَضَةٌ	کلی کرنا	نہی معروف و مجہول

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: اِمْلَالٌ (رنجیدہ کرنا) اور اِنْشِقَاقٌ (پھٹنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب تَفَاعُلٌ کے مصدر تَحَابٌّ (باہم محبت کرنا) کی صرف صغیر میں مضاعف کے قواعد کا اجراء کریں۔

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابًّا، فَهُوَمُتَحَابٌّ، وَتُحُوْبَّ يُتَحَابُّ تَحَابًّا، فَذَاكَ مُتَحَابٌّ، لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِّ لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابِّ لَمْ يُتَحَابَبْ، لَايَتَحَابُّ لَايُتَحَابُّ، لَنْ يَّتَحَابَّ لَنْ يُّتَحَابَّ، لَيَتَحَابَّنَّ لَيُتَحَابَّنَّ، لَيَتَحَابَّنْ لَيُتَحَابَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَحَابَّ تَحَابِّ تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابِّ لِتُتَحَابَبْ، لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِّ لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابِّ لِيُتَحَابَبْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَتَحَابَّ لَاتَتَحَابِّ لَاتَتَحَابَبْ، لَاتُتَحَابَّ لَاتُتَحَابِّ لَاتُتَحَابَبْ، لَايَتَحَابَّ لَايَتَحَابِّ لَايَتَحَابَبْ، لَايُتَحَابَّ لَايُتَحَابِّ لَايُتَحَابَبْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَحَابٌّ مُتَحَابَّانِ مُتَحَابَّاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ التَّحَابُّ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَحَابًّا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَحَابًّا ، وَ أَشْدِدْ بِتَحَابِّهِ

www.dawateislami.net

سبق نمبر 55

غیر صحیح کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مثال کے قواعد کو سمجھ کر مثالوں میں ان قواعد کا اطلاق کر سکیں۔
- مثال کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کر کے ان میں مثال کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- مثال کلمات کی اصل اور تعلیل شدہ شکلوں کو پہچان کر ایک سے دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے مثال کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں مثال کلمات کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- مثال سے قاعدہ اخذ کرنے کا طریقہ (Inductive Method) اپنائیں۔ متعلقہ قاعدے پر مشتمل مختلف مثالیں طلبہ کے سامنے پیش کریں پھر طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے ان مثالوں کا تجزیہ کروائیں تاکہ وہ ان مثالوں سے قاعدہ اخذ کر سکیں۔
- طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔ ایک طالب علم ایک صیغہ پڑھے اور دوسرا اس پر قواعد کا اطلاق کرتے ہوئے بعد والی شکل بتائے۔ پھر دونوں باری باری یہ عمل دہرائیں۔
- لغت کی مدد سے ایسی پانچ مثالیں تلاش کروائیں جن میں قاعدہ نمبر 1 جاری ہو رہا ہو۔
- مثال واوی اور یائی کے ایسے پانچ پانچ صیغے تلاش کروائیں جن کا استعمال قرآن و حدیث کے اندر آیا ہو۔

www.dawateislami.net

Go To Index

غیر صحیح کا بیان

غیر صحیح کی اقسام:

تین قسمیں ہیں: (1)مثال (2)اجوف (3)ناقص

مثال کے قواعد

قاعدہ(1)

جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ لازمی (لفظی یا تقدیری) کے درمیان ہو تو اس واؤ کو گرانا واجب ہے۔

- کسرہ لازمی لفظی[21] کی مثال: یَوْعِدُ سے یَعِدُ
- کسرہ لازمی تقدیری[22] کی مثال: یَوْهَبُ سے یَهَبُ

قاعدہ(2)

جو واؤ ساکن غیر مدغم باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ نہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے،

جیسے: اِوْجَلْ سے اِیْجَلْ، مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ

فائدہ: اِتَّصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واؤ ساکن ماقبل مکسور) مگر اس میں واؤ کو یاء سے نہیں بدلا گیا کیونکہ وہ افتعال کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلِوَّاذٌ میں واؤ ساکن کو یاء سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ(3)

جو یاء ساکن غیر مدغم باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ نہ ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس یاء کو واؤ سے بدلنا واجب ہے،

جیسے: یُیْسِرُ سے یُوْسِرُ، مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ

---

(21)......عین کلمہ لفظاً اور ظاہراً مکسور ہو۔

(22)......یَوْهَبُ سے یَهَبُ کی طرح بعض افعال (جیسے: یَوْسَعُ سے یَسَعُ اور یَوْضَعُ سے یَضَعُ) میں عین یا لام کلمہ کے حروفِ حلقی سے تعلق رکھنے کی وجہ سے عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے لیکن حقیقتاً اور تقدیراً وہ مکسور ہی ہوتا ہے، اسی وجہ سے عین کلمہ کے مفتوح ہونے کے باوجود ان میں یہ قاعدہ جاری ہوتا ہے جبکہ وَحِرَ یَوْحَرُ، وَغِمَ یَوْغَمُ اور وَجِعَ یَوْجَعُ وغیرہ میں قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

www.dawateislami.net

Go To Index

فائدہ: مُتَّسِرٌ اصل میں مُيْتَسِرٌ تھا(یاء ساکن ماقبل مضموم) مگر اس میں یاء کو واؤ سے نہیں بدلا گیا کیونکہ وہ افتعال کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح مُيِّزَ میں یاء ساکن کو واؤ سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مد غم ہے۔

قاعدہ(4)

جو واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو اور باب افتعال کے فاء کلمہ میں آجائے تو اس واؤ اور یاء کو تاء سے بدل کر پھر اس تبدیل شدہ تاء کا تائے افتعال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: اِوْتَهَبَ سے اِتْتَهَبَ پھر اِتَّهَبَ، اِيْتَسَرَ سے اِتْتَسَرَ پھر اِتَّسَرَ سے جبکہ مذکورہ قاعدہ باب تفعّل و تفاعل میں جائز ہے نیز ان دونوں ابواب میں پہلا حرف ساکن ہو جانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ مکسورہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

- باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَوَعَّدَ سے تَتَعَّدَ پھر اِتَّعَدَ، تَيَسَّرَ سے تَتَسَّرَ پھر اِتَّسَرَ
- باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَوَاعَدَ سے تَتَاعَدَ پھر اِتَّاعَدَ، تَيَاسَرَ سے تَتَاسَرَ پھر اِتَّاسَرَ

فائدہ: مہموز الفاء (اِءْتَكَلَ، اِءْتَمَرَ) میں ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلا جائے گا (اِيْتَكَلَ، اِيْتَمَرَ) لیکن تاء میں ادغام نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے۔

قاعدہ(5)

مثال واوی کا مصدر اگر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے مضارع میں تعلیل ہو چکی ہو یعنی واؤ حذف ہو چکی ہو تو مصدر سے واؤ کو حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ، لام کلمہ کو فتحہ اور آخر میں واؤ کے بدلے میں ۃ کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ

فائدہ: اگر مضارع مفتوح العین ہو تو مصدر کے عین کلمہ کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَسَعُ کے مصدر کو سِعَةٌ اور سَعَةٌ دونوں طرح پڑھنا صحیح ہے۔

قاعدہ(6)

جو واؤ فاء کلمہ میں مضموم یا مکسور ہو اور اس کے بعد کوئی دوسری واؤ متحرک موجود نہ ہو اُسے ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، لیکن فاء کلمے میں واؤ مفتوح کا ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، جیسے:

www.dawateislami.net

Go To Index

- ○ واؤفاء کلمہ میں مضموم ہو، جیسے: وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ
- ○ واؤفاء کلمہ میں مکسور ہو، جیسے: وِسَادَۃٌ سے اِسَادَۃٌ
- ○ واؤفاء کلمہ میں مفتوح ہو، جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ

فائدہ: کبھی کبھی واؤ مضمومہ تاء سے بھی بدل جاتی ہے۔ جیسے: وُرَاثٌ سے تُرَاثٌ، وُجَاہٌ سے تُجَاہٌ، وُکْلَانٌ سے تُکْلَانٌ

قاعدہ (7)

کلمہ کی ابتداء میں دو واؤ ہوں اور دوسری واؤ اصلی ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔

- ○ دوسری واؤ متحرک ہو، جیسے: وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ، وُوَيْصِيْلٌ سے اُوَيْصِيْلٌ
- ○ دوسری واؤ ساکن ہو، جیسے: وُوْلٰی سے اُوْلٰی

فائدہ: اگر دوسری واؤ اصلی نہ ہو تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُوْرِیَ سے اُوْرِیَ[23]

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور مثال کا کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
مِيْرَاثٌ		
لَنْ يَّقَعَ		
يَتَّصِلُوْنَ		
يُوْقَظْنَ		
اُوَلٌ		
اِتَّسَخُوْا		

(23)......اس مثال میں دوسری واؤ اصلی نہیں بلکہ فعلِ معروف کے الف کو واؤ سے بدلا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

		أُوْعِدَ
		لَيَرِدُنَّ
		صِفَةٌ
		اَوَاقِعُ
		هِبَةٌ
		وَجَمٌ
		مِيْزَانَانِ
		اَمِقُ
		وُسْعىٰ
		أُوْصِلَ

سوال نمبر2: درج ذیل مثال کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، نمونے کے مطابق اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
وِرْثٌ		يَوْصِفُ	
وُوْفِيَ		مُيْسِرٌ	
وِهْمٌ		مُيْقِظٌ	
لَاتَطَأُ		وِزْنٌ	
لَتَوْزِرَنَّ		وَنَاةٌ	
وِعَاءٌ		اِوْتِقَادٌ	
وَوَاجِلُ		وَوَاسِمُ	
اِوْتَضَحُوْا		مِوْهَبَةٌ	
وُوْظِبَ		مِوْقَاتٌ	

سوال نمبر3: درج ذیل مثال کلمات کا صیغہ بیان کریں۔

کلمہ	صیغہ
تَجِبُوْنَ	
تَوَكَّلْنَا	
يُوْثِقُ	
نُيَسِّرُ	
وَاجِفَةٌ	
اِتَّبَسَ	
مِيْثَبٌ	
لَمْ يَلِدْ	
مَوْعُوْدٌ	
يُوْقِنُوْنَ	
لَايَجِبْ	
لَمْ يُوْلَدْ	

سوال نمبر4:

(الف) اِيْتَسَرَ میں یاء کو تاء سے بدل کر ادغام کرتے ہیں مگر اِيْتَمَرَ اور اِيْتَزَرَ میں ایسا نہیں کرتے، کیا وجہ ہے۔

(ب) مِوْزَانٌ میں واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں، مگر اِتَّصَلَ (اِوْتَصَلَ)، اِجْلِوَّاذٌ (اِجْلِوْوَاذٌ)، عَوَضٌ، قَوْلٌ اور اِوَزَّةٌ (اِوْزَزَةٌ) میں ایسا نہیں کرتے، کیا وجہ ہے۔

(ج) مُيْسِرٌ میں یاء کو واؤ سے بدل دیتے ہیں، مگر مُتَّسِرٌ (مُيْتَسِرٌ) اور بُيَّعٌ میں ایسا نہیں کرتے، کیا وجہ ہے۔

Go To Index

(د) يَوْهَبُ میں واؤ کو حذف کر دیتے ہیں، مگر يَوْجَلُ، يَوْحَلُ اور يَوْبُلُ میں ایسا نہیں کرتے اسی طرح يَوْعِدُ میں واؤ کو حذف کرتے ہیں مگر يُوْعِدُ میں نہیں، کیا وجہ ہے۔

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں مثال کلمات کی پہچان کریں۔

عبارت	مثال کلمہ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۹﴾[24]	
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾[25]	
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ[26]	
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ[27]	
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾[28]	
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾[29]	
مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ[30]	
مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدمِ الْإِسْلَامِ[31]	

(24)......سورۃ آل عمران 9:3

(25)......سورۃ البقرۃ 4:2

(26)......سورۃ البقرۃ 17:2

(27)......سورۃ الاعراف 44:7

(28)......سورۃ یوسف 67:12

(29)......سورۃ المؤمنون 11:23

(30)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ الْعِلْم، بَاب: مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْن، رقم الحدیث: 71

(31)......خطیب تبریزی، محمد بن عبد اللہ، مشکوۃ المصابیح، کتاب الْإِيمَان، بَابُ الِاعْتِصَامِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّة، رقم الحدیث: 189

www.dawateislami.net

Go To Index

قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: «مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا، لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» يَعْنِي رِيحَهَا(32)	
عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: «دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُوْعَكُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّكَ تُوْعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا؟ قَالَ: أَجَلْ إِنِّي أُوْعَكُ كَمَا يُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ، قُلْتُ: ذَالِكَ أَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ؟ قَالَ أَجَلْ، ذَالِكَ كَذَالِكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيْبُهُ أَذًى شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا»(33)	
يَا لَيْلُ طُلْ، يَا نَوْمُ زُلْ يَا صُبْحُ قِفْ، لَا تَطْلُعْ(34)	

(32)......ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داوٗد، کِتَاب الْعِلْم، بَابٌ فِی طَلَبِ الْعِلْمِ لِغَیْرِ اللهِ تعالیٰ، رقم الحدیث:3664

(33)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب المرضیٰ، بَابٌ: أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً الْأَنْبِیَاءُ......، رقم الحدیث:5648

(34)......حفنی ناصف، محمد دیاب، سلطان محمد، مصطفیٰ طموم، دروس البلاغۃ، الکلام علی الانشاء، مکتبۃ المدینہ، ص43

www.dawateislami.net

سبق نمبر 56

ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مجرد سے مثال کتنے اور کون کون سے ابواب سے آتا ہے، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے مثال کی صرف کبیرہ اور صرف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مثال کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر مثال کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 5 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے تمام ابواب سے مثال استعمال ہوتا ہے۔

مثال واوی

ضَرَبَ يَضْرِبُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	حَسِبَ يَحْسِبُ
وَعْدٌ	وَهْبٌ	وَجْلٌ	وَسْمٌ	وَرْمٌ
وعدہ کرنا	دینا	ڈرنا	خوب صورت ہونا	سوجنا

مثال یائی

ضَرَبَ يَضْرِبُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	فَتَحَ يَفْتَحُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ
يُسْرٌ	يَمْنٌ	يَنْعٌ	يَتْمٌ	يَقَاظَةٌ
آسان ہونا	بابرکت ہونا	میوہ پکنا	یتیم ہونا	جاگنا

ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

ماضی معروف			ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
وَعَدَ	وَعَدَا	وَعَدُوْا	وُعِدَ	وُعِدَا	وُعِدُوْا
وَعَدَتْ	وَعَدَتَا	وَعَدْنَ	وُعِدَتْ	وُعِدَتَا	وُعِدْنَ
وَعَدْتَّ	وَعَدْتُّمَا	وَعَدْتُّمْ	وُعِدْتَّ	وُعِدْتُّمَا	وُعِدْتُّمْ
وَعَدْتِّ	وَعَدْتُّمَا	وَعَدْتُّنَّ	وُعِدْتِّ	وُعِدْتُّمَا	وُعِدْتُّنَّ
وَعَدْتُّ		وَعَدْنَا	وُعِدْتُّ		وُعِدْنَا

www.dawateislami.net

Go To Index

مضارع معروف			مضارع مجہول		
يَعِدُ	يَعِدَانِ	يَعِدُوْنَ	يُوْعَدُ	يُوْعَدَانِ	يُوْعَدُوْنَ
تَعِدُ	تَعِدَانِ	يَعِدْنَ	تُوْعَدُ	تُوْعَدَانِ	يُوْعَدْنَ
تَعِدُ	تَعِدَانِ	تَعِدُوْنَ	تُوْعَدُ	تُوْعَدَانِ	تُوْعَدُوْنَ
تَعِدِيْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدْنَ	تُوْعَدِيْنَ	تُوْعَدَانِ	تُوْعَدْنَ
أَعِدُ		نَعِدُ	أُوْعَدُ		نُوْعَدُ
فعل امر معروف			**فعل امر مجہول**		
لِيَعِدْ	لِيَعِدَا	لِيَعِدُوْا	لِيُوْعَدْ	لِيُوْعَدَا	لِيُوْعَدُوْا
لِتَعِدْ	لِتَعِدَا	لِيَعِدْنَ	لِتُوْعَدْ	لِتُوْعَدَا	لِيُوْعَدْنَ
عِدْ	عِدَا	عِدُوْا	لِتُوْعَدْ	لِتُوْعَدَا	لِتُوْعَدُوْا
عِدِیْ	عِدَا	عِدْنَ	لِتُوْعَدِيْ	لِتُوْعَدَا	لِتُوْعَدْنَ
لِأَعِدْ		لِنَعِدْ	لِأُوْعَدْ		لِنُوْعَدْ
اسم فاعل			**مثبت مجہول**		
وَاعِدٌ	وَاعِدَانِ	وَاعِدُوْنَ	مَوْعُوْدٌ	مُوْعُوْدَانِ	مَوْعُوْدُوْنَ
وَاعِدَةٌ	وَاعِدَتَانِ	وَاعِدَاتٌ	مَوْعُوْدَةٌ	مَوْعُوْدَتَانِ	مَوْعُوْدَاتٌ
اسم فاعل اسم مصغّر اور جمع مکسر			**اسم مفعول اسم مصغّر اور جمع مکسر**		
اُوَيْعِدٌ، اُوَيْعِدَةٌ، وَعَدَةٌ، وُعَّادٌ، وُعَّدٌ، وُعْدٌ، وُعَدَاءُ، وُعْدَانٌ، وِعَادٌ، وُعُوْدٌ، اَوَاعِدُ ، وُعَّدٌ			مُوَيْعِيْدٌ، مُوَيْعِيْدَةٌ، مَوَاعِيْدُ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ، وَوُعِدَ يُوْعَدُ عِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ، لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ،لَايَعِدُ لَايُوْعَدُ،لَنْ يَّعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ،لَيَعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيَعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: عِدْ لِتُوْعَدْ، لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ، لَايَعِدْ لَايُوْعَدْ

www.dawateislami.net

Go To Index

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ وَ مُوَيْعِدٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ:مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ، مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدَةٌ، مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَمُوَيْعِيْدٌ وَمُوَيْعِيْدَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْعَدُ أَوْعَدَانِ أَوْعَدُوْنَ أَوَاعِدُ وَ أُوَيْعِدٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ:وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ وَّ وُعَيْدٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:مَا أَوْعَدَهُ وَ أَوْعِدْبِهِ وَوَعُدَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ، جیسے: يَقُظَ يَيْقُظُ (بیدار ہونا)

يَقُظَ يَيْقُظُ يَقَاظَةٌ،فَهُوَ يَقِيْظٌ، وَيُقِظَ بِهِ يُوْقَظُ بِهِ يَقَاظَةٌ ، فَذَاكَ مَيْقُوْظٌ بِهِ، لَمْ يَيْقُظْ لَمْ يُوْقَظْ بِهِ، لَايَيْقُظُ لَايُوْقَظُ بِهِ، لَنْ يَّيْقُظَ لَنْ يُّوْقَظَ بِهِ، لَيَيْقُظَنَّ لَيُوْقَظَنَّ بِهِ، لَيَيْقُظَنْ لَيُوْقَظَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُوْقُظْ لِيُوْقَظْ بِكَ، لِيَيْقُظْ لِيُوْقَظْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَيْقُظْ لَايُوْقَظْ بِكَ، لَايَيْقُظْ لَايُوْقَظْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَيْقِظٌ مَيْقِظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ:مِيْقَظٌ مِيْقَظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ، مِيْقَظَةٌ مِيْقَظَتَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظَةٌ، مِيْقَاظٌ مِيْقَاظَانِ مَيَاقِيْظُ وَمُيَيْقِيْظٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَيْقَظُ أَيْقَظَانِ أَيْقَظُوْنَ أَيَاقِظُ وَ أُيَيْقِظٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ:يُقْظٰى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتٌ يُقَظٌ وَيُقَيْظٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ:مَا أَيْقَظَهُ وَ أَيْقِظْ بِهِ وَيَقُظَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل مضارع، فعل نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں اور مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
وَعْظٌ	نصیحت کرنا	وُقُوْعٌ	گرنا	وِرَاثَةٌ	وارث ہونا

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: وَضْعٌ (رکھنا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
وَدْعٌ	چھوڑنا	نہی بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول
وَزْنٌ	تولنا	اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ
وَصْلٌ	ملنا	فعل مضارع معروف و مجہول

سوال نمبر4: وَعْدٌ (وعدہ کرنا) اور وَجْعٌ (دُکھی ہونا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب حَسِبَ يَحْسِبُ کے مصدر وَرْمٌ (سُوجنا) کی صغیر میں ہونے والی تبدیلیوں کی نشاندہی کر کے قواعد کا اجراء کریں۔

وَرِمَ يَرِمُ وَرْمًا، فَهُوَ وَارِمٌ، وَوُرِمَ بِهِ يُوْرَمُ بِهِ وَرْمًا، فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ بِهِ ، لَمْ يَرِمْ لَمْ يُوْرَمْ بِهِ ، لايَرِمُ لايُوْرَمُ بِهِ ، لَنْ يَّرِمَ لَنْ يُّوْرَمَ بِهِ ، لَيَرِمَنَّ لَيُوْرَمَنَّ بِهِ ، لِيَرِمَنْ لَيُوْرَمَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رِمْ لِيُوْرَمْ بِكَ، لِيَرِمْ لِيُوْرَمْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَرِمْ لايُوْرَمْ بِكَ، لايَرِمْ لايُوْرَمْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيْرَمٌ مِيْرَمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمٌ، مِيْرَمَةٌ مِيْرَمَتَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمَةٌ، مِيْرَامٌ مِيْرَامَانِ مَوَارِيْمُ وَمُوَيْرِيْمٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْرَمُ أَوْرَمَانِ أَوْرَمُوْنَ أَوَارِمُ وَ أُوَيْرِمٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُرْمٰى وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ وُرَمٌ وَوُرَيْمٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْرَمَهُ وَ أَوْرِمْ بِهِ وَوَرُمَ

Go To Index

سبق نمبر57

غیر ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- غیر ثلاثی مجرد سے مثال کے کتنے اور کون کون سے ابواب آتے ہیں، بیان کر سکیں۔
- غیر ثلاثی مجرد سے مثال کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مثال کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر مثال کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر صرف صغیر لکھ کر طلبہ سے اس کا صرفی تجزیہ کروائیں، مثلاً: باب، حروف اصلیہ، تبدیلی کی نوعیت، قاعدے کا اجراء وغیرہ۔
- تمرین کے سوال نمبر 3 میں نمونے کے طور پر کسی ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

غیر ثلاثی مجرد سے مثال کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مزید فیه سے مثال کے ابواب:

ثلاثی مزید فیہ کے کل سات ابواب سے مثال استعمال ہوتا ہے: (1) إِفْعَالٌ (2) تَفْعِيلٌ (3) مُفَاعَلَةٌ (4) تَفَعُّلٌ (5) تَفَاعُلٌ (6) اِفْتِعَالٌ (7) اِسْتِفْعَالٌ

مثال واوی

إِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
إِيْقَادٌ	تَوْحِيْدٌ	مُوَاظَبَةٌ	تَوَكُّلٌ	تَوَافُقٌ	اِتِّقَادٌ	اِسْتِيْعَابٌ
آگ بھڑکانا	یکتا ہونا	پابندی کرنا	بھروسہ کرنا	ایک دوسرے کے موافق ہونا	آگ کا بھڑکنا	احاطہ کرنا

مثال یائی

إِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
إِيْقَانٌ	تَيْسِيْرٌ	مُيَاسَرَةٌ	تَيَسُّرٌ	تَيَامُنٌ	اِتِّسَارٌ	اِسْتِيْقَاظٌ
یقین کرنا	آسان کرنا	باہم آسانی کرنا	آسان ہونا	دائیں طرف سے شروع کرنا	جوئے کا گوشت تقسیم کرنا	بیدار ہونا

رباعی مجرد سے مثال واوی کا باب: فَعْلَلَةٌ کے وزن پر، جیسے: وَسْوَسَةٌ (وسوسہ ڈالنا)

غیر ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیه مثال واوی از باب إِفْعَالٌ، جیسے: إِيْعَادٌ (ڈرانا)

أَوْعَدَ يُوْعِدُ إِيْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَأُوْعِدَ يُوْعَدُ إِيْعَادًا، فَذَاكَ مُوْعَدٌ، لَمْ يُوْعِدْ لَمْ يُوْعَدْ، لايُوْعِدُ لايُوْعَدُ، لَنْ يُّوْعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ، لَيُوْعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيُوْعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَوْعِدْ لِتُوْعَدْ، لِيُوْعِدْ لِيُوْعَدْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتُوْعِدْ لاتُوْعَدْ، لايُوْعِدْ لايُوْعَدْ

www.dawateislami.net

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُوْعَدٌ مُوْعَدَانِ مُوْعَدَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْإِيْعَادُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِيْعَاداً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِيْعَاداً، وَأَشْدِدْ بِإِيْعَادِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ، جیسے: اِتِّسَارٌ (جوئے کا گوشت تقسیم کرنا)

اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّسَارًا، فَهُوَ مُتَّسِرٌ، وَاُتُّسِرَ بِهِ يُتَّسَرُ بِهِ اِتِّسَارًا، فَذَاكَ مُتَّسَرٌ، لَمْ يَتَّسِرْ لَمْ يُتَّسَرْ، لَايَتَّسِرُ لَايُتَّسَرُ، لَنْ يَتَّسِرَ لَنْ يُتَّسَرَ لَيَتَّسِرَنَّ لَيُتَّسَرَنَّ ، لَيَتَّسِرَنْ لَيُتَّسَرَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِتَّسِرْ لِتُتَّسَرْ، لِيَتَّسِرْ لِيُتَّسَرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَتَّسِرْ لَاتُتَّسَرْ، لَايَتَّسِرْ لَايُتَّسَرْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّسَرٌ مُتَّسَرَانِ مُتَّسَرَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِتِّسَارُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِتِّسَارًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِتِّسَاراً، وَأَشْدِدْ بِاِتِّسَارِهِ

صرف صغیر رباعی مجرد مثال واوی از باب فَعْلَلَةٌ، جیسے: وَسْوَسَةٌ (وسوسہ ڈالنا)

وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوَسَةً فَهُوَ مُوَسْوِسٌ، وَ وُسْوِسَ يُوَسْوَسُ وَسْوَسَةً ، فَذَاكَ مُوَسْوَسٌ، لَمْ يُوَسْوِسْ لَمْ يُوَسْوَسْ، لا يُوَسْوِسُ لا يُوَسْوَسُ ، لَنْ يُّوَسْوِسَ لَنْ يُّوَسْوَسَ، لَيُوَسْوِسَنَّ لَيُوَسْوَسَنَّ، لَيُوَسْوِسَنْ لَيُوَسْوَسَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: وَسْوِسْ لِتُوَسْوَسْ لِيُوَسْوِسْ لِيُوَسْوَسْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُوَسْوِسْ لَا تُوَسْوَسْ، لَا يُوَسْوِسْ لا يُوَسْوَسْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُوَسْوَسٌ مُوَسْوَسَانِ مُوَسْوَسَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْوَسْوَسَةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ وَسْوَسَةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ وَسْوَسَةً ، وَأَشْدِدْ بِوَسْوَسَتِهِ

www.dawateislami.net

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل مضارع، فعل نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردانیں لکھیں اور مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
اِتِّصَافٌ	کسی صفت سے متصف ہونا	إِيجَازٌ	مختصر کرنا

سوال نمبر2: اِتِّفَاقٌ (متفق ہونا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
تَيَقُّنٌ	یقین کرنا	فعل نفی تاکید بلن
تَوَاضُعٌ	عاجزی کرنا	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

سوال نمبر4: اِسْتِيعَابٌ (احاطہ کرنا) اور مُيَاسَرَةٌ (باہم آسانی کرنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب اِفْتِعَالٌ کے مصدر اِتِّقَادٌ (آگ کا بھڑکنا) کی صرف صغیر میں مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا ، فَهُوَ مُتَّقِدٌ، وَ اُتُّقِدَبِهِ يُتَّقَدُبِهِ اِتِّقَادًا ، فَذَاكَ مُتَّقَدٌبِهِ ،لَمْ يَتَّقِدْ لَمْ يُتَّقَدْبِهِ ، لَا يَتَّقِدُ لَا يُتَّقَدُبِهِ،
لَنْ يَتَّقِدَ لَنْ يُتَّقَدَبِهِ، لَيَتَّقِدَنَّ لَيُتَّقَدَنَّ بِهِ لَيَتَّقِدَنْ لَيُتَّقَدَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ بِكَ، لِيَتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَّقِدْ لَا يُتَّقَدْ بِكَ، لَايَتَّقِدْ لَا يُتَّقَدْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ مُتَّقَدَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِتِّقَادُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِتِّقَادًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِتِّقَادًا ،وَأَشْدِدْ بِاِتِّقَادِهِ

www.dawateislami.net

سبق نمبر58

اجوف کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اجوف کے قواعد کو سمجھ کر مثالوں میں ان قواعد کا اطلاق کر سکیں۔
- اجوف کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کر کے ان میں مثال کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- اجوف کلمات کی اصل اور تعلیل شدہ شکلوں کو پہچان کر ایک سے دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے اجوف کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں اجوف کلمات کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- مثال سے قاعدہ اخذ کرنے کا طریقہ (Inductive Method) اپنائیں۔ متعلقہ قاعدے پر مشتمل مختلف مثالیں طلبہ کے سامنے پیش کریں پھر طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے ان مثالوں کا تجزیہ کروائیں تاکہ وہ ان مثالوں سے قاعدہ اخذ کر سکیں۔
- ہر قاعدے کی وضاحت سے پہلے مختلف صیغے دے کر طلبہ سے سوالات کریں، مثلاً: یہ کون سا باب ہے؟ اس میں کیا تبدیلی آئی؟ اس تبدیلی کی وجہ کیا ہے؟ پھر رہنمائی کریں۔
- قواعد کی تفہیم اور جانچ کے لیے تمارین دی گئی ہیں، گروہی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے مقاصد کی تحصیل کو ممکن بنائیں۔
- لغت کی مدد سے ایسی پانچ مثالیں تلاش کروائیں جن میں قاعدہ نمبر 6 جاری ہو رہا ہو۔
- اجوف واوی اور یائی کے ایسے پانچ پانچ صیغے تلاش کروائیں جن کا استعمال قرآن وحدیث کے اندر آیا ہو۔

اجوف کے قواعد

قاعدہ (۱)

جو واؤ یا یاء عین کلمہ میں حرکتِ لازمی سے متحرک ہوں اور ان کا ماقبل اسی کلمے میں مفتوح ہو تو اس واؤ اور یاء کو چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَيَعَ سے بَاعَ

وجودی شرائط

(1) کلمہ میں واؤ یا یاء متحرک ہوں، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ جبکہ اَلْقَوْلُ اور اَلْبَيْعُ میں قاعدہ جاری نہیں ہو گا۔

(2) واؤ یا یاء کی حرکت اصلی ہو (عارضی نہ ہو)، جیسے: بَيَعَ سے بَاعَ جبکہ جَيَلٌ اور تَوَمٌ[35] میں قاعدہ جاری نہیں ہو گا۔

(3) واؤ یا یاء کا ماقبل حرف مفتوح ہو، جیسے: قَوَلَ سے قَالَ جبکہ اَلْعِوَضُ، اَلْحِيَلُ اور اَلسُّوَرُ میں قاعدہ جاری نہیں ہو گا۔

(4) واؤ یا یاء کا ماقبل حرفِ مفتوح اسی کلمہ میں ہو، جیسے: بَيَعَ سے بَاعَ جبکہ ضَرَبَ يَاسِرٌ، كَتَبَ وَاقِدٌ میں قاعدہ جاری نہیں ہو گا۔

عدمی شرائط

(1) واؤ یا یاء فاء کلمہ یا عین کلمہ میں ہوں تو ان کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو اور ناقص کلمہ میں ہوں تو ان کے بعد الف یا یاء مشدد نہ ہو۔

- فاء کلمہ کی مثالیں: تَوَفّٰی، تَيَقَّنَ، تَوَكَّلَ، اور تَيَسَّرَ
- عین کلمہ کی مثالیں: طَوِيْلٌ، غَيُوْرٌ اور غَيَابَةٌ
- ناقص کلمہ میں الف یا یاء مشدد کی مثالیں: عَصَوَانٌ، عَصَوَاتٌ، رَحَيَاتٌ، دَعَوَا، رَمَيَا، رَضَوِيٌّ، اِخْشَيَنَّ

(35)......جَيَلٌ اور تَوَمٌ اصل میں جَيْأَلٌ اور تَوْءَمٌ تھے ان میں ہمزہ کی تخفیف کا قاعدہ جاری ہوا تو ہمزہ کی حرکت ان کو دی گئی جس کی وجہ سے یہ متحرک ہوئے۔

www.dawateislami.net

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں کیونکہ ان کے بعد ایسا حرف موجود ہے جو خود تعلیل کو قبول کرتا ہے، لہٰذا پہلے والے حرف میں تعلیل کے بجائے دوسرے والے حرف میں تعلیل جاری ہوگی، جیسے: طَوٰی

(3) ان دونوں میں سے کوئی ایسے کلمات جن کا وزن اسماء کے ساتھ خاص ہے اس کے عین کلمہ میں نہ ہو اور مشہور اوزان یہ ہیں: فَعَلَانٌ، فَعَلٰی اور فَعَلَةٌ، جیسے: دَوَرَانٌ، سَیَلَانٌ، صَوَرٰی، حَیَدٰی، شَوَکَةٌ، حَوَکَةٌ

(4)واؤ یا یاء فَعِلَ کے وزن پر آنے والے ایسے افعال جن میں وصف یا رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں ان کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: عَوِرَ، صَیِدَ، هَیِفَ، اسی طرح اس وزن کے فعل کے مصادر میں بھی تعلیل جاری نہیں ہوگی، جیسے: هَیِفَ کا مصدر هَیَفًا میں تعلیل نہ ہوئی۔

(5) افتعال بمعنی تفاعل نہ ہو (یہ صورت واؤ کے ساتھ خاص ہے جبکہ یاء کو الف سے بدلنا واجب ہے)، جیسے: اِجْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ

(6) واؤ اور یاء فعل تعجب کے عین کلمہ میں نہ ہوں جبکہ لام کلمہ میں قاعدہ جاری ہوگا، جیسے: قَوُلَ، بَیُعَ

فائدہ: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یاء الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاء کلمہ کو ضمہ اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (خواہ یاء مضموم ہو، مفتوح یا مکسور ہو) فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے:

- واوی مفتوح العین، جیسے: قَوَلْنَ سے قَالْنَ اور قَالْنَ سے قَلْنَ پھر قَلْنَ سے قُلْنَ
- واوی مضموم العین، جیسے: طَوُلْنَ سے طَالْنَ اور طَالْنَ سے طَلْنَ پھر طَلْنَ سے طُلْنَ
- واوی مکسور العین، جیسے: خَوِفْنَ سے خَافْنَ اور خَافْنَ سے خَفْنَ پھر خَفْنَ سے خِفْنَ
- یائی مفتوح العین، جیسے: بَیَعْنَ سے بَاعْنَ اور بَاعْنَ سے بَعْنَ پھر بَعْنَ سے بِعْنَ
- یائی مکسور العین، جیسے: طَیِبْنَ سے طَابْنَ اور طَابْنَ سے طَبْنَ پھر طَبْنَ سے طِبْنَ
- یائی مضموم العین، جیسے: هَیُئْنَ سے هَائْنَ اور هَائْنَ سے هَئْنَ پھر هَئْنَ سے هِئْنَ

Go To Index

قاعدہ (2)

(الف) جب ماضی مجہول کا عین کلمہ واوٗ یا یاء مکسور اور ان کا ما قبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے:

- واوٗ یا یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے واوٗ یا یاء کی حرکت ما قبل کو دے دی جائے، اس صورت میں واوٗ ساکن غیر مد غم ما قبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل جائے گی جبکہ یاء ویسے ہی رہے گی، جیسے: قُوِلَ سے قِيْلَ، بُيِعَ سے بِيْعَ، اُخْتُيِرَ سے اُخْتِيْرَ، اُنْقُوِدَ سے اُنْقِيْدَ
- ما قبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واوٗ یا یاء کو ساکن کر دیا جائے، اس صورت میں یاء ساکن غیر مد غم، ضمہ کے بعد واوٗ سے بدل جائے گی جبکہ واوٗ ویسے ہی رہے گی، جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُيِعَ سے بُوْعَ، اُخْتُيِرَ سے اُخْتُوْرَ، اُنْقُوِدَ سے اُنْقُوْدَ

(ب) جب ماضی مجہول میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک واوٗ اور یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاء کلمہ کو ضمہ اور واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے:

- واوی مفتوح العین، جیسے: قُوِلْنَ سے قِيْلْنَ اور قِيْلْنَ سے قِلْنَ پھر قِلْنَ سے قُلْنَ
- واوی مضموم العین، جیسے: طُوِلْنَ سے طِيْلْنَ اور طِيْلْنَ سے طِلْنَ پھر طِلْنَ سے طُلْنَ
- واوی مکسور العین، جیسے: خُوِفْنَ سے خِيْفْنَ پھر خِيْفْنَ سے خِفْنَ
- یائی مفتوح العین، جیسے: بُيِعْنَ سے بِيْعْنَ پھر بِيْعْنَ سے بِعْنَ
- یائی مکسور العین، جیسے: طُيِبْنَ سے طِيْبْنَ پھر طِيْبْنَ سے طِبْنَ
- یائی مضموم العین، جیسے: هُيِئْنَ سے هِيْئْنَ پھر هِيْئْنَ سے هِئْنَ

نوٹ: اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک ماضی معروف و مجہول کے صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے، معروف و مجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا، جیسے: معروف قُلْنَ کی اصل قَوَلْنَ جبکہ مجہول قُلْنَ کی اصل قُوِلْنَ ہے۔

www.dawateislami.net

Go To Index

قاعدہ (3)

جو واؤ یا یاء مضموم یا مکسور ہو اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو واؤ اور یاء کی حرکت ما قبل کو دینا واجب ہے، اب اگر ضمہ واؤ سے اور کسرہ یاء سے نقل کیا گیا ہو تو دونوں اپنی حالت پر قائم رہتے ہیں اور اگر کسرہ واؤ سے اور ضمہ یاء سے نقل کیا گیا ہو تو واؤ کو یاء اور یاء کو واؤ سے بدل دیتے ہیں:

- واؤ مضموم، جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ
- یاء مکسور، جیسے: یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ
- واؤ مکسور، جیسے: یُقْوِمُ سے یُقِوْمُ پھر یُقِوْمُ سے یُقِیْمُ
- یاء مضموم، جیسے: یَبْیُدُ سے یَبُیْدُ پھر یَبُیْدُ سے یَبُوْدُ

قاعدہ (4)

جو واؤ یا یاء مضموم یا مکسور ہو اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو واؤ اور یاء کی حرکت ما قبل کو دینے کے بعد اگر ان کا مابعد ساکن ہو تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ اور یا کو گرانا واجب ہے:

- واؤ مضموم، جیسے: یَقْوُلْنَ سے یَقُوْلْنَ پھر یَقُوْلْنَ سے یَقُلْنَ
- واؤ مکسور، جیسے: یَطْوِحْنَ سے یَطِوْحْنَ پھر یَطِوْحْنَ سے یَطِحْنَ
- یاء مضموم، جیسے: یَبْیُدْنَ سے یَبُیْدْنَ پھر یَبُیْدْنَ سے یَبُدْنَ
- یاء مکسور، جیسے: یَبْیِعْنَ سے یَبِیْعْنَ پھر یَبِیْعْنَ سے یَبِعْنَ

قاعدہ (5)

جو واؤ یا یاء مفتوح ہو اور اس کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ما قبل کو دے کر پھر اِس واؤ اور یاء کو چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے:

- واؤ مفتوح، جیسے: اَقْوَمَ سے اَقَامَ، یَخْوَفُ سے یَخَافُ، یُقْوَلُ سے یُقَالُ
- یاء مفتوح، جیسے: اَبْیَنَ سے اَبَانَ، یُبْیَعُ سے یُبَاعُ

www.dawateislami.net

Go To Index

شرائط

(1) واؤ اور یاء فاء کلمہ میں نہ ہوں، جیسے: مَنْ وَّعَدَ

(2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں، جیسے: یَقْوٰی اور یَحْیٰی، یَرْوٰی

(3) واؤ اور یاء کے بعد حرف ساکن نہ ہو، جیسے: مِقْوَالٌ، تَمْیِیْزٌ، مِخْیَاطٌ

(4) رنگ اور عیب کے معنی میں نہ ہو، جیسے: یَصْیَدُ، اَسْوَدُ اور یَعْوَرُ

(5) وہ کلمہ اسم تفضیل نہ ہو، جیسے: اَقْوَلُ اور اَبْیَعُ

(6) وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو، جیسے: مَااَقْوَلَهٗ اور مَااَبْیَعَهٗ

(7) وہ کلمہ ملحق نہ ہو، جیسے: جَهْوَرَ اور شَرْیَفَ

(8) اسم آلہ نہ ہو، جیسے: مِقْوَلٌ اور مِبْیَعٌ

(9) وہ کلمہ باب افعلال اور افعیلال سے نہ ہو، جیسے: اِعْوَرَّ اور اِسْوَادَّ

(10) وہ کلمہ صفت مشبہ بروزن اَفْعَلُ نہ ہو، جیسے: اَسْوَدُ

فائدہ: مذکورہ صورت میں واؤ یا یاء کو الف سے بدلنے کے بعد اگر مابعد ساکن ہو تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دینا واجب ہے:

- واؤ مفتوح، جیسے: یُقْوَلْنَ سے یُقَالْنَ پھر یُقَالْنَ سے یُقَلْنَ
- یاء مفتوح، جیسے: یُبْیَعْنَ سے یُبَاعْنَ پھر یُبَاعْنَ سے یُبَعْنَ

نوٹ: جو حرفِ علّت حالت جزم یا وقف میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا ہو تو ضمیر مرفوع متصل یا نون تاکید کے آنے کے سبب اگر لام کلمہ متحرک ہو جائے تو حرف علّت کو واپس لانا واجب ہے، جیسے: بِعْ، بِیْعَا، قُلْ سے قُوْلَا، قُلْ سے قُوْلَنَّ

www.dawateislami.net

قاعدہ (6)

جو واؤ اور یاء اسم فاعل ثلاثی مجرد کے عین کلمے میں ہو اور اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو تو اس واؤ اور یاء کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے(36)، جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَايِعٌ سے بَائِعٌ

قاعدہ (7)

باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل حرف صحیح کی طرف نقل کر کے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض آخر میں ۃ کا اضافہ کرتے ہیں ہے۔

- اگر واؤ باب افعال کے مصدر کے عین کلمہ میں ہو، جیسے: اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ
- اگر یاء باب افعال کے مصدر کے عین کلمہ میں ہو، جیسے: اِبْيَاعٌ سے اِبَاعَةٌ
- اگر واؤ باب استفعال کے مصدر کے عین کلمہ میں ہو، جیسے: اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ
- اگر یاء باب استفعال کے مصدر کے عین کلمہ میں ہو، جیسے: اِسْتِبْيَانٌ سے اِسْتِبَانَةٌ

قاعدہ (8)

فِعَالٌ کے وزن پر آنے والے مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو(37)، جیسے: قِوَامٌ سے قِيَامٌ، صِوَامٌ سے صِيَامٌ

قاعدہ (9)

جب واؤ اور یاء ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو تو واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے: سَيْوِدٌ سے سَيْيِدٌ پھر سَيْيِدٌ سے سَيِّدٌ

---

(36)......مُقَاوِمٌ میں اور مُبَايِنٌ میں یاء کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے کیونکہ ان کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

(37)......قِوَامٌ باب مفاعلہ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَاوَمَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

Go To Index

قاعدہ (10)

جو واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد الف ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ وہ واؤ واحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو، جیسے: حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ اور جِوَادٌ سے جِیَادٌ[38]

قاعدہ (11)

فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدّد، عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیتے ہیں، جیسے: اَدْوُرٌ سے اَدْؤُرٌ (دَارٌ کی جمع)

قاعدہ (12)

جو یاء ایسی جمع کے عین کلمہ میں ہو جو فُعْلٌ کے وزن پر ہو اور جو یاء ایسے مؤنث کے عین کلمہ میں ہو جو فُعْلٰی کے وزن پر ہو تو اس یاء کے ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل دیتے ہیں، بشرطیکہ اسم صفت ہو اور اگر اسم صفت نہ ہو تو مثال کے قاعدہ نمبر3 کے مطابق یاء واؤ سے بدل جائے گی۔

- جو یاء ایسی جمع کا عین کلمہ ہو جو فُعْلٌ کے وزن پر ہو، جیسے: بُیْضٌ سے بِیْضٌ
- جو یاء ایسے مؤنث کا عین کلمہ ہو جو فُعْلٰی کے وزن پر ہو، جیسے: حُیْکٰی سے حِیْکٰی
- اسم صفت نہ ہو تو مثال کے قاعدہ نمبر3 کے مطابق یاء واؤ ہو جائے گی، جیسے: طُیْبٰی سے طُوْبٰی، کُیْسٰی سے کُوْسٰی

نوٹ: اسم تفضیل اگرچہ اسم صفت[39] ہے، مگر یہاں اسم ذات[40] کے حکم میں ہے، جیسے: بُیْعٰی سے بُوْعٰی، زُیْدٰی سے زُوْدٰی

قاعدہ (13)

جو واو اجوف میں فُعَّلٌ جمع مکسر کے عین کلمہ کے مقابلے میں آئے تو اس کو یاء سے بدلنا جائز ہے، جیسے: نُوَّمٌ سے نُیَّمٌ

---

(38)...... حِیَاضٌ کا واحد حَوْضٌ اور جِیَادٌ کا واحد جَیِّدٌ ہے جو اصل میں جَیْوِدٌ تھا۔

(39)...... اسم صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز اور اس کی صفت سمجھی جائے، جیسے: اَحْمَرُ (کوئی سرخ چیز)

(40)...... اسم ذات وہ اسم ہے جس سے صرف کوئی چیز سمجھی جائے اور اس کی صفت نہ سمجھی جائے، جیسے: قَلَمٌ، قِرْطَاسٌ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور اجوف کا کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
تُصَابِيْنَ		
اِطَارَةٌ		
لُمْتُمْ		
صُيَّمٌ		
هِيْمٌ		
رَائِدَاتٌ		
اُخِيْفَ		
خَوَوْنٌ		
يُنَمْنَ		
زِيَارَةٌ		
صِيْدَنَّ		
سِيَاطٌ		
يَسْتَبِيْنَ		
هَيِّنٌ		
مَزُوْرٌ		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر2: درج ذیل اجوف کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
يَهْيَبُ		مَقْوَمٌ	
اَثْوُبٌ		ضُيْزٰى	
مَخْيُوْطٌ		اِرْوَادٌ	
تُصْوَلْنَ		يَصْوُمْنَ	
يُشْوِرُ		اِسْتِرْوَاحٌ	
صَايِدٌ		مُحْوِطٌ	
صِيْدَا		قُوَّمٌ	
اِنْقِوَادٌ		اَيْوَامٌ	
صَيْوِبٌ		يَسْتَعْوِدُ	
مَصُوْوْنٌ		مُسْتَجْوِدٌ	
يَبْيِنُ		دَوَمْتُنَّ	
مَكْيُوْلَاتٌ		ثِوَابٌ	
خَوُوْنٌ		مُسْتَفْيَدٌ	
سَاوِدٌ		اِسْتِخْيَارٌ	
طَايِرٌ		زُيِدَ	
عِيْنٌ		مَطْيَرٌ	
اُقْيِوْلُ		رِوَاحٌ	

www.dawateislami.net

سوال نمبر3: درج ذیل کلمات کا ترجمہ کرتے ہوئے صیغہ بیان کریں۔

کلمہ	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَبِيْعَا		
تَخْتَانُوْنَ		
لَمْ يَنَمْ		
يَسِيْرُ		
قُمْنَ		
نِمْنَا		
يَدُوْرُ		
يَسْتَزِيْدُ		
مَجِيْدٌ		
يَعِيْبُ		
مَهُوْلٌ		
اَزْيَدُ		
دَائِمٌ		
مُشْتَاقٌ		
لَاتَسْتَعِذْ		
يُسَوِّلُ		
نُوْلٰى		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر4: درج ذیل افعال سے صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف اور صیغہ واحد مذکر اسم فاعل بنا کر الگ سے کاپی پر ان کی تعلیل کریں۔

فعل	فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب	اسم فاعل صیغہ واحد مذکر
اِنْقَادَ		
اِسْتَعَاذَ		
اِخْتَارَ		
اِزْدَادَ		
زَادَ		
اِسْتَبَانَ		
صَانَ		
أَفَادَ		

سوال نمبر6: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں اجوف کلمات کی پہچان کریں۔

عبارت	اجوف کلمہ
وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ؕ﴿۳﴾ (41)	
وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۳۷﴾ (42)	
اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ (43)	
وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ (44)	

---

(41)......سورۃ المطففین 3:83

(42)......سورۃ المآئدۃ 37:5

(43)......سورۃ التوبۃ 120:9

(44)......سورۃ آل عمران 159:3

www.dawateislami.net

Go To Index

اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا (45)	
وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ (46)	
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (47)	
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَ كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا (48)	
وَ سَيِّدًا وَّ حَصُوْرًا وَّ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (49)	
وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ (50)	
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ (51)	
وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ (52)	
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (53)	
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ (54)	
اُدْعُ أَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتّٰى أَدَّى اللّٰهُ أَمَانَةَ وَالِدِي (55)	

(45)......سورۃ الحجرات 6:49

(46)......سورۃ المآئدۃ 2:5

(47)......سورۃ الفاتحۃ 4:1

(48)......سورۃ بنی اسرائیل 5:17

(49)......سورۃ آل عمران 39:3

(50)......سورۃ آل عمران 140:3

(51)......سورۃ مریم 9:19

(52)......سورۃ الروم 46:30

(53)......سورۃ البقرۃ 183:2

(54)......سورۃ الانفال 9:8

(55)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ الْوَصَايَا، بَاب: قَضَاءِ الْوَصِيِّ دُيُونَ الْمَيِّتِ بِغَيْرِ مَحْضَرٍ مِنَ الْوَرَثَةِ، رقم الحدیث: 2781

www.dawateislami.net

Go To Index

يا عَبْدَ الله ، لا تَكُنْ مِثْلَ فُلانٍ ؛ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ، فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْل(56)	
مَثَلُ الذي يَذْكُرُ رَبَّهُ والذي لا يَذْكُرُ مَثَلُ الحَيِّ والمَيِّتِ(57)	
حَقُّ المُسْلِمِ عَلَى المُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ المَرِيضِ، واتِّبَاعُ الجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ العَاطِسِ(58)	
كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ، وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ(59)	
دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ مِنَ النَّبِيِّيْنَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ(60)	

(56)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتاب التہجد، بَاب: مَا یُکْرَہُ مِنْ تَرْکِ قِیَامِ اللَّیْلِ لِمَنْ کَانَ یَقُومُہُ، رقم الحدیث:1152

(57)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الدَّعَوَاتِ. بَاب: فَضْلِ ذِکْرِ اللہِ عزوجل، رقم الحدیث:6407

(58)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب الْجَنَائِزِ، بَاب: الْأَمْرِ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، رقم الحدیث:1240

(59)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، مسند أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ، رقم الحدیث:9936

(60)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل التاسع: فی اوصاف النبی علیہ السلام من القرآن، مکتبۃ المدینۃ، ص218

www.dawateislami.net

سبق نمبر 59

ثلاثی مجرد سے اجوف کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مجرد سے اجوف کتنے اور کون کون سے ابواب سے آتا ہے، بیان سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے اجوف کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اجوف کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر اجوف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کسی ایک مصدر سے اجوف کی مختلف صروف کبیرہ اور صغیرہ کا تجزیہ کریں اور دکھائیں کہ کس طرح مختلف صیغوں میں مختلف قواعد جاری ہوتے ہیں۔
- گردانوں سے مختلف اجوف کلمات کا تجزیہ کرنے اور ان پر جاری ہونے والے قواعد کی نشان دہی کرنے کا ٹاسک دیں۔

www.dawateislami.net

ثلاثی مجرد سے اجوف کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مجرد سے اجوف کے ابواب

ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے اجوف استعمال ہوتا ہے۔(1)ضَرَبَ يَضْرِبُ (2)نَصَرَ يَنْصُرُ (3)سَمِعَ يَسْمَعُ

اجوف واوی

نَصَرَ يَنْصُرُ	سَمِعَ يَسْمَعُ
قَوْلٌ (بولنا، کہنا)	خَوْفٌ (ڈرنا)

اجوف یائی

ضَرَبَ يَضْرِبُ	سَمِعَ يَسْمَعُ
غَيْبٌ (غائب ہونا)	نَيْلٌ (پانا)

ثلاثی مجرد سے اجوف کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (بولنا،کہنا)

ماضی معروف			ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
قَالَ	قَالَا	قَالُوْا	قِيْلَ	قِيْلَا	قِيْلُوْا
قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ	قِيْلَتْ	قِيْلَتَا	قُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
قُلْتُ		قُلْنَا	قُلْتُ		قُلْنَا

www.dawateislami.net

مضارع معروف			مضارع مجہول		
يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ	يُقَالُ	يُقَالَانِ	يُقَالُوْنَ
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَلْنَ
تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ	تُقَالُ	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ
تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ	تُقَالِيْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ
أَقُوْلُ		نَقُوْلُ	أُقَالُ		نُقَالُ
امر معروف			امر مجہول		
لِيَقُلْ	لِيَقُوْلَا	لِيَقُوْلُوْا	لِيُقَلْ	لِيُقَالَا	لِيُقَالُوْا
لِتَقُلْ	لِتَقُوْلَا	لِيَقُلْنَ	لِتُقَلْ	لِتُقَالَا	لِيُقَلْنَ
قُلْ	قُوْلَا	قُوْلُوْا	لِتُقَلْ	لِتُقَالَا	لِتُقَالُوْا
قُوْلِيْ	قُوْلَا	قُلْنَ	لِتُقَالِيْ	لِتُقَالَا	لِتُقَلْنَ
لِأَقُلْ		لِنَقُلْ	لِأُقَلْ		لِنُقَلْ
اسم فاعل			اسم مفعول		
قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُوْنَ	مَقُوْلٌ	مَقُوْلَانِ	مَقُوْلُوْنَ
قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ	مَقُوْلَةٌ	مَقُوْلَتَانِ	مَقُوْلَاتٌ
اسم فاعل اسمِ مصغّر اور جمع مکسر			اسم مفعول اسمِ مصغّر اور جمع مکسر		
قُوَيِّلٌ، قُوَيِّلَةٌ، قَالَةٌ، قُوَّالٌ، قُوَّلٌ، قُوْلٌ، قُوَلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِيَالٌ، قُوُوْلٌ، قَوَائِلُ، قُوَّلٌ			مُقَيِّيْلٌ، مُقَيِّيْلَةٌ ، مَقَاوِيْلُ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (بولنا، کہنا)

قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ، وَقِيْلَ يُقَالُ قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُوْلٌ، لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ، لايَقُوْلُ لايُقَالُ، لَنْ يَّقُوْلَ لَنْ يُّقَالَ، لَيَقُوْلَنَّ لَيُقَالَنَّ، لَيَقُوْلَنْ لَيُقَالَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قُلْ لِتُقَلْ، لِيَقُلْ لِيُقَلْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَقُلْ لاتُقَلْ، لايَقُلْ لايُقَلْ

www.dawateislami.net

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلٌ، مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلَةٌ، مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِيْلُ مُقَيِّيْلٌ وَمُقَيِّيْلَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَقْوَلُ أَقْوَلَانِ أَقْوَلُوْنَ أَقَاوِلُ وَ أُقَيِّلٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: قُوْلٰى قُوْلَيَانِ قُوْلَيَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَيْلٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَقْوَلَهُ وَ أَقْوِلْ بِهِ وَقَوُلَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ (بیچنا)

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا، فَهُوَبَائِعٌ، وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا، فَذَاكَ مَبِيْعٌ، لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ، لايَبِيْعُ لايُبَاعُ، لَنْ يَّبِيْعَ لَنْ يُّبَاعَ، لَيَبِيْعَنَّ لَيُبَاعَنَّ، لَيَبِيْعَنْ لَيُبَاعَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: بِعْ لِتُبَعْ، لِيَبِعْ لِيُبَعْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لاتَبِعْ لاتُبَعْ، لايَبِعْ لايُبَعْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ، مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعَةٌ، مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ وَمُبَيِّيْعٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَبْيَعُ أَبْيَعَانِ أَبْيَعُوْنَ أَبَايِعُ وَ أُبَيِّعٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ وَبُيَيْعٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَبْيَعَهُ وَ أَبْيِعْ بِهِ وَ بَيُعَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور اجوف کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
طَوَافٌ	گرد گھومنا	خِيَاطَةٌ	سینا	سَيْرٌ	چلنا

Go To Index

سوال نمبر2: قِیَامٌ (کھڑا ہونا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور اجوف کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
نَوْمٌ	سونا	فعل ماضی مثبت معروف و مجہول
سَوْقٌ	ہانکنا	فعل مضارع معروف و مجہول
فَوْزٌ	کامیاب ہونا	نفی جحد بلم معروف و مجہول
نَیْلٌ	پانا	اسم آلہ، اسم تفضیل

سوال نمبر4: طَیْرَانٌ (اڑنا) اور ذَوْقٌ (چکھنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب سَمِعَ یَسْمَعُ کے مصدر خَوْفٌ (ڈرنا) کی صغیر میں ہونے والی تبدیلیوں کی نشاندہی کرکے قواعد کا اجراء کریں۔

خَافَ یَخَافُ خَوْفًا، فَھُوَخَائِفٌ، وَخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ، لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ، لایَخَافُ لایُخَافُ، لَنْ یَّخَافَ لَنْ یُّخَافَ، لَیَخَافَنَّ لَیُخَافَنَّ، لَیَخَافَنْ لَیُخَافَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: خَفْ لِتُخَفْ، لِیَخَفْ لِیُخَفْ

وَالنَّھْيُ عَنْهُ: لاتَخَفْ لاتُخَفْ، لایَخَفْ لایُخَفْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفٌ، مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَیِّفَةٌ، مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ مُخَیِّیْفٌ وَمُخَیِّیْفَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَخْوَفُ أَخْوَفَانِ أَخْوَفُوْنَ أَخَاوِفُ وَ أُخَیِّفٌ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خَوَفٌ وَ خُوَیْفٰی

فِعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَخْوَفَهُ وَ أَخْوِفْ بِهٖ وَخَوُفَ

www.dawateislami.net

سبق نمبر 60

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلّم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے کتنے اور کون کون سے ابواب آتے ہیں، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی صرف کبیرہ اور صرف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- اجوف کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر اجوف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- اجوف واوی اور یائی سے آنے والے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا تصور پختہ کروائیں۔
- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانوں کا تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 1 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی راہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے ابواب:

ثلاثی مزید فیہ کے کل نو ابواب سے مثال استعمال ہوتا ہے:(1)إِفْعَالٌ (2)تَفْعِيْلٌ (3)مُفَاعَلَةٌ (4)تَفَعُّلٌ
(5)تَفَاعُلٌ (6)اِفْتِعَالٌ (7)اِسْتِفْعَالٌ (8)اِنْفِعَالٌ (9) اِفْعِلَالٌ

اجوف واوی

إِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِنْفِعَالٌ	اِفْعِلَالٌ
إِقَامَةٌ	تَحْوِيْلٌ	مُعَاوَنَةٌ	تَزَوُّجٌ	تَشَاوُرٌ	اِسْتِيَاكٌ	اِسْتِعَانَةٌ	اِنْقِيَادٌ	اِسْوِدَادٌ
قائم کرنا	پھیرنا	باہم مدد کرنا	نکاح کرنا	مشورہ کرنا	مسواک کرنا	مدد مانگنا	مطیع ہونا	کالا ہونا

اجوف یائی

إِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِنْفِعَالٌ	اِفْعِلَالٌ
إِطَارَةٌ	تَمْيِيْزٌ	مُعَايَنَةٌ	تَبَيُّنٌ	تَدَايُنٌ	اِخْتِيَارٌ	اِسْتِخَارَةٌ	اِنْقِيَاضٌ	اِبْيِضَاضٌ
اڑانا	جدا کرنا	آنکھ سے دیکھنا	ظاہر ہونا	ادھار خریدو فروخت کرنا	چننا	بھلائی چاہنا	گرنا	سفید ہونا

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب إِفْعَالٌ، جیسے: إِقَامَةٌ (قائم کرنا)

أَقَامَ يُقِيْمُ إِقَامَةً، فَهُوَ مُقِيْمٌ، وَأُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً، فَذَاكَ مُقَامٌ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ، لَايُقِيْمُ لَايُقَامُ، لَنْ يُّقِيْمَ لَنْ يُّقَامَ، لَيُقِيْمَنَّ لَيُقَامَنَّ، لَيُقِيْمَنْ لَيُقَامَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَقِمْ لِتُقَمْ، لِيُقِمْ لِيُقَمْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُقِمْ لَاتُقَمْ، لَايُقِمْ لَايُقَمْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْإِقَامَةُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِقَامَةً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ إِقَامَةً ، وَأَشْدِدْ بِإِقَامَتِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ، جیسے: اِخْتِيَارٌ (چننا)

اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا ، فَهُوَ مُخْتَارٌ، وَاُخْتِيْرَ يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا، فَذَاكَ مُخْتَارٌ، لَمْ يَخْتَرْ لَمْ يُخْتَرْ، لَايَخْتَارُ لَايُخْتَارُ، لَنْ يَخْتَارَ لَنْ يُخْتَارَ، لَيَخْتَارَنَّ لَيُخْتَارَنَّ، لَيَخْتَارَنْ لَيُخْتَارَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ، لِيَخْتَرْ لِيُخْتَرْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَخْتَرْ لَاتُخْتَرْ، لَايَخْتَرْ لَايُخْتَرْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِخْتِيَارُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِخْتِيَارًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِخْتِيَارًا ، وَأَشْدِدْ بِاِخْتِيَارِهِ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور اجوف کے قواعد کا اجراء کریں۔

ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر
آرام کرنا	اِسْتِرَاحَةٌ	ارادہ کرنا	إِرَادَةٌ	ماپنا	اِكْتِيَالٌ

سوال نمبر2: إِعَادَةٌ (دوہرانا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور اجوف کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
مُعَاوَنَةٌ	باہم مدد کرنا	فعل نفی تاکید بلن
تَشَاوُرٌ	مشورہ کرنا	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول
تَمْيِيْزٌ	جدا کرنا	نہی بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول
اِبْيِضَاضٌ	سفید ہونا	اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف

سوال نمبر4: اِسْتِفَادَةٌ (فائدہ چاہنا) اور تَزَوُّجٌ (نکاح کرنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب اِنْفِعَالٌ کے مصدر اِنْقِيَادٌ (فرمانبردار ہونا) کی صرف صغیر میں میں اجوف کے قواعد کا اجراء کریں۔

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا، فَهُوَمُنْقَادٌ، وَاُنْقِيْدَ بِهِ يُنْقَادُ بِهِ اِنْقِيَادًا، فَذَاكَ مُنْقَادٌ بِهِ، لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يُنْقَدْ بِهِ، لَايَنْقَادُ لَايُنْقَادُ بِهِ، لَنْ يَّنْقَادَ لَنْ يُّنْقَادَ بِهِ، لَيَنْقَادَنَّ لَيُنْقَادَنَّ بِهِ، لَيَنْقَادَنْ لَيُنْقَادَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِنْقَدْ لِيُنْقَدْبِكَ، لِيَنْقَدْ لِيُنْقَدْ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَنْقَدْ لَايُنْقَدْبِكَ، لَايَنْقَدْ لَايُنْقَدْ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ الْاِنْقِيَادُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِنْقِيَادًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِنْقِيَادًا ، وَأَشْدِدْ بِاِنْقِيَادِهِ

سبق نمبر 61

ناقص کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ناقص کے قواعد کو سمجھ کر مثالوں میں ان قواعد کا اطلاق کر سکیں۔
- ناقص کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کر کے ان میں ناقص کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- ناقص کلمات کی اصل اور تعلیل شدہ شکلوں کو پہچان کر ایک سے دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے ناقص کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں ناقص کلمات کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- قاعدہ سے مثال اخذ کرنے کا طریقہ (Deductive Method) اپنائیں۔ پہلے واضح اور مختصر انداز میں قاعدہ بیان کریں، پھر اس قاعدے کی وضاحت کے لیے مختلف مثالیں پیش کریں آخر میں طلبہ سے کہیں کہ وہ ہر مثال میں قاعدے کے اطلاق کی نشان دہی کریں۔
- طلبہ کی تفہیم اور جانچ کے لیے ہر قاعدے کے بعد طلبہ سے سوالات کریں جائیں۔
- قواعد کی تفہیم اور جانچ کے لیے تمارین دی گئی ہیں، گروہی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے مقاصد کی تحصیل کو ممکن بنائیں۔
- لغت کی مدد سے ایسی پانچ مثالیں تلاش کروائیں جن میں قاعدہ نمبر 5 جاری ہو رہا ہو۔
- ناقص واوی اور یائی کے ایسے پانچ پانچ صیغے تلاش کروائیں جن کا استعمال قرآن و حدیث کے اندر آیا ہو۔

www.dawateislami.net

Go To Index

ناقص کے قواعد

قاعدہ (1)

جو واؤ اور یاءلام کلمہ میں حرکت لازمی سے متحرک ہوں اور ان کا ماقبل اسی کلمے میں مفتوح ہو تو اس واؤ اور یاء کو چند شرائط[61] کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے، بشرطیکہ ان کے بعد کوئی ساکن حرف لفظًا نہ ہو، جیسے: دَعَوَ سے دَعَا، يَخْشَيُ سے يَخْشٰى جبکہ غَزَوَا میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہو گا۔

فائدہ:

(الف) مذکورہ صورت واؤ اور یاء کے الف سے بدلنے کے بعد اگر مابعد ساکن ہو تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گرا دیا جائے گا، جیسے: دَعَوُوْا سے دَعَاوْا پھر دَعَوْا، رَمَيُوْا سے رَمَاوْا پھر رَمَوْا

(ب) واؤ اور یاء کے الف سے بدلنے کے بعد اگر تائے تانیث ساکنہ آجائے تو الف گرا دیا جائے گا، جیسے:

- دَعَوَتْ سے دَعَاتْ، پھر دَعَاتْ سے دَعَتْ اور دَعَوَتَا[62] سے دَعَاتَا، پھر دَعَاتَا سے دَعَتَا
- رَمَيَتْ سے رَمَاتْ، پھر رَمَاتْ سے رَمَتْ اور رَمَيَتَا سے رَمَاتَا، پھر رَمَاتَا سے رَمَتَا

قاعدہ (2)

جو واؤ متحرک لام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے رَضِوَ سے رَضِيَ، دُعِوَ سے دُعِيَ، دَاعِوٌ سے دَاعٍ، مُسْتَدْعِوٌ سے مُسْتَدْعٍ

فائدہ: دَاعٍ اصل میں دَاعِيٌ تھا یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا گیا، لہٰذا دَاعِيْنٌ بن گیا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو بھی گرا دیا گیا اور اب دَاعٍ (دَاعِنْ) بن گیا۔ مُسْتَدْعِوٌ سے مُسْتَدْعٍ بھی اسی قاعدے کے تحت بنا ہے۔

---

(61)......شرائط اجوف کے قاعدہ نمبر 1 میں بیان کی جاچکی ہیں۔

(62)......فعل ماضی صیغہ تثنیہ مؤنث غائب میں الف تثنیہ سے پہلے تائے تانیث کی حرکت سکون کے حکم میں ہے۔

www.dawateislami.net

قاعدہ (3)

جو یاء متحرک لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یاء کو واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: نَهُيَ سے نَهُوَ

قاعدہ (4)

جو واؤ لام کلمہ میں تیسری جگہ ہو اور حروف کے اضافے سے جب چوتھی جگہ یا اس سے آگے چلی جائے، لیکن ضمہ یا واؤ ساکن کے بعد نہ ہو تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے، جیسے: يُدْعَوَانِ سے يُدْعَيَانِ

قاعدہ (5)

جو واؤ یا یاء فعل مضارع کے لام کلمہ میں ضمہ یا کسرہ کے بعد واقع ہوں تو مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں میں اس واؤ اور یاء کو ساکن کرنا واجب ہے۔

- واؤ ضمہ کے بعد واقع ہو، جیسے: يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ
- واؤ کسرہ کے بعد واقع ہو، جیسے: يَجْثِوُ سے يَجْثِيْ (يَجْثِوُ کی واؤ قاعدہ نمبر 2 کے مطابق یاء بن گئی)
- یاء ضمہ کے بعد واقع ہو، جیسے: يَكْنُيُ سے يَكْنُوْ (يَكْنُيُ کی یاء قاعدہ نمبر 3 کے مطابق واؤ بن گئی)
- یاء کسرہ کے بعد واقع ہو، جیسے: يَرْمِيُ سے يَرْمِيْ، يَسْتَغْنِيُ سے يَسْتَغْنِيْ، يُعْلِيُ سے يُعْلِيْ

قاعدہ (6)

جو واؤ ضمہ کے بعد ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو، اسی طرح جو یاء کسرہ کے بعد ہو اور اس کے بعد ایک اور یاء ہو تو اس واؤ اور یاء کو ساکن کرنا، پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے واؤ اور یاء گرانا واجب ہے، جیسے:

- واؤ ما قبل مضموم کے بعد اگر ایک اور واؤ ہو، جیسے: يَدْعُوُوْنَ سے يَدْعُوْوْنَ اور پھر يَدْعُوْوْنَ سے يَدْعُوْنَ
- یاء ما قبل مکسور کے بعد اگر ایک اور یاء ہو، جیسے: تَرْمِيِيْنَ سے تَرْمِيْيْنَ اور پھر تَرْمِيْيْنَ سے تَرْمِيْنَ

Go To Index

قاعدہ (7)

جو واؤ ضمہ کے بعد ہو اور اس کے بعد یاء ہو، اسی طرح جو یاء کسرہ کے بعد ہو اور اس کے بعد واؤ ہو تو اس واؤ اور یاء کے ما قبل کو ساکن کرکے ان کی حرکت ما قبل کو دینا، پھر واؤ کو یاء اور یاء کو واؤ کرکے اجتماع ساکنین کے باعث انہیں گرا دینا واجب ہے:

- واؤ ما قبل مضموم کے بعد اگر یاء ہو، جیسے: تَدْعُوِيْنَ سے تَدْعِوْيْنَ اور پھر تَدْعِوْيْنَ سے تَدْعِيْنَ
- یاء ما قبل مکسور کے بعد اگر واؤ ہو، جیسے: رُمِيُوْا سے رُمُيْوْا اور پھر رُمُيْوْا سے رُمُوْا

قاعدہ (8)

جو واؤ یا یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو واؤ اور یاء کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، بشرطیکہ ان کے ساتھ تائے تانیث ۃ متصل نہ ہو، جیسے: اِسْتِدْعَاوٌ سے اِسْتِدْعَاءٌ جبکہ هِدَايَةٌ اور شِفَايَةٌ میں قاعدہ جاری نہیں ہو گا۔

قاعدہ (9)

جب واؤ اور یاء ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو تو واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کرنا اور پھر اگر ما قبل ضمہ ہو تو ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: مَرْمُوْيٌ سے مَرْمُيْيٌ پھر مَرْمُيْيٌ سے مَرْمُيٌّ پھر مَرْمُيٌّ سے مَرْمِيٌّ

قاعدہ (10)

جمع کثرت کے وزن فُعُوْلٌ کے آخر میں دو واؤ جمع ہوں تو دونوں کو یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور ما قبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے اور فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلُيْيٌ پھر دُلُيْيٌ سے دُلِيٌّ اور دِلِيٌّ، دُعُوْوٌ سے دُعُيْيٌ پھر دُعُيْيٌ سے دُعِيٌّ اور دِعِيٌّ

اور اگر فُعُوْلٌ کا وزن مصدر کے لیے ہو تو یہ تعلیل جاری نہ ہو گی، جیسے: عُتُوًّا، سُمُوًّا اور نُمُوًّا

قاعدہ (11)

جو واؤ یا یاء اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے اور واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے:

- واؤ ضمہ کے بعد ہو، جیسے: اَدْلُوٌ سے اَدْلِيٌ پھر اَدْلِيٌ سے اَدْلٍ
- یاء ضمہ کے بعد ہو جیسے: اَظْبُيٌ سے اَظْبِيٌ پھر اَظْبِيٌ سے اَظْبٍ

www.dawateislami.net

قاعدہ (12)

جو اسمِ ذات فُعْلٰی کے وزن پر ہو اور اس کا لام کلمہ واؤ ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے اور اگر اسمِ صفت فُعْلٰی کے وزن پر ہو تو وہ واؤ اپنی حالت پر رہتی ہے۔

نوٹ: اسمِ تفضیل یہاں اسمِ ذات کے حکم میں ہے۔

- اسمِ ذات اگر فُعْلٰی کے وزن پر ہو، جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا
- اسمِ ذات اگر اسمِ تفضیل کے وزن پر ہو، جیسے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ
- اسمِ صفت اگر فُعْلٰی کے وزن پر ہو، جیسے: غُزْوٰی، حُرْوٰی

قاعدہ (13)

جو اسمِ ذات فَعْلٰی کے وزن پر ہو اور اس کا لام کلمہ یاء ہو تو اس یاء کو واؤ سے بدلنا واجب ہے اور اگر اسمِ صفت فَعْلٰی کے وزن پر ہو تو وہ یاء اپنی حالت پر رہتی ہے۔

- اسمِ ذات اگر فَعْلٰی کے وزن پر ہو، جیسے: فَتْیَا سے فَتْوٰی،
- اسمِ صفت اگر فَعْلٰی کے وزن پر ہو، جیسے: صَدْیَا، خَزْیَا

قاعدہ (14)

آخر میں آنے والے ایسے دو واؤ جو ایک اور واؤ کے بعد ہوں تو وہ دونوں واؤ یاء ہو جائیں گے، اگر ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: مَقْوُوْوٌ سے مَقْوُيْيٌ پھر مَقْوُيٌّ سے مَقْوُيٌّ پھر مَقْوِيٌّ

اور اگر آخر میں آنے والے دو واؤ ایک اور واؤ کے بعد نہ ہوں تو انہیں یاء سے بدلنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اس کا فعل ماضی مکسور العین ہو، جیسے: مَرْضُوْوٌ سے مَرْضُيْيٌ پھر مَرْضُيْيٌ سے مَرْضُيٌّ پھر مَرْضِيٌّ

قاعدہ (15)

فَعَلَةٌ کے وزن پر آنے والے ناقص کی ہر جمع میں فاء کلمہ کی حرکت کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: دَعَوَةٌ سے دَعَاةٌ پھر دُعَاةٌ

www.dawateislami.net

Go To Index

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور ناقص کا کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
تَلَظّٰی		
تَجْتَبِيْنَ		
دَاعِيَتَانِ		
عَصَوْا		
اَذْنَيْتُ		
سَعَوْا		
سُمْيَا		
سَمَاءٌ		
عِتِيٌّ		
نَسُوَ		
اَعْلَيْنَ		
يَجْرِيْ		
مَشَتْ		
مَشْقِيٌّ		
دُعَاءٌ		
اَمْشِيْ		
يَرْخُوْنَ		
تَقْوٰى		

www.dawateislami.net

Go To Index

تَبَنٍّ		
يَتَزَكّٰى		
مَطْوِيَّاتٌ		
يَجْفِيْنَ		
عُلْيَا		
عَادٍ		
رَعُوَ		
رَضُوْا		
اَعْلَاءٌ		
تَلَقٍّ		
عُفِيَ		
شَرْوِي		
فَنَاءٌ		
مَرْعِيَّةٌ		
يَمْحُوْنَ		
مَدْوِيٌّ		
جِثِيٌّ		
يَخْشَوْنَ		
نُحَاةٌ		
يَسْتَعْلِيْ		

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: درج ذیل ناقص کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، نمونے کے مطابق اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
غَشِوَ		مَصْغُوْوٌ	
رِدَايٌ		اِسْتَدْنَوْتُ	
تَعَلُّوٌ		مَضُيَ	
اَخْلَوْتُ		اِنْمَحَوَتْ	
سَمَّوَتَا		نَسْمُوُ	
قَضَایٌ		رَمَيَةٌ	
اُشْتُرِيُوْا		شَقِوَ	
رِوَایٌ		اُستُعْلِوَ	
رَعْيَا		اَعْدَاوٌ	
اَنْسَیُ		مَجْوُوْوٌ	
مَرْوُوْيٌ		مَحْوُوْيٌ	
عُصُوْوٌ		نَجْرِیُ	
شَجِوَةٌ		اَحْيَایٌ	
خَشُوْا		قَضُيَتْ	
ثَنْيَا		صُفْوٰی	

سوال نمبر3: درج ذیل ناقص کلمات کا ترجمہ کرتے ہوئے صیغہ بیان کریں۔

کلمہ	ترجمہ	صیغہ
لَاتُرْمَ		
اَرْضَوْنَ		
مَسْعِيٌّ		

www.dawateislami.net

مَاحٍ		
يُعْطٰى		
لَنْ يَّتَلَقّٰى		
لَيُتَنَاجَيْنَ		
اِنْشَطِ		

سوال نمبر4: تَدْعُوْنَ اور تَرْمِيْنَ کیا کیا صیغہ ہو سکتے ہیں اور ان کی اصل کیا ہے۔

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں ناقص کلمات کی پہچان کریں۔

آیات	ناقص کلمہ
وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ (63)	
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ (64)	
وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ (65)	
وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ (66)	
قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ (67)	

---

(63)......سورۃ الدھر 21:76

(64)......سورۃ البینۃ 8:98

(65)......سورۃ الضحٰی 5:93

(66)......سورۃ لقمٰن 34:31

(67)......سورۃ طٰہٰ 20-19:20

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ؕ(68)	
ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۚ(69)	
إِذَا قَضَى اللّٰهُ لِعَبْدٍ أَنْ يَمُوتَ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً(70)	
مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ(71)	
(إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ فَصَبَرَ، عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ) يُرِيدُ: عَيْنَيْهِ.(72)	
فَلَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ(73)	

(68)......سورۃ طٰہٰ 72:20

(69)......سورۃ الفجر 28:89

(70)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کِتَابُ الْقَدرِ، بَابُ مَاجَاءَ أَنَّ النَّفْسَ تَمُوتُ حَيْثُ مَاكُتِبَ لَهَا، رقم الحدیث:2146

(71)......ابوداوٗد، سلیمان بن اشعث، سنن ابی داوٗد، کتاب العلم، باب التوقی فی الفتیا، رقم الحدیث:3657

(72)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ الْمَرْضٰی، باب: فَضْلِ مَنْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، رقم الحدیث:5653

(73)......بوصیری، شرف الدین ابوعبداللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل التاسع: فی اوصاف النبی علیہ السلام من القرآن، مکتبۃ المدینۃ، ص224

www.dawateislami.net

سبق نمبر 62

ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مجرد سے ناقص کے کتنے اور کون کون سے ابواب آتے ہیں، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے ناقص کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- ناقص کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر ناقص کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- بورڈ پر ناقص کی ایک صرف صغیر لکھ کر تجزیہ کریں اور رہنمائی کریں کہ کس طرح مختلف صیغوں میں مختلف قواعد جاری ہوتے ہیں۔
- طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو ایک باب سے گردان بنانے کا کہیں اور رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے ناقص استعمال ہوتا ہے:(1) نَصَرَ يَنْصُرُ (2) سَمِعَ يَسْمَعُ (3) ضَرَبَ يَضْرِبُ (4)فَتَحَ يَفْتَحُ (5) كَرُمَ يَكْرُمُ

ناقص واوی

ضَرَبَ يَضْرِبُ	نَصَرَ يَنْصُرُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	كَرُمَ يَكْرُمُ	فَتَحَ يَفْتَحُ
حَنْوٌ(موڑنا)	دَعْوَةٌ(بلانا)	رِضْوَانٌ (خوش ہونا)	سَهَاوَةٌ(نرم ہونا)	مَحْوٌ(مٹانا)

ناقص یائی

ضَرَبَ يَضْرِبُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	فَتَحَ يَفْتَحُ
جَرْيٌ (جاری ہونا)	رَقْيٌ (چڑھنا)	رَعْيٌ (چرانا)

ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: دَعَا يَدْعُوْ(بلانا)

ماضی معروف			ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دُعِيَ	دُعِيَا	دُعُوْا
دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ	دُعِيَتْ	دُعِيَتَا	دُعِيْنَ
دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دُعِيْتَ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتُمْ
دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ	دُعِيْتِ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتُنَّ
دَعَوْتُ		دَعَوْنَا	دُعِيْتُ		دُعِيْنَا

www.dawateislami.net

مضارع معروف			مضارع مجہول		
يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ	يُدْعٰى	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	يُدْعَيْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ
تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تُدْعَيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَيْنَ
أَدْعُوْ		نَدْعُوْ	أُدْعٰى		نُدْعٰى
امر معروف			امر مجہول		
لِيَدْعُ	لِيَدْعُوَا	لِيَدْعُوْا	لِيُدْعَ	لِيُدْعَيَا	لِيُدْعَوْا
لِتَدْعُ	لِتَدْعُوَا	لِيَدْعُوْنَ	لِتُدْعَ	لِتُدْعَيَا	لِيُدْعَيْنَ
اُدْعُ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْا	لِتُدْعَ	لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَوْا
اُدْعِيْ	اُدْعُوَا	اُدْعُوْنَ	لِتُدْعَيْ	لِتُدْعَيَا	لِتُدْعَيْنَ
لِأَدْعُ		لِنَدْعُ	لِأُدْعَ		لِنُدْعَ
اسم فاعل			اسم مفعول		
دَاعٍ	دَاعِيَانِ	دَاعُوْنَ	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوُّوْنَ
دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَاتٌ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ
اسم فاعل اسم مصغّر اور جمع مکسر			اسم مفعول اسم مصغّر اور جمع مکسر		
دُوَيْعٍ، دُوَيْعِيَةٌ، دُعَاةٌ، دُعَّاءٌ، دُعًّى، دُعْوٌ، دُعَوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعَاءٌ، دِعِيٌّ، دَوَاعٍ، دُعًّى			مُدَيْعِيٌّ، وَمُدَيْعِيَّةٌ، مَدَاعِيُّ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: دَعَا يَدْعُوْ (بلانا)

دَعَايَدْعُوْدَعْوَةً، فَهُوَدَاعٍ، وَدُعِيَ يُدْعٰى دَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ، لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ، لَايَدْعُوْلَايُدْعٰى، لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يُدْعٰى، لَيَدْعُوَنَّ لَيُدْعَيَنَّ، لَيَدْعُوَنْ لَيُدْعَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُدْعُ لِتُدْعَ، لِيَدْعُ لِيُدْعَ

Go To Index

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ، لَايَدْعُ لَايُدْعَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعٍ، مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعِيَةٌ مِدْعَاءٌ مِدْعَائَانِ مَدَاعِيُّ وَمُدَيْعِيٌّ وَمُدَيْعِيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَدْعٰى أَدْعَيَانِ أَدْعَوْنَ أَدَاعٍ وَ أُدَيْعٍ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: دُعْيٰى دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى وَ دُعَيّٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَدْعَاهُ وَ أَدْعِيْ بِهِ وَ دَعُوَ

صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ، جیسے: رَضِيَ يَرْضٰى(خوش ہونا)

رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَانًا، فَهُوَرَاضٍ، وَرُضِيَ بِهِ يُرْضٰى بِهِ رِضْوَانًا، فَذَاكَ مَرْضِيٌّ بِهِ، لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ بِهِ، لَايَرْضٰى لَايُرْضٰى بِهِ، لَنْ يَّرْضٰى لَنْ يُّرْضٰى بِهِ ، لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ بِهِ ، لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ بِهِ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِرْضَ لِيُرْضَ بِكَ، لِيَرْضَ لِيُرْضَ بِهِ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَرْضَ لَايُرْضَ بِكَ، لَايَرْضَ لَايُرْضَ بِهِ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِرْضًى مِرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضٍ، مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضِيَةٌ، مِرْضَاءٌ مِرْضَائَانِ مَرَاضِيُّ مُرَيْضِيٌّ وَمُرَيْضِيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَرْضٰى أَرْضَيَانِ أَرْضَوْنَ أَرَاضٍ وَ أُرَيْضٍ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُضْيٰى رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ رُضًى وَرُضَيّٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَرْضَاهُ وَ أَرْضِيْ بِهِ وَرَضُوَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور ناقص کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
نَحْيٌ	زائل کرنا	دِرَايَةٌ	جاننا	فَشْيٌ	شہرت کا پھیل جانا

www.dawateislami.net

سوال نمبر2: هِدَايَةٌ (راہ دکھانا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور ناقص کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
نَسْيَانٌ	بھولنا	نفی جحد بلم معروف و مجہول
حِمَايَةٌ	چھوڑنا	فعل مضارع معروف و مجہول
رِعَايَةٌ	نگاہ رکھنا	نہی با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول
خِزْيٌ	ذلیل ہونا	اسم آلہ، اسم تفضیل

سوال نمبر4: نَجَاةٌ (چھوٹنا) اور مَحْوٌ (مٹانا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کے مصدر رَمْيٌ (پھینکنا) کی صغیر میں ناقص کے قواعد کا اجراء کریں۔

رَمٰى يَرْمِيْ رَمْيًا، فَهُوَ رَامٍ، وَرُمِىَ يُرْمٰى رَمْيًا، فَذَاكَ مَرْمِيٌّ، لَمْ يَرْمِ لَمْ يُرْمَ، لَايَرْمِيْ لَايُرْمٰى، لَنْ يَّرْمِيَ لَنْ يُّرْمٰى، لَيَرْمِيَنَّ لَيُرْمَيَنَّ، لَيَرْمِيَنْ لَيُرْمَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِرْمِ لِتُرْمَ، لِيَرْمِ لِيُرْمَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ، لَايَرْمِ لَايُرْمَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْمًى مَرْمَيَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِرْمًى مِرْمَيَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمٍ، مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ وَمُرَيْمِيَةٌ، مِرْمَاءٌ مِرْمَائَانِ مَرَامِيُّ وَمُرَيْمِيٌّ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اَرْمٰى اَرْمَيَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَاُرَيْمٍ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُمْيٰ رُمْيَيَانِ رُمْيَيَاتٌ رُمًى وَرُمَيّٰ

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَااَرْمَاهُ وَاَرْمِيْ بِهٖ وَرَمُوَ

سبق نمبر63

غیر ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کے کتنے اور کون کون سے ابواب آتے ہیں، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- ناقص کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر ناقص کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور سبق میں موجود گردانوں کی تکرار کروائیں اور تمرین کے سوال نمبر 1 میں نمونے کے طور پر ایک مثال کی وضاحت کریں اور بقیہ امثلہ کے حل کے لیے ہر گروپ کی رہنمائی کریں۔

www.dawateislami.net

غیر ثلاثی مجرد سے ناقص کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے کل آٹھ ابواب سے ناقص استعمال ہوتا ہے: (1)إِفْعَالٌ(2)تَفْعِيْلٌ(3)مُفَاعَلَةٌ(4)تَفَعُّلٌ (5)تَفَاعُلٌ (6)اِفْتِعَالٌ (7)اِسْتِفْعَالٌ(8)اِنْفِعَالٌ

ناقص واوی

اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِنْفِعَالٌ
إِعْلَاءٌ	تَسْمِيَةٌ	تَعَلٍّ	تَلَافٍ	اِبْتِلَاءٌ	اِسْتِعْلَاءٌ	اِنْمِحَاءٌ
بلند کرنا	نام رکھنا	بلند ہونا	تدارک کرنا	آزمانا	بلندی چاہنا	محو ہونا

ناقص یائی

اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِنْفِعَالٌ
إِحْيَاءٌ	تَرْبِيَةٌ	مُلَاقَاةٌ	تَمَنٍّ	تَرَامٍ	اِرْتِقَاءٌ	اِسْتِسْقَاءٌ	اِنْقِضَاءٌ
زندہ کرنا	پالنا	باہم ملنا	آرزو کرنا	تیر پھینکنا	چڑھنا	پانی طلب کرنا	ختم ہونا

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب إِفْعَالٌ، جیسے:إِعْطَاءٌ (دینا)

أَعْطَى يُعْطِيْ إِعْطَاءً، فَهُوَمُعْطٍ، وَأُعْطِيَ يُعْطَى إِعْطَاءً ، فَذَاكَ مُعْطًى، لَمْ يُعْطِ لَمْ يُعْطَ، لَايُعْطِيْ لَايُعْطَى، لَنْ يُّعْطِيَ لَنْ يُّعْطَى، لَيُعْطِيَنَّ لَيُعْطَيَنَّ، لَيُعْطِيَنْ لَيُعْطَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَعْطِ لِتُعْطَ، لِيُعْطِ لِيُعْطَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُعْطِ لَاتُعْطَ، لَايُعْطِ لَايُعْطَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُعْطًى مُعْطَيَانِ مُعْطَيَاتٌ

Go To Index

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْإِعْطَاءُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِعْطَاءً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ إِعْطَاءً، وَأَشْدِدْ بِإِعْطَائِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزیدفیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ، جیسے: تَلَقِّ (حاصل کرنا)

تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى تَلَقِّيًا، فهومُتَلَقٍّ، وَتُلُقِّيَ يُتَلَقّٰى تَلَقِّيًا، فَذَاكَ مُتَلَقًّى ، لَمْ يَتَلَقَّ لَمْ يُتَلَقَّ ، لَايَتَلَقّٰى لَايُتَلَقّٰى ،

لَنْ يَّتَلَقّٰى لَنْ يُّتَلَقّٰى ، لَيَتَلَقَّيَنَّ لَيُتَلَقَّيَنَّ ، لَيَتَلَقَّيَنْ لَيُتَلَقَّيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَلَقَّ لِتُتَلَقَّ ، لِيَتَلَقَّ لِيُتَلَقَّ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَتَلَقَّ لَاتُتَلَقَّ ، لَايَتَلَقَّ لَايُتَلَقَّ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَلَقًّى مُتَلَقَّيَانِ مُتَلَقَّيَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَا بِهِ التَّلَقِّيْ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَلَقِّياً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ تَلَقِّياً، وَأَشْدِدْ بِتَلَقِّيْهِ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور ناقص کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
اِسْتِغْشَاءٌ	ڈھانپ لینا	تَخْلِيَةٌ	خالی کرنا	اِحْتِذَاءٌ	جوتے پہننا

سوال نمبر2: اِسْتِسْقَاءٌ (پانی طلب کرنا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور ناقص کے قواعد کا اجراء کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	باب	گردان
إِغْنَاءٌ	غنی کرنا	افعال	فعل ماضی مثبت معروف و مجہول
مُعَادَاةٌ	جھگڑا کرنا	مفاعلہ	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول
تَنَجٍّ	جدا ہونا	تفعل	امر حاضر معروف، امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول
تَنَادٍ	ایک دوسرے کو پکارنا	تفاعل	اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف

سوال نمبر4: مُلَاقَاةٌ (باہم ملنا) اور تَلَافٍ (تدارک کرنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر اِسْتِعْلَاءٌ (بلندی چاہنا) کی صرف صغیر میں ناقص کے قواعد کا اجراء کریں۔

اِسْتَعْلٰى يَسْتَعْلِيْ اِسْتِعْلَاءً، فَهُوَ مُسْتَعْلٍ، وَاُسْتُعْلِيَ يُسْتَعْلٰى اِسْتِعْلَاءً، فَذَاكَ مُسْتَعْلًى، لَمْ يَسْتَعْلِ لَمْ يُسْتَعْلَ، لَايَسْتَعْلِيْ لَايُسْتَعْلٰى، لَنْ يَّسْتَعْلِيَ لَنْ يُّسْتَعْلٰى، لَيَسْتَعْلِيَنَّ لَيُسْتَعْلَيَنَّ، لَيَسْتَعْلِيَنْ لَيُسْتَعْلَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَعْلِ لِتُسْتَعْلَ، لِيَسْتَعْلِ لِيُسْتَعْلَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَسْتَعْلِ لَاتُسْتَعْلَ، لَايَسْتَعْلِ لَايُسْتَعْلَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَعْلًى مُسْتَعْلَيَانِ مُسْتَعْلَيَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِسْتِعْلَاءُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِعْلَاءً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِسْتِعْلَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِعْلَائِهٖ

www.dawateislami.net

سبق نمبر 64

لفیف کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لفیف مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد اور لفیف مقرون پر فقط ناقص کے قواعد جاری کر سکیں۔
- لفیف کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کر کے ان میں مثال کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- لفیف کلمات کی اصل اور تعلیل شدہ شکلوں کو پہچان کر ایک سے دوسرے میں تبدیل کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے لفیف کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں لفیف کلمات کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- اس سبق کو سمجھانے کے لیے مشاہداتی طریق تدریس (Demonstration Method) اختیار کریں۔ پہلے لفیف مفروق اور لفیف مقرون کی مختلف مثالیں بورڈ پر لکھیں اور ہر مثال میں حروفِ علت کو نمایاں کر کے سمجھائیں کہ لفیف مفروق میں فاء کلمہ پر مثال کے قواعد اور لام کلمہ پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے، جبکہ لفیف مقرون میں عین کلمہ پر اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا بلکہ صرف لام کلمہ پر ناقص کے قواعد لاگو ہوتے ہیں۔
- قواعد کی تفہیم اور جانچ کے لیے تمارین دی گئی ہیں، گروہی سرگرمیوں کے ذریعے ان کے مقاصد کی تحصیل کو ممکن بنائیں۔
- لفیف مفروق اور مقرون کے ایسے پانچ پانچ صیغے تلاش کروائیں جن کا استعمال قرآن وحدیث کے اندر آیا ہو۔

www.dawateislami.net

لفیف کے قواعد

لفیف کے اپنے مستقل قواعد نہیں کیونکہ:

- لفیف مفروق مثال اور ناقص کا مجموعہ ہے، اس لئے اس کے فاء کلمہ میں مثال کے قواعد اور لام کلمہ میں ناقص کے قواعد جاری ہوں گے۔ جیسے: يَوْقِيُ سے يَقِيْ
- اور لفیف مقرون اجوف اور ناقص کا مجموعہ ہے، اس لئے اس کے لام کلمہ میں ناقص کے قواعد جاری ہوں گے البتہ اس کے عین کلمہ میں اجوف کے قواعد جاری نہیں ہوں گے۔ جیسے: يَطْوِيُ سے يَطْوِيْ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور لفیف کا کونسا قاعدہ جاری ہوا؟

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
نَقِيْ		
طَيٌّ		
وُجَاةٌ		
اِسْتِيْفَاءٌ		
سُوْوِيَ		
اِتِّقَاءٌ		
قَوِيَ		
وَشَتْ		
يَفُوْنَ		
يَطْوُوْنَ		

Go To Index

تُوَاسُوْنَ		
تَوَاصَوْا		
يَسْتَوْفُوْنَ		
يُوْعُوْنَ		
وَلُوْا		

سوال نمبر2: درج ذیل لفیف کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
وُقِيُوْا		وَفِيُوْا	
اِحْيَايٌ		نَسْتَحْيِيُ	
اِسْتَوَيَتْ		طَوَيَتْ	
تَوَالَيُوْا		تَتَوَقَّيِيْنَ	
مُوَالَيَةٌ		اِوْفَايٌ	

سوال نمبر3: درج ذیل لفیف کلمات کا ترجمہ کرتے ہوئے صیغہ بیان کریں۔

کلمہ	ترجمہ	صیغہ
لَمْ تُرَوِّيْنَ		
تَوَارَتْ		
وَلَّوْا		
وَالٍ		
مُحْيَوْنَ		
لَتَنْزَوِيَنَّ		
مُسْتَحْيُوْنَ		

www.dawateislami.net

Go To Index

مَطْوِیٌّ		
وَاهِيَةٌ		
أُتُّقِیَ		

سوال نمبر4:

(الف) تَقِيْنَ کیا کیا صیغہ ہو سکتا ہے اور اس کی اصل کیا ہے۔

(ب) دَوِیَ اور رَمٰی دونوں میں واؤ اور یاء متحرک ہیں اور عمل مختلف اس کی کیا وجہ ہے۔

(ج) یَخْشٰی اور یَدْوٰی میں واؤ کس قاعدے سے یاء ہوئی ہے۔

سوال نمبر5: درج ذیل آیات، احادیث اور شعر میں لفیف کلمات کی پہچان کریں۔

لفیف کلمہ	عبارت
	وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ (74)
	وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (75)
	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ (76)
	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ (77)
	قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ (78)

---

(74)......سورۃ الدخان56:44

(75)......سورۃ البقرۃ201:2

(76)......سورۃ الانبیاء104:21

(77)......سورۃ النحل82:16

(78)......سورۃ الزمر9:39

www.dawateislami.net

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا، أَوْ إِلٰى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُه إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ[79]	
إذا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الخَيرَ، عَجَّلَ لهُ العُقُوبَةَ في الدُّنْيا، وَإذا أَرادَ بِعَبْدِه الشَّرَّ أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِه حتّٰى يُوافِيَ بِه يَوْمَ القِيامةِ[80]	
يَخْطُبُ في حَجَّةِ الوَدَاعِ، فقال: "اتَّقُوا اللّٰه، وصَلُّوا خَمْسَكُم، وصُوموا شَهْرَكُم، وأدُّوا زَكاةَ أَمْوالِكُمْ، وأطيعوا ذا أَمْرِكُم، تَدْخُلوا جَنَّة ربِّكُم[81]	
لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا، فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي[82]	
فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ أَنْ تُوَلِّيَهُ إِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ أَوْ يَصِمِ[83]	

(79)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، بَدْءُ الْوَحْيِ، باب: كَيْفَ كَانَ بَدْءُ الْوَحْيِ إِلٰى رَسُولِ اللهِ، رقم الحديث:1

(80)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، کتاب الزهد، باب ما جاء فی الصَّبْرِ علی البَلاءِ، رقم الحديث:2396

(81)......ترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، أبواب السفر، باب منه، رقم الحديث:616

(82)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، كِتَابُ الْمَرْضٰى، باب: تَمَنِّي الْمَرِيضِ الْمَوْتَ، رقم الحديث:5671

(83)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل الثانی: فی اعتراف التقصیر وبیان النفس، مکتبۃ المدینۃ، ص83

سبق نمبر 65

ثلاثی مجرد سے لفیف کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مجرد سے لفیف کے کتنے اور کون کون سے ابواب آتے ہیں، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مجرد سے لفیف کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- لفیف کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر لفیف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو لفیف کی ایک ایک گردان دیں اور ان سے کہیں کہ وہ ہر گردان کا تجزیہ کریں اور بتائیں کہ حرفِ علت کہاں واقع ہے اور اس پر کون سا صرفی قاعدہ جاری ہو رہا ہے۔

ثلاثی مجرد سے لفیف کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مجرد سے لفیف کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل تین ابواب سے لفیف استعمال ہوتا ہے:(1)ضَرَبَ يَضْرِبُ (2)سَمِعَ يَسْمَعُ (3)حَسِبَ يَحْسِبُ

لفیف مفروق

ضَرَبَ يَضْرِبُ	سَمِعَ يَسْمَعُ	حَسِبَ يَحْسِبُ
وَفَاءٌ/ وَفْيٌ (پورا ہونا)	وَرْيٌ (چقماق کا آگ دینا)	وِلَايَةٌ (مدد کرنا)

لفیف مقرون

ضَرَبَ يَضْرِبُ	سَمِعَ يَسْمَعُ
نِيَّةٌ (ارادہ کرنا)	قُوَّةٌ(مضبوط ہونا)

ثلاثی مجرد سے لفیف کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: وَقٰى يَقِيْ (بچانا)

ماضی معروف			ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
وَقٰى	وَقَيَا	وَقَوْا	وُقِيَ	وُقِيَا	وُقُوْا
وَقَتْ	وَقَتَا	وَقَيْنَ	وُقِيَتْ	وُقِيَتَا	وُقِيْنَ
وَقَيْتَ	وَقَيْتُمَا	وَقَيْتُمْ	وُقِيْتَ	وُقِيْتُمَا	وُقِيْتُمْ
وَقَيْتِ	وَقَيْتُمَا	وَقَيْتُنَّ	وُقِيْتِ	وُقِيْتُمَا	وُقِيْتُنَّ
وَقَيْتُ		وَقَيْنَا	وُقِيْتُ		وُقِيْنَا

www.dawateislami.net

مضارع معروف			مضارع مجہول		
يَقِيْ	يَقِيَانِ	يَقُوْنَ	يُوْقٰى	يُوْقَيَانِ	يُوْقَوْنَ
تَقِيْ	تَقِيَانِ	يَقِيْنَ	تُوْقٰى	تُوْقَيَانِ	يُوْقَيْنَ
تَقِيْ	تَقِيَانِ	تَقُوْنَ	تُوْقٰى	تُوْقَيَانِ	تُوْقَوْنَ
تَقِيْنَ	تَقِيَانِ	تَقِيْنَ	تُوْقَيْنَ	تُوْقَيَانِ	تُوْقَيْنَ
أَقِيْ		نَقِيْ	أُوْقٰى		نُوْقٰى
فعل امر معروف			**فعل امر مجہول**		
لِيَقِ	لِيَقِيَا	لِيَقُوْا	لِيُوْقَ	لِيُوْقَيَا	لِيُوْقَوْا
لِتَقِ	لِتَقِيَا	لِيَقِيْنَ	لِتُوْقَ	لِتُوْقَيَا	لِيُوْقَيْنَ
قِ	قِيَا	قُوْا	لِتُوْقَ	لِتُوْقَيَا	لِتُوْقَوْا
قِيْ	قِيَا	قِيْنَ	لِتُوْقَيْ	لِتُوْقَيَا	لِتُوْقَيْنَ
لِأَقِ		لِنَقِ	لِأُوْقَ		لِنُوْقَ
اسم فاعل			**اسم مفعول**		
وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُوْنَ	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَّانِ	مَوْقِيُّوْنَ
وَاقِيَةٌ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَاتٌ	مَوْقِيَّةٌ	مَوْقِيَّتَانِ	مَوْقِيَّاتٌ
اسم فاعل اسم مصغّر اور جمع مکسر			**اسم مفعول اسم مصغّر اور جمع مکسر**		
أُوَيْقٍ، أُوَيْقِيَةٌ، وُقَاةٌ، وُقَّاءٌ، وُقًّى، وُقِيٌّ، وُقَيَاءُ، وُقْيَانٌ، وِقَاءٌ، وِقِيٌّ، أَوَاقٍ، وُقًّى			مُوَيْقِيٌّ، مُوَيْقِيَّةٌ، مَوَاقِيُّ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: وِقَايَةً (بچانا)

وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً، فَهُوَ وَاقٍ، وَ وُقِيَ يُوْقٰى وِقَايَةً، فَذَاكَ مَوْقِيٌّ، لَمْ يَقِ لَمْ يُوْقَ ، لَا يَقِيْ لَا يُوْقٰى، لَنْ يَّقِيَ لَنْ يُّوْقٰى، لَيَقِيَنَّ لَيُوْقَيَنَّ لَيَقِيَنْ لَيُوْقَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: قِ لِتُوْقَ ، لِيَقِ لِيُوْقَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَقِ لَا تُوْقَ ، لَا يَقِ لَا يُوْقَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْقًى مَوْقَيَانِ مَوَاقٍ وَ مُوَيْقٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيْقًى مِيْقَيَانِ مَوَاقٍ وَ مُوَيْقٍ، مِيْقَاةٌ مِيْقَاتَانِ مَوَاقٍ وَ مُوَيْقِيَةٌ، مِيْقَاءٌ مِيْقَائَانِ مَوَاقِيٌّ مُوَيْقِيٌّ وَ مُوَيْقِيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْقٰى أَوْقَيَانِ أَوْقَوْنَ أَوَاقٍ و أُوَيْقٍ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُقْيٰى وُقْيَيَانِ وُقْيَيَاتٌ وُقًى وَ وُقَيًّى

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْقَاهُ وَ أَوْقِيْ بِهِ وَ وَقُوَ

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: طَوٰى يَطْوِيْ (لپیٹنا)

ماضی معروف			ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
طَوٰى	طَوَيَا	طَوَوْا	طُوِيَ	طُوِيَا	طُوُوْا
طَوَتْ	طَوَتَا	طَوَيْنَ	طُوِيَتْ	طُوِيَتَا	طُوِيْنَ
طَوَيْتَ	طَوَيْتُمَا	طَوَيْتُمْ	طُوِيْتَ	طُوِيْتُمَا	طُوِيْتُمْ
طَوَيْتِ	طَوَيْتُمَا	طَوَيْتُنَّ	طُوِيْتِ	طُوِيْتُمَا	طُوِيْتُنَّ
طَوَيْتُ		طَوَيْنَا	طُوِيْتُ		طُوِيْنَا
مضارع معروف			مضارع مجہول		
يَطْوِيْ	يَطْوِيَانِ	يَطْوُوْنَ	يُطْوٰى	يُطْوَيَانِ	يُطْوَوْنَ
تَطْوِيْ	تَطْوِيَانِ	يَطْوِيْنَ	تُطْوٰى	تُطْوَيَانِ	يُطْوَيْنَ
تَطْوِيْ	تَطْوِيَانِ	تَطْوُوْنَ	تُطْوٰى	تُطْوَيَانِ	تُطْوَوْنَ
تَطْوِيْنَ	تَطْوِيَانِ	تَطْوِيْنَ	تُطْوَيْنَ	تُطْوَيَانِ	تُطْوَيْنَ
أَطْوِيْ		نَطْوِيْ	أُطْوٰى		نُطْوٰى

www.dawateislami.net

فعل امر معروف			فعل امر مجہول		
لِيَطْوِ	لِيَطْوِيَا	لِيَطْوُوْا	لِيُطْوَ	لِيُطْوَيَا	لِيُطْوَوْا
لِتَطْوِ	لِتَطْوِيَا	لِيَطْوِينَ	لِتُطْوَ	لِتُطْوَيَا	لِيُطْوَيْنَ
اِطْوِ	اِطْوِيَا	اِطْوُوْا	لِتُطْوَ	لِتُطْوَيَا	لِتُطْوَوْا
اِطْوِيْ	اِطْوِيَا	اِطْوِيْنَ	لِتُطْوَيْ	لِتُطْوَيَا	لِتُطْوَيْنَ
لِأَطْوِ		لِنَطْوِ	لِأُطْوَ		لِنُطْوَ
اسم فاعل			اسم مفعول		
طَاوٍ	طَاوِيَانِ	طَاوُوْنَ	مَطْوِيٌّ	مَطْوِيَّانِ	مَطْوِيُّوْنَ
طَاوِيَةٌ	طَاوِيَتَانِ	طَاوِيَاتٌ	مَطْوِيَّةٌ	مَطْوِيَّتَانِ	مَطْوِيَّاتٌ
اسم فاعل اسمِ مصغّر اور جمع مکسر			اسم مفعول اسمِ مصغّر اور جمع مکسر		
طُوَيٌّ، طُوَيَّةٌ، طُوَاةٌ، طُوَّاءٌ، طُوًّى، طِيٌّ، طُوَيَاءُ، طِيَّانٌ، طِوَاءٌ، طِوِيٌّ، ، طَوَاءٍ، طُوًّى			مُطَيٌّ، وَمُطَيَّةٌ، مَطَاوِيُّ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ، جیسے: طَيٌّ (لپیٹنا)

طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا، فَهُوَ طَاوٍ، وَطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا، فَذَاكَ مَطْوِيٌّ لَمْ يَطْوِ، لَمْ يُطْوَ، لَا يَطْوِيْ، لَا يُطْوٰى، لَنْ يَّطْوِيَ، لَنْ يُّطْوٰى، لَيَطْوِيَنَّ، لَيُطْوَيَنَّ، لَيَطْوِيَنْ، لَيُطْوَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِطْوِ، لِتُطْوَ، لِيَطْوِ، لِيُطْوَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَطْوِ، لَا تُطْوَ، لَا يَطْوِ، لَا يُطْوَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَطْوًى، مَطْوَيَانِ، مَطَاوٍ، وَمُطَيٌّ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِطْوًى مِطْوَيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٌّ ، مِطْوَاةٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيَّةٌ، مِطْوَاءٌ مِطْوَائَانِ مَطَاوِيُّ مُطَيٌّ وَمُطَيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَطْوٰى أَطْوَيَانِ أَطْوَوْنَ أَطَاوٍ وَأُطَيٌّ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: طِيّٰى طِيَّيَانِ طِيَّيَاتٌ طُوًى وَطُوَيّٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَطْوَاهُ وَ أَطْوِيْ بِهِ وَ طَوُوَ

www.dawateislami.net

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور اور لفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر
سُم / کھر کا گھِس جانا	وَجْيٌ	بات نقل کرنا	رِوَايَةٌ

سوال نمبر2: قُوَّةٌ (مضبوط ہونا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور لفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر2: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

گردان	ترجمہ	مصادر
نہی بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول	جمع کرنا	وَعْيٌ
اسم تفضیل اور اسم آلہ	اشارہ کرنا	وَمْيٌ

سوال نمبر4: وَفَاءٌ/ وَفْيٌ (پورا ہونا) اور نِيَّةٌ (ارادہ کرنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب حَسِبَ يَحْسِبُ کے مصدر وِلَايَةٌ (مدد کرنا) کی صغیر میں لفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

وَلِيَ يَلِيْ وِلَايَةً، فَهُوَ وَالٍ، وَوُلِيَ يُوْلٰى وِلَايَةً، فَذَاكَ مَوْلِيٌّ، لَمْ يَلِ لَمْ يُوْلَ، لَا يَلِيْ لَا يُوْلٰى، لَنْ يَّلِيَ لَنْ يُّوْلٰى، لَيَلِيَنَّ لَيُوْلَيَنَّ ، لَيَلِيَنْ لَيُوْلَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: لِ لِتُوْلَ، لِيَلِ لِيُوْلَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَلِ لَا تُوْلَ، لَا يَلِ لَا يُوْلَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْلًى مَوْلَيَانِ مَوَالٍ وَمُوَيْلٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِيْلًى مِيْلَيَانِ مَوَالٍ وَمُوَيْلٍ، مِيْلَاةٌ مِيْلَا تَانِ مَوَالٍ و مُوَيْلِيَةٌ، مِيْلَاءٌ مِيْلَاءَانِ مَوَالِيُّ مُوَيْلِيٌّ وَمُوَيْلِيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَوْلٰى أَوْلَيَانِ أَوْلَوْنَ أَوَالٍ وَأُوَيْلٍ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: وُلْيٰ وُلْيَيَانِ وُلْيَيَاتٌ وُلًى وَوُلَيّ

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْلَاهُ وَأَوْلِيْ بِهٖ وَوَلُوَ

سبق نمبر 66

ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کے کتنے اور کون کون سے ابواب آتے ہیں، بیان کر سکیں۔
- ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- لفیف کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر لفیف کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- کلاس میں طلبہ کے دو گروپ بنا کر مقابلہ کروائیں ایک گروپ لفیف کا صیغہ پوچھے، دوسرا گروپ جواب دے اور ہر صحیح جواب پر پوائنٹ دیں۔

ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کے ابواب اور گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کے کل آٹھ ابواب سے لفیف استعمال ہوتا ہے: (1) إِفْعَالٌ (2) تَفْعِيْلٌ (3) مُفَاعَلَةٌ (4) تَفَعُّلٌ (5) تَفَاعُلٌ (6) اِفْتِعَالٌ (7) اِسْتِفْعَالٌ (8) اِنْفِعَالٌ

لفیف مفروق

إِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ
إِيْصَاءٌ	تَوْفِيَةٌ	مُوَاكَاةٌ	تَوَلٍّ	تَوَالٍ	اِتِّقَاءٌ	اِسْتِيْفَاءٌ
وصیت کرنا	پورا کرنا	دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا	ذمہ داری لینا	لگاتار ہونا	بچنا/پرہیز کرنا	پورا لینا

لفیف مقرون

إِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ	مُفَاعَلَةٌ	تَفَعُّلٌ	تَفَاعُلٌ	اِفْتِعَالٌ	اِسْتِفْعَالٌ	اِنْفِعَالٌ
إِحْيَاءٌ	تَكْوِيَةٌ	مُسَاوَاةٌ	تَقَوٍّ	تَدَاوٍ	اِسْتِوَاءٌ	اِسْتِحْيَاءٌ	اِنْزِوَاءٌ
زندہ کرنا	روشن دان بنانا	برابر کرنا	قوت حاصل کرنا	دوا لینا	برابر ہونا	حیاء کرنا	گوشہ نشین ہونا

ثلاثی مزید فیہ سے لفیف کی گردانیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّلٌ، جیسے: تَوَقٍّ (بچنا)

تَوَقّٰى، يَتَوَقّٰى، تَوَقِّيًا، فَهُوَ مُتَوَقٍّ، وَتُوُقِّيَ بِهٖ، يُتَوَقّٰى بِهٖ، تَوَقِّيًا، فَذَاكَ مُتَوَقًّى بِهٖ، لَمْ يَتَوَقَّ، لَمْ يُتَوَقَّ بِهٖ، لَا يَتَوَقّٰى، لَا يُتَوَقّٰى بِهٖ، لَنْ يَتَوَقّٰى، لَنْ يُتَوَقّٰى بِهٖ، لَيَتَوَقَّيَنَّ، لَيُتَوَقَّيَنَّ بِهٖ، لَيَتَوَقَّيَنْ، لَيُتَوَقَّيَنْ بِهٖ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَقَّ، لِيُتَوَقَّ بِكَ، لِيَتَوَقَّ، لِيُتَوَقَّ بِهٖ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَتَوَقَّ، لَا يُتَوَقَّ بِكَ، لَا يَتَوَقَّ، لَا يُتَوَقَّ بِهٖ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ:مُتَوَقًّى، مُتَوَقَّيَانِ، مُتَوَقَّيَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ التَّوَقِّيْ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ تَوَقِّيًا

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ تَوَقِّيًا، وَ أَشْدِدْ بِتَوَقِّيْهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب إِفْعَالٌ، جیسے: إِحْيَاءٌ (زندہ کرنا)

أَحْيٰى يُحْيِيْ إِحْيَاءً فَهُوَ مُحْيٍ، وَأُحْيِيَ يُحْيٰى إِحْيَاءً، فَذَاكَ مُحْيًى، لَمْ يُحْيِ، لَمْ يُحْيَ، لَا يُحْيِيْ، لَا يُحْيٰى، لَنْ يُحْيِيَ، لَنْ يُحْيَى، لَيُحْيِيَنَّ، لَيُحْيَيَنَّ، لَيُحْيِيَنْ، لَيُحْيَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَحْيِ، لِتُحْيِ، لِيُحْيِ، لِيُحْيَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُحْيِ، لَا تُحْيَ، لَا يُحْيِ، لَا يُحْيَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْيًى، مُحْيَيَانِ، مُحْيَيَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْإِحْيَاءُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ إِحْيَاءً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ إِحْيَاءً ، وَأَشْدِدْ بِإِحْيَائِهِ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان اور لفیف کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
اِلْتِوَاءٌ	مڑنا	اِسْتِيْلَاءٌ	غالب ہونا

سوال نمبر2: مُسَاوَاةٌ (برابر کرنا) مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

Go To Index

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
مُوَارَاةٌ	چھپانا	فعل نفی تاکید بلن، نفی جحد بلم معروف و مجہول
اِرْوَاءٌ	سیراب کرنا	امر حاضر معروف، امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول
تَطَوٍّ	شکن پڑنا	اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف

سوال نمبر4: تَوَالٍ (لگاتار ہونا) اور اِسْتِحْيَاءٌ (حیاء کرنا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب اِفْتِعَالٌ کے مصدر اِسْتِوَاءٌ (برابر ہونا) کی صرف صغیر میں ہونے والی تبدیلیوں کی نشاندہی کرکے لفیف قواعد کا اجراء کریں۔

اِسْتَوٰى يَسْتَوِيْ اِسْتِوَاءً، فَهُوَ مُسْتَوٍ، وَاُسْتُوِيَ بِهٖ يُسْتَوٰى بِهٖ، اِسْتِوَاءً، فَذَاكَ مُسْتَوًى بِهٖ لَمْ يَسْتَوِ، لَمْ يُسْتَوَ بِهٖ، لَا يَسْتَوِيْ، لَا يُسْتَوٰى بِهٖ، لَنْ يَسْتَوِيَ، لَنْ يُسْتَوٰى بِهٖ، لَيَسْتَوِيَنَّ، لَيُسْتَوَيَنَّ بِهٖ، لَيَسْتَوِيَنْ، لَيُسْتَوَيَنْ بِهٖ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَوِ، لِيُسْتَوَ بِكَ، لِيَسْتَوِ، لِيُسْتَوَ بِهٖ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَسْتَوِ، لَا يُسْتَوَبِكَ، لَا يَسْتَوِ، لَا يُسْتَوَ بِهٖ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَوًى مُسْتَوَيَانِ مُسْتَوَيَاتٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مَابِهِ الْاِسْتِوَاءُ

أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ: أَشَدُّ اِسْتِوَاءً

وَ فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَشَدَّ اِسْتِوَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِوَاءِهٖ

www.dawateislami.net

سبق نمبر67

مرکبات کے قواعد

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مرکبات کی اقسام سمجھ کر مثالیں بیان کر سکیں۔
- مرکبات کے قواعد کو سمجھ کر مثالوں میں ان قواعد کا اطلاق کر سکیں۔
- مرکب کلمات کا صیغہ، باب اور اصل بیان کرکے ان میں مثال کے قواعد کا اجراء کر سکیں۔
- قرآنی آیات، احادیث اور عربی ادب میں استعمال ہونے والے مرکب کلمات کی پہچان کر کے صیغہ اور باب بیان کر سکیں۔
- جملوں اور گفتگو میں مرکب کلمات کا استعمال کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- اس سبق کو سمجھانے کے لیے مشاہداتی طریقِ تدریس (Demonstration Method) اختیار کریں۔ بورڈ پر مرکب افعال کی تینوں اقسام (مہموز + مضاعف، مہموز + معتل، معتل + مضاعف) کی الگ الگ مثالیں لکھیں اور ہر مثال میں دونوں قسموں کو نمایاں کریں اور پھر یہ مشاہدہ کروائیں کہ جب ان اقسام کے قواعد کا اجتماع ہوتا ہے تو کس قاعدے کو ترجیح دی جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں لفظ کی شکل کیسے تبدیل ہوتی ہے۔
- طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو پانچ پانچ ایسے مرکب الفاظ دیں جن میں قواعد کا اجتماع ہو رہا ہو اور ان سے کہیں کہ وہ ترجیحی قواعد کا اطلاق کریں۔
- مرکب کے پانچ ایسے صیغے تلاش کروائیں جن کا استعمال قرآن وحدیث کے اندر آیا ہو۔

www.dawateislami.net

مرکبات کے قواعد

مرکبات سے مراد وہ اسماء وافعال ہیں جو بیک وقت ہفت اقسام میں سے دو مختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں، اس کی تین صورتیں ہیں:

- مہموز اور مضاعف، جیسے: أَمَّ
- مہموز اور معتل، جیسے: أَتٰی، جَاءَ، أَوٰی
- معتل اور مضاعف، جیسے: وَدَّ

قاعدہ (1)

اگر مہموز اور مضاعف کے قواعد کا اجتماع ہو جائے تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہو گی، جیسے: یَئْمُمُ سے یَئُمُّ

قاعدہ (2)

اگر مہموز اور معتل کے قواعد کا اجتماع ہو جائے تو معتل کو ترجیح حاصل ہو گی، جیسے: یَأْوُلُ سے یَأُوْلُ

قاعدہ (3)

اگر معتل اور مضاعف کے قواعد کا اجتماع ہو جائے تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہو گی، جیسے: مِوْدَدٌ سے مِوَدٌّ

تمرین

سوال نمبر 1: درج ذیل کلمات کی اصل کیا ہے، ان میں کیا تبدیلی ہوئی اور مرکب کا کونسا قاعدہ جاری ہوا۔

صیغہ	اصل	قاعدے کا اجراء
رَأَتْ		
مَأْوِیٌّ		
لَنْ یَّوَدُّوْا		
وُدَّاءُ		

www.dawateislami.net

Go To Index

أُلِيْتُمَا		
مَأْلَيَانِ		

سوال نمبر2: درج ذیل مرکب کلمات کی اصل شکل لکھی گئی ہے، نمونے کے مطابق اجرائے قاعدہ کے بعد والی شکل لکھیں۔

اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل	اصل شکل	اجرائے قواعد کے بعد والی شکل
تَأْنَنُوْنَ		أَأْمَمُ	
اِئْنُ		يَجْيِئْنَ	
أَءْوُلُ		رُؤَيٌ	
أُرْءِيُ		مُئَيْوِيٌ	

سوال نمبر3: درج ذیل مرکب کلمات کا ترجمہ کرتے ہوئے صیغہ بیان کریں۔

فعل	ترجمہ	صیغہ
مُرْءَوْنَ		
لَيَؤُمُّنَّ		
مِوَدَّةٌ		
لَمْ تَاتِ		
مَأْتِيٌّ		
أَبَوْا		

www.dawateislami.net

Go To Index

سوال نمبر4: درج ذیل آیات، حدیث اور شعر میں مرکب کلمات کی پہچان کریں۔

آیات	مہموز کلمہ
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۙ(84)	
وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ(85)	،
فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا(86)	
اُولٰٓىٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫(87)	
قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: هٰذِهِ الْمَرْأَةُ السَّوْدَاءُ، أَتَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ: إِنِّي أُصْرَعُ، وَإِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ لِي، قَالَ: (إِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ، وَإِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يُعَافِيَكِ). فَقَالَتْ: أَصْبِرُ، فَقَالَتْ: إِنِّي أَتَكَشَّفُ، فَادْعُ اللهَ أَنْ لَا أَتَكَشَّفَ، فَدَعَا لَهَا(88)	
لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِيْنَ يَقْسِمُهَا تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ(89)	

(84)......سورۃ التکویر8:81

(85)......سورۃ بنی اسراءیل26:17

(86)......سورۃ الاحزاب72:33

(87)......سورۃ النسآء121:4

(88)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَابُ الْمَرْضٰی، باب: فَضْلِ مَنْ يُصْرَعُ مِنَ الرِّيحِ، رقم الحدیث:5652

(89)......بوصیری، شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید، قصیدۃ البردۃ، الفصل العاشر: فی معراج النبی علیہ الصلوۃ والسلام، مکتبۃ المدینۃ، ص295

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر 68

مرکب کے ابواب اور گردانیں

حاصلاتِ تعلّم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مرکبات کتنے اور کون کون سے ابواب آتا ہے، بیان کر سکیں۔
- مرکبات کی صروف کبیرہ اور صروف صغیرہ بنا سکیں اور مشق کر سکیں۔
- مرکب کلمات کے صیغوں کی پہچان کر کے ان پر مرکب کے قواعد کا اطلاق کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنا کر مرکب کی گردانوں کو مقابلے کی صورت میں کروائیں۔

www.dawateislami.net

مرکب کے ابواب اور گردانیں

مرکب کے ابواب:

مھموز اور مضاعف

مہموز اور مضاعف	مصادر	باب
مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی	اِمَامَةٌ (امامت کرنا)	نَصَرَ يَنْصُرُ
مہموز و مضاعف	اِيْتِمَامٌ (اقتدا کرنا)	اِفْتِعَالٌ

مھموز اور معتل

مہموز اور معتل	مصادر	باب
مہموز العین و ناقص یائی	رُؤْيَةٌ (دیکھنا)/اِرَاءَةٌ (دکھانا)	فَتَحَ يَفْتَحُ / اِفْعَالٌ
مہموز الفاء و اجوف واوی	اَوْلٌ (لَوٹنا)	نَصَرَ يَنْصُرُ
مہموز الفاء و اجوف یائی	اَيْدٌ (سخت و مضبوط ہونا)	ضَرَبَ يَضْرِبُ
مہموز الفاء و ناقص واوی	اَلْوٌ (کمی / کوتاہی کرنا)	نَصَرَ يَنْصُرُ
مہموز الفاء و ناقص یائی	اِتْيَانٌ (آنا) / اِبَاءٌ (انکار کرنا)	نَصَرَ يَنْصُرُ / فَتَحَ يَفْتَحُ
مہموز الفاء و لفیف مقرون	اَيٌّ (پناہ لینا)	نَصَرَ يَنْصُرُ
مہموز العین و مثال واوی	وَأْدٌ (زندہ در گور کرنا)	ضَرَبَ يَضْرِبُ
مہموز العین و ناقص واوی	دَأْوٌ (فریفتہ ہونا)	فَتَحَ يَفْتَحُ
مہموز العین و لفیف مفروق	وَأْيٌ (وعدہ کرنا)	ضَرَبَ يَضْرِبُ
مہموز اللام و اجوف واوی	سُوْءٌ (گنہگار ہونا)	نَصَرَ يَنْصُرُ
مہموز اللام و اجوف یائی	مَجِيْئٌ (آنا)	ضَرَبَ يَضْرِبُ

معتل اور مضاعف

مہموز اور مضاعف	مصادر	باب
مثال واوی و مضاعف ثلاثی	وَدٌّ (دوست رکھنا)	سَمِعَ يَسْمَعُ

مرکب کی گردانیں: مہموز و مضاعف کی گردان

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: اَمَّ يَؤُمُّ (امامت کرنا)

ماضی معروف			ماضی مجہول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
أَمَّ	أَمَّا	أَمُّوْا	أُمَّ	أُمَّا	أُمُّوْا
أَمَّتْ	أَمَّتَا	أَمَمْنَ	أُمَّتْ	أُمَّتَا	أُمِمْنَ
أَمَمْتَ	أَمَمْتُمَا	أَمَمْتُمْ	أُمِمْتَ	أُمِمْتُمَا	أُمِمْتُمْ
أَمَمْتِ	أَمَمْتُمَا	أَمَمْتُنَّ	أُمِمْتِ	أُمِمْتُمَا	أُمِمْتُنَّ
أَمَمْتُ		أَمَمْنَا	أُمِمْتُ		أُمِمْنَا
مضارع معروف			مضارع مجہول		
يَؤُمُّ	يَؤُمَّانِ	يَؤُمُّوْنَ	يُؤَمُّ	يُؤَمَّانِ	يُؤَمُّوْنَ
تَؤُمُّ	تَؤُمَّانِ	يَأْمُمْنَ	تُؤَمُّ	تُؤَمَّانِ	يُؤْمَمْنَ
تَؤُمُّ	تَؤُمَّانِ	تَؤُمُّوْنَ	تُؤَمُّ	تُؤَمَّانِ	تُؤَمُّوْنَ
تَؤُمِّيْنَ	تَؤُمَّانِ	تَأْمُمْنَ	تُؤَمِّيْنَ	تُؤَمَّانِ	تُؤْمَمْنَ
أَؤُمُّ		نَؤُمُّ	أُؤَمُّ		نُؤَمُّ

Go To Index

فعل امر معروف			فعل امر مجہول		
لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمُّ لِيَأْمُمْ	لِيَؤُمَّا	لِيَؤُمُّوْا	لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤْمَمْ	لِيُؤَمَّا	لِيُؤَمُّوْا
لِتَؤُمَّ لِتَؤُمِّ لِتَؤُمُّ لِتَأْمُمْ	لِتَؤُمَّا	لِيَأْمُمْنَ	لِتُؤَمَّ لِتُؤَمِّ لِتُؤْمَمْ	لِتُؤَمَّا	لِيُؤْمَمْنَ
أُمَّ أُمِّ أُمُّ أُوْمُمْ	أُمَّا	أُمُّوْا	لِتُؤَمَّ لِتُؤَمِّ لِتُؤْمَمْ	لِتُؤَمَّا	لِتُؤَمُّوْا
أُمِّيْ	أُمَّا	أُوْمُمْنَ	لِتُؤَمِّيْ	لِتُؤَمَّا	لِتُؤْمَمْنَ
لِأَؤُمَّ لِأَؤُمِّ لِأَؤُمُّ لِاٰمُمْ		لِنَؤُمَّ لِنَؤُمِّ لِنَؤُمُّ لِنَأْمُمْ	لِأُؤَمَّ لِأُؤَمِّ لِأُؤْمَمْ		لِنُؤَمَّ لِنُؤَمِّ لِنُؤْمَمْ
اسم فاعل			اسم مفعول		
آمٌّ آمّانِ آمُّوْنَ			مَأْمُوْمٌ مَأْمُوْمَانِ مَأْمُوْمُوْنَ		
آمَّةٌ آمَّتَانِ آمَّاتٌ			مَأْمُوْمَةٌ مَأْمُوْمَتَانِ مَأْمُوْمَاتٌ		

صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ يَنْصُرُ، جیسے: اَمَّ يَؤُمُّ (امامت کرنا)

اَمَّ يَؤُمُّ اِمَامَةً، فَهُوَ آمٌّ، وَاُمَّ يُؤَمُّ اِمَامَةً، فَذَاكَ مَأْمُوْمٌ ، لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمِّ لَمْ يَؤُمُّ لَمْ يَأْمُمْ، لَمْ يُؤَمَّ لَمْ يُؤَمِّ لَمْ يُؤْمَمْ،

لَايَؤُمُّ لَايُؤَمُّ، لَنْ يَؤُمَّ لَنْ يُؤَمَّ، لَيَؤُمَّنَّ لَيُؤَمَّنَّ، لَيَؤُمَّنْ لَيُؤَمَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ، لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤْمَمْ، لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمُّ لِيَأْمُمْ، لِيُؤَمَّ لِيُؤَمِّ لِيُؤْمَمْ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَؤُمَّ لَاتَؤُمِّ لَاتَؤُمُّ لَاتَأْمُمْ، لَايُؤَمَّ لَايُؤَمِّ لَايُؤْمَمْ ، لَايَؤُمَّ لَايَؤُمِّ لَايَؤُمُّ لَايَأْمُمْ، لَايُؤَمَّ لَايُؤَمِّ لَايُؤْمَمْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأَمٌّ مَأَمَّانِ مَاٰمُّ وَ مُئَيْمٌّ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِأَمٌّ مِأَمَّانِ مَاٰمُّ وَ مُئَيْمٌّ، مِأَمَّةٌ مِأَمَّتَانِ مَاٰمُّ وَ مُئَيْمَّةٌ ، مِأْمَامٌ مِأْمَامَانِ مَاٰمِيْمُ مُأَيْمِيْمٌ وَّ مُأَيْمِيْمَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَوَمُّ أَوَمَّانِ أَوَمُّوْنَ أَوَامُّ وَ أُوَيْمٌّ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اُمّٰى اُمَّيَانِ اُمَّيَاتٌ اُمَمٌ وَاُمَيْمٰى

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوَمَّهُ وَ اٰمِمْ بِهِ وَ أَمُمَ

www.dawateislami.net

مهموز اور معتل کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد مهموز العین و ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ، جیسے: رَاٰی یَرٰی (دیکھنا)

ماضی معروف			ماضی مجهول		
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
رَاٰی	رَأَیَا	رَأَوْا	رُئِيَ	رُئِیَا	رُئُوْا
رَأَتْ	رَأَتَا	رَأَیْنَ	رُئِیَتْ	رُئِیَتَا	رُئِیْنَ
رَأَیْتَ	رَأَیْتُمَا	رَأَیْتُمْ	رُئِیْتَ	رُئِیْتُمَا	رُئِیْتُمْ
رَأَیْتِ	رَأَیْتُمَا	رَأَیْتُنَّ	رُئِیْتِ	رُئِیْتُمَا	رُئِیْتُنَّ
رَأَیْتُ		رَأَیْنَا	رُئِیْتُ		رُئِیْنَا
مضارع معروف			مضارع مجهول		
یَرٰی	یَرَیَانِ	یَرَوْنَ	یُرٰی	یُرَیَانِ	یُرَوْنَ
تَرٰی	تَرَیَانِ	یَرَیْنَ	تُرٰی	تُرَیَانِ	یُرَیْنَ
تَرٰی	تَرَیَانِ	تَرَوْنَ	تُرٰی	تُرَیَانِ	تُرَوْنَ
تَرَیْنَ	تَرَیَانِ	تَرَیْنَ	تُرَیْنَ	تُرَیَانِ	تُرَیْنَ
أَرٰی		نَرٰی	أُرٰی		نُرٰی
فعل امر معروف			فعل امر مجهول		
لِیَرَ	لِیَرَیَا	لِیَرَوْا	لِیُرَ	لِیُرَیَا	لِیُرَوْا
لِتَرَ	لِتَرَیَا	لِیَرَیْنَ	لِتُرَ	لِتُرَیَا	لِیُرَیْنَ
رَ	رَیَا	رَوْا	لِتُرَ	لِتُرَیَا	لِتُرَوْا
رَیْ	رَیَا	رَیْنَ	لِتُرَيْ	لِتُرَیَا	لِتُرَیْنَ
لِأَرَ		لِنَرَ	لِأُرَ		لِنُرَ

www.dawateislami.net

اسم مفعول			اسم فاعل		
مَرْئِيُّوْنَ	مَرْئِيَّانِ	مَرْئِيٌّ	رَائُوْنَ	رَائِيَانِ	رَاءٍ
مَرْئِيَّاتٌ	مَرْئِيَّتَانِ	مَرْئِيَّةٌ	رَائِيَاتٌ	رَائِيَتَانِ	رَائِيَةٌ
اسم مفعول اسم مصغّر اور جمع مکسر			اسم فاعل اسم مصغّر اور جمع مکسر		
مُرَيْئِيٌّ، مُرَيْئِيَّةٌ، مَرَائِيُّ			رُوَيْءٍ، رُوَيْئِيَةٌ، رُئَاةٌ، رُئَّاءٌ، رُئًى، رُئِيٌّ، رُئَيَاءُ، رُئْيَانٌ، رِئَاءٌ، رُئِيٌّ، رِئِيٌّ، رَوَاءٍ، رُئًّى		

صرف صغیر ثلاثی مجرد مهموز العین و ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ، جیسے: رَاٰی يَرٰی (دیکھنا)

رَاٰی يَرٰی رُؤْيَةً فَهُوَرَاءٍ، وَرُئِيَ يُرٰی رُؤْيَةً ، فَذَاكَ مَرْئِيٌّ، لَمْ يَرَ لَمْ يُرَ، لَايَرٰی لَايُرٰی، لَنْ يَّرٰی لَنْ يُّرٰی، لَيَرَيَنَّ لَيُرَيَنَّ، لَيَرَيَنْ لَيُرَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: رَ لِتُرَ، لِيَرَ لِيُرَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَرَ لَاتُرَ، لَايَرَ لَايُرَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَرْأًى مَرْءَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْءٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِرْأًى مِرْءَيَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْءٍ ، مِرْاٰةٌ مِرْاٰتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَيْئِيَةٌ، مِرْاٰءٌ مِرْاٰئَانِ مَرَاءِيُّ مُرَيْئِيٌّ وَمُرَيْئِيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَرْئٰى أَرْءَيَانِ أَرْءَوْنَ أَرَاءٍ وَ أُرَيْءٍ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: رُءْىٰ رُءْيَيَانِ رُءْيَيَاتٌ رُىءً وَرُءَىٌّ

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَاأَرْاٰهُ وَ أَرْءِيْ بِهِ وَ رَأُىَ

معتل اور مضاعف کی گردانیں

صروفِ کبیرہ ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَدَّ (محبت کرنا)

ماضی مجہول			ماضی معروف		
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد
وُدُّوْا	وُدَّا	وُدَّ	وَدُّوا	وَدَّا	وَدَّ
وُدِدْنَ	وُدَّتَا	وُدَّتْ	وَدِدْنَ	وَدَّتَا	وَدَّتْ

Go To Index

وَدِدْتَّ	وَدِدْتُّمَا	وَدِدْتُّم	وُدِدْتَّ	وُدِدْتُّمَا	وُدِدْتُّم
وَدِدْتِّ	وَدِدْتُّمَا	وَدِدْتُّنَّ	وُدِدْتِّ	وُدِدْتُّمَا	وُدِدْتُّنَّ
وَدِدْتُّ		وَدِدْنَا	وُدِدْتُّ		وُدِدْنَا
مضارع معروف			**مضارع مجہول**		
يَوَدُّ	يَوَدَّانِ	يَوَدُّوْنَ	يُوَدُّ	يُوَدَّانِ	يُوَدُّوْنَ
تَوَدُّ	تَوَدَّانِ	يَوْدَدْنَ	تُوَدُّ	تُوَدَّانِ	يُوْدَدْنَ
تَوَدُّ	تَوَدَّانِ	تَوَدُّوْنَ	تُوَدُّ	تُوَدَّانِ	تُوَدُّوْنَ
تَوَدِّيْنَ	تَوَدَّانِ	تَوْدَدْنَ	تُوَدِّيْنَ	تُوَدَّانِ	تُوْدَدْنَ
أَوَدُّ		نَوَدُّ	أُوَدُّ		نُوَدُّ
فعل امر معروف			**فعل امر مجہول**		
لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ	لِيَوَدَّا	لِيَوَدُّوْا	لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ	لِيُوَدَّا	لِيُوَدُّوْا
لِتَوَدَّ لِتَوَدِّ لِتَوْدَدْ	لِتَوَدَّا	لِيَوْدَدْنَ	لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ	لِتُوَدَّا	لِيُوْدَدْنَ
وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ	وَدَّا	وَدُّوْا	لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ	لِتُوَدَّا	لِتُوَدُّوْا
وَدِّيْ	وَدَّا	اِيْدَدْنَ	لِتُوَدِّيْ	لِتُوَدَّا	لِتُوْدَدْنَ
لِأَوَدَّ لِأَوَدِّ لِأَوْدَدْ		لِنَوَدَّ لِنَوَدِّ لِنَوْدَدْ	لِأُوَدَّ لِأُوَدِّ لِأُوْدَدْ		لِنُوَدَّ لِنُوَدِّ لِنُوْدَدْ
اسم فاعل			**اسم مفعول**		
وَادٌّ	وَادَّانِ	وَادُّوْنَ	مَوْدُوْدٌ	مَوْدُوْدَانِ	مَوْدُوْدُوْنَ
وَادَّةٌ	وَادَّتَانِ	وَادَّاتٌ	مَوْدُوْدَةٌ	مَوْدُوْدَتَانِ	مَوْدُوْدَاتٌ
اسم فاعل اسم مصغّر اور جمع مکسر			**اسم مفعول اسم مصغّر اور جمع مکسر**		
أُوَيْدٌّ، أُوَيْدَّةٌ، وَدَّةٌ، وُدَّادٌ،وُدَّدٌ، وُدٌّ، وُدَّاءُ، وُدَّانٌ، وِدَادٌ، وُدُوْدٌ، اَوَادُّ، وُدَّدٌ			مُوَيْدِيْدٌ، مُوَيْدِيْدَةٌ، مَوَادِيْدُ		

www.dawateislami.net

Go To Index

صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے:وَدٌّ(محبت کرنا)

وَدَّ یَوَدُّ وَدّاً، فَھُوَوَادٌّ، وَوُدَّ یُوَدُّ وَدّاً، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ، لَمْ یَوَدَّ لَمْ یَوَدِّ لَمْ یَوْدَدْ، لَمْ یُوَدَّ لَمْ یُوَدِّ لَمْ یُوْدَدْ، لَایَوَدُّ لَایُوَدُّ، لَنْ یَّوَدَّ لَنْ یُّوَدَّ، لَیَوَدَّنَّ لَیُوَدَّنَّ، لَیَوَدَّنْ لَیُوَدَّنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ لِیَوْدَدْ، لِیُوَدَّ لِیُوَدِّ لِیُوْدَدْ

وَالنَّھْيُ عَنْهُ: لَاتَوَدَّ لَاتَوَدِّ لَاتَوْدَدْ، لَاتُوَدَّ لَاتُوَدِّ لَاتُوْدَدْ، لَایَوَدَّ لَایَوَدِّ لَایَوْدَدْ، لَایُوَدَّ لَایُوَدِّ لَایُوْدَدْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ وَ مُوَیْدٌّ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ، مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ، مِیْدَادٌ مِیْدَادَانِ مَوَادِیْدُ مُوَیْدِیْدٌ وَمُوَیْدِیْدَةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: أَوَدُّ أَوَدَّانِ أَوَدُّوْنَ أَوَادُّ وَ أُوَیْدٌّ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ:وُدّٰی وُدَّیَانِ وُدَّیَاتٌ وُدَدٌ وَّ وُدَیْدٰی

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوَدَّه وَأَوْدِدْ بِهٖ وَوَدُدَ

تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل مصادر سے فعل ماضی، مضارع، نہی اور فعل امر معروف و مجہول کی گردان لکھیں اور مرکب کے قواعد کا اجراء کریں۔

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
مَشِیْئَةٌ	ارادہ کرنا	اِبَاءٌ	ناپسند کرنا	أَیْضٌ	دوہرانا

سوال نمبر2: اِتْیَانٌ(آنا)مصدر سے اسمائے مشتقات کی گردانیں لکھیں اور مثال کے قواعد کا اجراء کریں۔

سوال نمبر3: درج ذیل مصادر سے مندرجہ ذیل گردان لکھیں۔

مصادر	ترجمہ	گردان
اَوْبًا	رجوع کرنا	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول
اَیْدٌ	سخت و مضبوط ہونا	فعل نفی تاکید بلن، نفی جحد بلم معروف و مجہول
دَأْوٌ	فریفتہ ہونا	نہی بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

www.dawateislami.net

سوال نمبر4: مَجِيْئٌ (آنا) اور سُوْءٌ (گنہگار ہونا) مصدر سے صرف صغیر لکھیں۔

سوال نمبر5: درج ذیل باب نَصَرَ يَنْصُرُ کے مصدر اَیٌّ (پناہ لینا) کی صغیر میں مرکب کے قواعد کا اجراء کریں۔

اَوٰى يَأْوِيْ أَيًّا، فَهُوَ اٰوٍ، وَأُوِيَ يُؤْوٰى أَيًّا، فَذَاكَ مَأْوِيٌّ، لَمْ يَأْوِ لَمْ يُؤْوَ، لَا يَأْوِىْ لَا يُؤْوٰى، لَنْ يَّأْوِيَ لَنْ يُّؤْوٰى، لَيَأْوِيَنَّ لَيُؤْوَيَنَّ، لَيَأْوِيَنْ لَيُؤْوَيَنْ

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِيْوِ لِتُؤْوَ، لِيَأْوِ لِيُؤْوَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْوِ لَا تُؤْوَ، لَا يَأْوِ لَا يُؤْوَ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَأْوًى مَأْوَيَانِ مَاٰوٍ وَ مُأَيْوٍ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِئْوًى مِئْوَيَانِ مَاٰوٍ وَ مُأَيْوٍ ، مِئْوَاةٌ مِئْوَاتَانِ مَاٰوٍ و مُأَيْوِيَةٌ ، مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَانِ مَاٰوِيُّ وَ مُأَيْوِيٌّ وَ مُأَيْوِيَّةٌ

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ: اٰوٰى اٰوَيَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ وَ أُوَيٍّ

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ: اِیَّ إِيَّيَانِ إِيَّيَاتٌ أُوًى وَأُوَىٌّ

فعلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا اٰوٰهُ وَاٰوِيْ بِهِ وَاَوُوَ

www.dawateislami.net

Go To Index

مشترکہ تمرین

سوال نمبر1: درج ذیل احادیث میں خط کشیدہ افعال کی صرفی تحقیق کریں۔

احادیث
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ، إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ يَمْشِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: (الْإِيمَانُ: أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَلِقَائِهِ، وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْآخِرِ). قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: (الْإِسْلَامُ: أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ). قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْإِحْسَانُ؟ قَالَ: (الْإِحْسَانُ: أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ). قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: (مَا الْمَسْؤُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا: إِذَا وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ رَبَّتَهَا، فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا، وَإِذَا كَانَ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُؤُوسَ النَّاسِ، فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا، فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ: {إِنَّ اللهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ }) ثُمَّ انْصَرَفَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: (رُدُّوا عَلَيَّ). فَأَخَذُوا لِيَرُدُّوا فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا، فَقَالَ: (هٰذَا جِبْرِيلُ، جَاءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِينَهُمْ).(90)
عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَطًّا، ثُمَّ قَالَ: " هَذَا سَبِيلُ اللهِ "، ثُمَّ خَطَّ خُطُوطًا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: " هٰذِهِ سُبُلٌ - قَالَ يَزِيدُ: مُتَفَرِّقَةٌ - عَلَى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَيْهِ "، ثُمَّ قَرَأَ: {وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ }(91)
من أَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِي قَدْ أُمِيتَتْ بَعْدِي فَإِنَّ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ أُجُورِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً ضَلَالَةً لَا يَرْضَاهَا اللهُ وَرَسُولُهُ كَانَ عَلَيْهِ (مِنَ الْإِثْمِ) مِثْلُ آثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا(92)

---

(90)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کِتَاب التفسیر، بَاب: {اِنَّ اللہَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ } ۔۔۔، رقم الحدیث:4777

(91)......ابن حنبل، احمد بن حنبل، مسند احمد بن حنبل، مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ، رقم الحدیث:4225

(92)......خطیب تبریزی، محمد بن عبد اللہ، مشکاۃ المصابیح، کتاب الْإِیمان، بَاب الِاعْتِصَامِ بِالْکتاب وَالسّنۃ، رقم الحدیث:168

www.dawateislami.net

شَكَوْنَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا، أَلَا تَدْعُو لَنَا؟ فَقَالَ: (قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ، يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ، فَيُجْعَلُ فِيهَا، فَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلٰى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ نِصْفَيْنِ، وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ، فَمَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَ اللّٰهِ لَيَتِمَّنَّ هٰذَا الْأَمْرُ، حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلٰى حَضْرَمَوْتَ، لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ، وَالذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهِ، وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ)[93]

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهِيَ حُبْلٰى مِنَ الزِّنٰى فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَدَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَلِيَّهَا فَقَالَ: أَحْسِنْ إِلَيْهَا، فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا. فَفَعَلَ، فَأَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا، ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: تُصَلِّي عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَقَدْ زَنَتْ؟ فَقَالَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ، وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ تَعَالٰى؟[94]

---

(93)......بخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، کتاب الاکراہ، باب: مَنِ اخْتَارَ الضَّرْبَ وَالْقَتْلَ وَالْهَوَانَ عَلَى الْكُفْرِ، رقم الحدیث:6943

(94)......قشیری، مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، کتابُ الْحُدُودِ، بابُ مَنِ اعْتَرَفَ عَلٰى نَفْسِهِ بِالزِّنٰى، رقم الحدیث:1696

www.dawateislami.net

Go To Index

خاتمہ

Go To Index

سبق نمبر 69

خاصیات ابواب کا بیان

حاصلاتِ تعلم (Student's Learning Outcomes)

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خاصیاتِ ابواب کا مفہوم بیان کر سکیں۔
- ہر باب کی خاصیات بیان کر سکیں اور مثالوں سے وضاحت کر سکیں۔
- کسی فعل کا معنیٰ مختلف ابواب میں کس طرح تبدیل ہوتا ہے، اسے سمجھ سکیں۔
- ہر باب کی مثالوں کا تجزیہ کر سکیں اور ماخذ سے مدلول (Semantic Meaning) تک معنوی ربط قائم کر سکیں۔
- قرآن و حدیث اور عربی ادب میں آنے والے مختلف افعال کے خاصیات کو پہچان کر سکیں۔

برائے اساتذہ

- خاصیاتِ ابواب کو سمجھانے کے لیے مشاہداتی طریقِ تدریس (Demonstration Method) اختیار کریں۔ سب سے پہلے بورڈ پر ہر باب کا عنوان لکھیں، اس کے نیچے اس باب کی تمام خاصیات ترتیب وار تحریر کریں۔ پھر ہر خاصیت کے تحت متعلقہ ماخذ، مدلولِ ماخذ اور مثالیں اس طرح تحریر کریں کہ طلبہ ان کے باہمی ربط کو خود مشاہدہ کر سکیں۔
- طلبہ کی تفہیم اور جانچ کے لیے ہر قاعدے کے بعد طلبہ سے سوالات کریں جائیں۔
- طلبہ کے مناسب تعداد میں گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ایک ایک باب دیں اور وہ اس باب کے ماخذ، مدلول ماخذ اور خاصیات کے ساتھ قرآنی مثال تلاش کرے اور کلاس میں پیش کرے۔
- طلبہ کے لیے ایسے افعال کا انتخاب کریں جن میں ایک سے زیادہ خاصیات ہوں اور ان افعال کو سیاق و سباق والے جملوں میں پیش کریں، ان سے کہیں کہ وہ سیاق و سباق کی بنیاد پر صحیح خاصیت کی نشان دہی کریں۔
- ایسے جملے فراہم کریں جن میں افعال ایک سے زیادہ خاصیات رکھتے ہوں، طلبہ سے کہیں کہ وہ سیاق و سباق کی بنیاد پر درست خاصیت کی نشان دہی کریں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

سبق نمبر 51

خاصیات ابواب کا بیان (ماخوذ از نصاب الصرف مرمّم)

خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلاً: لَبَنٌ کے معنی صرف (دودھ) کے ہیں اور أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ کے معنی (اونٹنی دودھ والی ہوگئی) ہیں اس میں (دودھ والی ہونے کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(1) خیال رہے اس باب میں خاصیت یا خاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی خَاصَّةُ الشَّيْءِ مَايُوجَدُ فِيْهِ وَلَايُوْجَدُ فِيْ غَيْرِهٖ بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔

(2) اس باب میں ماخذ سے مراد فعل کا مادہ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیا خواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد) ہوگا۔

(3) مدلول ماخذ سے مراد وہ معنی ہیں جس پر ماخذ دلالت کرے، مثلاً: أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ میں فعل اَلْبَنَتْ کا ماخذ لَبَنٌ ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ لَبَنٌ دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ)

(4) اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہوگا، مثلاً: فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ تو اس کا مطلب ہوگا (اونٹنی دودھ والی ہوگئی) نہ یہ کہ (اونٹنی لفظ لبن والی ہوگئی)۔

(5) یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی، سماعی ہیں، قیاس کو اس میں دخل نہیں۔

(6) یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جاسکتے ہیں، جیسے: أَخْرَجْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو نکالا) اس میں تعدیہ اور تصییر دونوں خواص پائے جارہے ہیں۔

وضاحت: تعدیہ اس طرح کہ خَرَجَ (مجرد) لازم تھا اور باب إِفْعَالٌ میں آکر متعدی ہوگیا اور تصییر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جارہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں: جَعَلْتُ زَيْدًا ذَاخُرُوْجٍ (میں نے زید کو خروج والا کردیا)۔

www.dawateislami.net

ثلاثی مجرد ابواب کے خاصیات

(1) باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

(1) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا، جیسے: خَلَیْتُ (میں نے تر گھاس کاٹی) اس مثال میں تُ ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْخَلٰی اور مدلول ماخذ (تر گھاس) ہے۔

(2) إِعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا، جیسے: أَجَرْتُ الْمَرْءَ (میں نے مرد کو اجرت دی) اس مثال میں تُ ضمیر فاعل، اَلْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ اَلْأُجْرَۃُ (بدلہ) ہے۔

(3) إِطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا، جیسے: تَمَرْتُھُمْ (میں نے ان کو کھجور کھلائی) اس مثال میں تُ ضمیر فاعل، لفظ ھُمْ مفعول، اور ماخذ لفظ تَمْرٌ (کھجور) ہے۔

(4) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا، جیسے: مَرَضَ الطَّبِیْبُ الْمَرْءَ (طبیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(5) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا، جیسے: عَشَرَالْمَالَ (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) ماخذ لفظ عُشْرٌ (دسواں حصہ) ہے۔

www.dawateislami.net

Go To Index

(2) باب سَمِعَ يَسْمَعُ

(1) صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا، جیسے: مَرِضَ الْمَرْءُ (مرد صاحب مرض (بیمار) ہو گیا) ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(2) تألم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمٌ (درد) والا ہونا، جیسے: ظَهِرَ الْمَرْءُ (مرد پیٹھ میں درد والا ہو گیا) ماخذ لفظ ظَهْرٌ (پیٹھ) ہے۔

(3) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا (حقیقۃً یا وصفاً)، جیسے: اَسِدَ زَيْدٌ (زید اوصاف میں شیر کی طرح ہو گیا)، حَجِرَ الطِّيْنُ (مٹی پتھر بن گئی) ماخذ لفظ اَسَدٌ (شیر) اور حَجَرٌ (پتھر) ہیں۔

(4) تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا، جیسے: كَلِئَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی اس نے اسے کھایا) ماخذ لفظ اَلْكَلَأُ (خشک یا تر گھاس) ہے۔

(5) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا، جیسے: غَنِمْتُ (میں نے غنیمت حاصل کی) ماخذ لفظ اَلْغُنْمُ (مال غنیمت) ہے۔

(3) باب نَصَرَ يَنْصُرُ

(1) صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا، جیسے: بَابَ زَيْدٌ (زید صاحب دروازہ (دربان) بن گیا) اس میں ماخذ لفظ بَابٌ (دروازہ) ہے۔

(2) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا، جیسے: حَشَشْتُ (میں نے خشک گھاس کاٹی) ماخذ لفظ حَشِيْشٌ (خشک گھاس) ہے۔

www.dawateislami.net

(3) تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا، جیسے: قَلَا زَيْدٌ (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی وہ اس سے کھیلا) ماخذ لفظ اَلْقُلَةُ (گلی) ہے۔

(4) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا، جیسے: قَشَرْتُهُ (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی اتار دیا) ماخذ لفظ قِشْرٌ (چھلکا) ہے۔

(5) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا، جیسے: مَرَقَتِ الْمَرْأَةُ (عورت نے شوربہ بنایا) ماخذ لفظ اَلْمَرَقُ (شوربہ) ہے۔

(4) باب فَتَحَ يَفْتَحُ

(1) صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا، جیسے: لَعَبَ الصَّبِيُّ (بچہ صاحب لعاب ہو گیا) ماخذ لفظ لُعَابٌ (رال) ہے۔

(2) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا، جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَةَ (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا) ماخذ لفظ نِحْلَةٌ (مہر) ہے۔

(3) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا، جیسے: لَحَمْتُ الضِّيْفَانَ (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا) ماخذ لفظ لَحْمٌ (گوشت) ہے۔

(4) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا، جیسے: حَمَأْتُ الْبِئْرَ (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا یعنی نکال دیا) ماخذ لفظ اَلْحَمَأُ یا اَلْحَمْأَةُ (کیچڑ) ہے۔

Go To Index

(5) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا، جیسے: جَدَرَالْمِعْمَارُ (مزدور نے دیوار بنائی) ماخذ لفظ جِدَارٌ (دیوار) ہے۔

(5) باب کَرُمَ یَکْرُمُ

(1) صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا، جیسے: مَحُضَ نَسْبُ الرَّجُلِ (مرد کا نسب خالص ہے) ماخذ لفظ مَحْضٌ (خالص ہونا) ہے۔

(2) تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمٌ (درد، تکلیف) پانا، جیسے: رَحُمَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی) ماخذ لفظ رَحِمٌ یا رِحْمٌ (بچہ دانی) ہے۔

(3) لزوم:

فعل کا لازم ہونا (یہ اس باب کا خاصہ ُلازمہ ہے یعنی یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے)، جیسے: کَرُمَ (بزرگ ہوا وہ) ماخذ لفظ کَرَامَةٌ (بزرگ ہونا) ہے۔

(4) تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا، جیسے: جَنُبَتِ الرِّیْحُ (ہوا جَنوب کی طرف پھر گئی یعنی: جَنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی) ماخذ لفظ جَنُوْبٌ (مخصوص سمت) ہے۔

(5) بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا، جیسے: صَلُبَ الرَّجُلُ (مرد سختی کرنے تک آپہنچا) ماخذ لفظ صَلَابَةٌ (سختی) ہے۔

www.dawateislami.net

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے خاصیات

ثلاثی مزید فیہ (1) باب إِفْعَالٌ

(1) تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا، جیسے: بَصَرَزَیْدٌ (زید دیکھنے والا ہوا) سے أَبْصَرْتُهُ (میں نے اسے دیکھا)۔

(2) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا، جیسے: أَشْرَكَ النَّعْلَ (اس نے جوتے کو تسمہ والا کر دیا یعنی جوتے میں تسمہ لگا دیا) ماخذ لفظ شِرَاكٌ (جوتے کا تسمہ) ہے۔

(3) مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت و مقدار میں زیادتی و کثرت ہو جانا، جیسے: أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب کھل گئی)، أَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہو گیا) ان میں ماخذ لفظ سَفْرٌ (کھولنا) اور ثَمَرٌ (پھل) ہیں۔

(4) لزوم یا الزام:

فعل متعدی کو لازم بنانا، جیسے: حَمِدَاللّٰهَ (اس نے اللہ عزوجل کی حمد کی) سے أَحْمَدَ (وہ قابل تعریف ہوا)

(5) ابتداء:

باب اِفْعَالٌ سے ابتداءً کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنیٔ مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو، جیسے: أَشْفَقَ (ڈرنا) اس کا مجرد شَفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) أَرْقَلَ (دوڑنا) اس کا مجرد فعل نہیں آتا۔

(6) موافقت:

باب إِفْعَالٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا، جیسے:

(الف) موافقتِ مجرّد:

باب إِفْعَالٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: دَجَی اللَّيْلُ کے معنی ہیں (رات تاریک ہوگئی) اور أَدْجٰی کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت تَفْعِيْلٌ:

باب إِفْعَالٌ کا تَفْعِيْلٌ کے ہم معنی ہونا، جیسے: كَفَّرَهُ کے معنی ہیں (اس نے اسے کافر ٹھہرایا) اور أَكْفَرَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج) موافقت تَفَعُّلٌ:

إِفْعَالٌ کا تَفَعُّلٌ کے ہم معنی ہونا، جیسے: تَغَلَّفَهُ کے معنی ہیں (اس نے اسے غلاف میں ڈالا) اور أَغْلَفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د) موافقت اِسْتِفْعَالٌ:

باب إِفْعَالٌ کا اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا، جیسے: اِسْتَعْظَمْتُ زَيْدًا کے معنی ہیں (میں نے زید کو عظیم سمجھا) اور أَعْظَمْتُ زَيْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

(2) باب تَفْعِيْلٌ

(1) تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا، جیسے: فَرِحَ زَيْدٌ (زید خوش ہوا) سے فَرَّحْتُهُ (میں نے اس کو خوش کیا)

(2) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا، جیسے: وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے قوس کو تانت والی بنایا) ماخذ اَلْوَتَرَةُ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے۔

www.dawateislami.net

Go To Index

(3) الباس ماخذ:

کسی کو ماخذ پہنانا، جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخذ اَلْجُلُّ (جُھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(4) قصر:

کلامِ طویل کو مختصر کرنا، جیسے: هَلَّلَ (اس نے کلمہ پڑھا) یہ قَرَءَ لَاۤاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا اختصار ہے۔

(5) مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت و مقدار میں زیادتی و کثرت ہو جانا، جیسے: مَوَّتَ الْاِبِلُ (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہو گئی) ماخذ مَوْتٌ (موت) ہے۔

(6) موافقت:

باب تَفْعِيْلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا، جیسے:

(الف) موافقت مجرّد:

یعنی تَفْعِيْلٌ کا ہم معنیٔ مجرد ہونا، جیسے: تَمَرْتُهٗ کے معنی ہیں (میں نے اس کو کھجور دی) اور تَمَّرْتُهٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موفقت تَفَعُّلٌ:

تَفْعِيْلٌ کا ہم معنیٔ تَفَعُّلٌ ہونا، جیسے: تَتَرَّسَ کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَرَّسَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(7) ابتداء:

باب تَفْعِيْلٌ سے ابتداءً کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنیٔ مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو، جیسے: كَلَّمْتُهٗ (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ كَلَمَ زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

www.dawateislami.net

(3) باب تَفَاعُلٌ

(1) تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)

(2) مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اُسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اِس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے، جیسے: بَاعَدْتُّهُ فَتَبَاعَدَ (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا) اس میں بَاعَدْتُّ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعْدٌ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(3) موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا، جیسے:

(الف) موافقت مجرّد:

باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: عَلَا (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالٰی (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت إِفْعَالٌ:

باب تَفَاعُلٌ کا باب إِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا، جیسے: أَيْمَنَ (إِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (یمن میں داخل ہونا) اور تَيَامَنَ (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(4) ابتداء:

جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (اللہ کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَكَ يَبْرُكُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

www.dawateislami.net

Go To Index

(4) باب تَفَعُّلٌ

(1) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا، جیسے: تَنَصَّرَ (معاذاللہ! وہ نصرانی ہوگیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(2) اتخاذ:

فاعل کا ماخذ بنانا یا ماخذ اختیار کر لینا یا مفعول کو ماخذ بنانا یا مفعول کو ماخذ میں لینا، جیسے: تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)، تَجَنَّبَ (اس نے کونہ پکڑ لیا)، تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا)، تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا) پہلی مثال میں ماخذ بَابٌ (دروازہ)، دوسری میں جَنْبٌ (کونہ، کنارہ)، تیسری میں وِسَادَةٌ (تکیہ) اور چوتھی میں اِبْطٌ (بغل) ہے۔

(3) مطاوعت:

جیسے: عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(4) موافقت:

باب تَفَعُّلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(5) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے، جیسے: تَشَمَّسَ (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس کا مجرد فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

(5) باب مُفَاعَلَةٌ

(1) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللّٰهُ (اللہ پاک تجھے عافیت عطا فرمائے) ماخذ مُعَافَاةٌ (محفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

www.dawateislami.net

(2) مشارکت:

کسی کام میں دو چیزوں کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)

(3) موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَفَرْتُ کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(4) ابتداء:

جیسے: قَاسٰى زَيْدٌ هٰذِهِ الْمُصِيْبَةَ (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

(۶) باب اِفْتِعَالٌ

(1) اتخاذ:

جیسے: اِجْتَحَرَ (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَبَ (اس نے کونہ پکڑا) اِغْتَذٰى الشَّاةَ (اس نے بکری کو غذا بنایا)، اِعْتَضَدَهُ (اس نے اسے بازو میں لیا)۔ پہلی مثال میں ماخذ جُحْرٌ (سوراخ)، دوسری مثال میں جَنْبٌ (گوشہ، طرف)، تیسری مثال میں غِذَا (خوراک) اور چوتھی مثال میں عَضُدٌ (بازو) ہے۔

(2) مطاوعت:

جیسے: غَمَّمْتُهُ فَاغْتَمَّ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)۔

(3) موافقت:

(الف) موافقت مجرّد:

جیسے: بَلَجَ کے معنی ہیں (وہ کشادہ ابرو ہوا) اور اِبْتَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

www.dawateislami.net

Go To Index

(ب) **موافقت إِفْعَالٌ:**

جیسے: أَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں داخل ہوا) اور اِحْتَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(4) **ابتداء:**

جیسے: اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مجرد سَلِمَ ہے جس کے معنی (سلامت رہنا) ہے۔

(7) باب اِسْتِفْعَالٌ

(1) **قصر:**

جیسے: اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا) یہ قَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کا اختصار ہے۔

(2) **تحول:**

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (گارا پتھر بن گیا)، ماخذ حَجَرٌ (پتھر) ہے۔

(3) **مطاوعت:**

جیسے: أَقَمْتُہُ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔

(4) **موافقت:**

(الف) **موافقت مجرّد:**

جیسے: قَرَّ کے معنی ہیں (وہ ٹھہر گیا) اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) **موافقت إِفْعَالٌ:**

جیسے: أَجَابَ کے معنی ہیں (اس نے جواب دیا، قبول کیا) اور اِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(5) **ابتداء:**

جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے موئے زیر ناف مونڈے) مجرد عَانَۃٌ (موئے زیر ناف) ہے۔

www.dawateislami.net

(6) طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا، جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے مدد طلب کی) ماخذ عَوْنٌ (مدد) ہے۔

(8-9) باب اِفْعِلَّالٌ واِفْعِيلَالٌ

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(1، 2) لزوم، مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے، جیسے: اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ دونوں کے معنی ہیں: (بہت سرخ ہوا وہ)

(3) لون:

ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں، جیسے: مذکورہ مثالیں۔

(4) عیب:

ان کی دلالت عموماً عیب پر بھی ہوتی ہے، جیسے: اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ دونوں کے معنی ہیں (بھینگا ہوا وہ)

(10) باب اِنْفِعَالٌ

(1) مطاوعت:

جیسے: كَسَّرْتُهُ فَانْكَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(2) لزوم:

جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرنا) اس کا مجرد فعل صَرَفَ (پھیرنا) ہے۔

www.dawateislami.net

(3) موافقت:

موافقت اِفْعَالٌ، جیسے: أَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں پہنچا) اور اِنْحَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(4) ابتداء:

جیسے: اِنْطَلَقَ (وہ چلا) مجرد طَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

(11) باب اِفْعِیْعَالٌ

(1) مطاوعت:

جیسے: ثَنَیْتُهُ فَاثْنَوْنٰی (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپٹ گیا)

(2) لزوم:

جیسے: اِعْرَوْرَیْتُ (میں گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار ہوا)

(3) مبالغہ:

جیسے: اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی) ماخذ عُشْبٌ (گھاس) ہے۔

(4) موافقت استفعال:

باب اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا، جیسے: اِسْتَحْلَیْتُهُ کے معنی ہیں (میں نے اسے میٹھا محسوس کیا) اور اِحْلَوْلَیْتُهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(12) باب اِفْعِوَّالٌ

(1) مبالغہ:

جیسے: اِجْلَوَّذَ الْجَمَلُ (بہت تیز دوڑنا)

رباعی مجرد: (1) باب فَعْلَلَةٌ

(1) مطاوعت: مطاوعتِ نفس:

فَعْلَلَ کا خود اپنا مطاوِع ہونا، جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَهُ فَغَطْرَشَ (رات نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہو گئی)

(2) قصر:

جیسے: بَسْمَلَ (اس نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا) یہ قَرَءَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا اختصار ہے۔

(3) الباس ماخذ: جیسے: بَرْقَعْتُهُ (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

رباعی مزید فیہ: (1) باب تَفَعْلُلٌ

مطاوعت: مطاوعت فَعْلَلَ:

جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

(2-3) باب اِفْعِنْلَالٌ، اِفْعِلَّالٌ

(1) لزوم:

جیسے: اِثْعَنْجَرَ (خون ریختہ ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)

(2) مطاوعت:

جیسے: ثَعْجَرْتُهُ فَاثْعَنْجَرَ [میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون رِیختہ ہو گیا (اس کا خون گر گیا)]، طَمْئَنْتُهُ فَاطْمَئَنَّ (میں نے اسے مطمئن کیا تو وہ مطمئن ہو گیا)

تنبیہ جلیل: خیال رہے کہ ابوابِ مُلحقہ میں بھی وہی خواص و معانی پائے جائیں گے جو ان کے ابوابِ مُلحَق بِھا میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلحقہ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے، مثلاً تَدَحْرَجَ (لڑھکنا) میں ایک خاصہ لزوم ہے، تو تَجَلْبَبَ (بہت چادر اوڑھنا) (مُلْحَق بِتَدَحْرَجَ) میں بھی لزوم پایا جارہا ہے، نیز اس میں مبالغہ بھی ہے۔

www.dawateislami.net

ماخذ و مراجع

القرآن الکریم	کلام اللہ عزّوجل
نام کتاب	**مؤلف / ناشر**
تفسیر طبری	امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری
صحیح البخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری
صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری
سنن ابی داؤد	امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی
سنن الترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ
مصنف ابن ابی شیبہ	حافظ عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی
مسند احمد بن حنبل	امام احمد بن حنبل
المعجم الاوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی
المعجم الکبیر	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی
الادب المفرد	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری
مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبد اللہ خطیب تبریزی
مسند ابی یعلی	ابو یعلی احمد بن علی موصلی
مجمع الزوائد	امام نور الدین علی بن ابو بکر
مصنف عبد الرزاق	امام عبد الرزاق بن ہمّام صنعانی
جمع الجوامع	امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی
کنز العمال	علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری
روضۃ العقلاء ونزھۃ الفضلاء	حافظ ابو حاتم محمد بن حبان
قصیدہ بردہ	امام شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید بوصیری

القصائد المنتخبة	المدینۃ العلمیہ
دیوان الحماسہ	ابو تمام حبیب بن اوس طائی
دیوان المتنبی	ابو طیب احمد بن حسین متنبی کندی
البلاغة الواضحة	علی الجارم، مصطفٰی امین
دروس البلاغة	حفنی ناصف، محمد دیاب، سلطان محمد، مصطفی طموم
تاج العروس	محمد مرتضٰی حسینی زبیدی
لسان العرب	محمد بن مکرم ابن منظور افریقی
القاموس المحیط	محمد بن یعقوب فیروز آبادی
العمد کتاب فی التّصریف	ابو بکر عبد القاہر بن عبد الرحمن جرجانی
المفتاح فی الصرف	ابو بکر عبد القاہر بن عبد الرحمن جرجانی
الشافیۃ فی علم التصریف	جمال الدین ابی عمرو عثمان بن عمر دوینی معروف بابن حاجب
شذ العرف فی فن الصرف	شیخ احمد بن محمد حملاوی
مراح الارواح	شیخ احمد بن علی بن مسعود
ایجاز التعریف فی علم التصریف	محمد بن مالک طائی نحوی
الممتع فی التّصریف	علامہ علی بن مومن نحوی اشبیلی معروف ابن عصفور
المُبدِع فی التصریف	ابو حیان نحوی اندلسی
اتحاف الطرف فی علم الصرف	یاسین الحافظ
الصرف	حاتم صالح ضامن
الصرف التعلیمی	محمود سلیمان یاقوت
جامع فی علم الصرف	شیخ عمر بو حفص زموری
الوافی فی قواعد الصرف العربی	یوسف عطا طریفی
دراسات فی علم التصریف	سید احمد علی محمد
دقائق التصریف	ابو القاسم بن محمد بن سعید مؤدب
علم الصیغ	مفتی عنایت کاکوروی

www.dawateislami.net

عافیہ	ملک العلماء محمد ظفر الدین رضوی بہاری
ہدایۃ الصرف	مفتی محمد افضل حسین قادری
تکمیل الصرف	مفتی محمد افضل حسین قادری
تعلیلات خادمیہ	علامہ حافظ خادم حسین رضوی
تیسیر ابواب الصرف	علامہ حافظ خادم حسین رضوی
تسہیل الصرف	حافظ محمد خان نوری
دراسۃ الصرف	مولانا ساجد علی مصباحی
قواعد الصرف	مولانا محمد نظام الدین قادری مصباحی
ہدایۃ الصرف	مفتی محمد اکمل مدنی
جامع ابواب الصرف	مولانا کامران احمد عطاری مدنی
نصاب الصرف	المدینۃ العلمیہ کراچی
خاصیات ابواب	المدینۃ العلمیہ کراچی

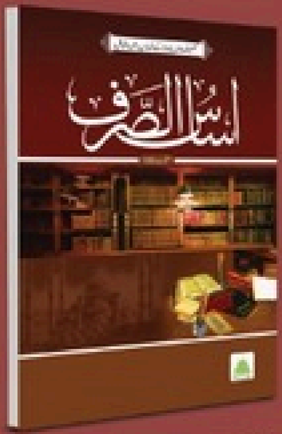

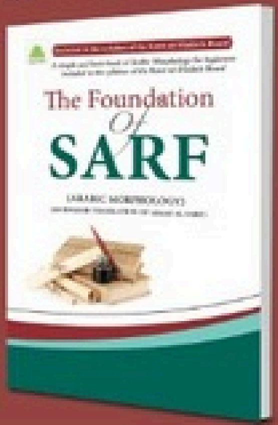

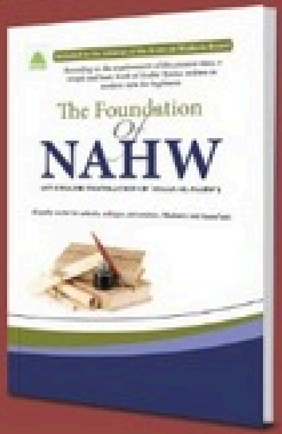

978-969-722-810-2
01013480

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net